اللّٰه يجتبي إليه من يشاء ويهدي إليه من ينيب

الحمد لله که درین زمان بتوفیق خالق کون و مکان کتاب نور افزای شاهره هدایت فرح بخش قلوب طالبان

مسمی به [illegible] غازی پوری ز تالیفات سرمایه فضل و بلاغت [illegible]

تحفة الاتقياء
فی ۱۳ ھ ۳۲
وفضائل الانبياء

مع ترجمه اردو از جانب مطبع بتصحیح تام باهتمام احقر الانام محمد عبد الاحد غفر له الصمد ۱۹۱۴ء

مطبع مجتبائی واقع دهلی مطبوع شد

ملنے کا پتہ: مطبع مجتبائی پاکستان، ۱۵- ہسپتال روڈ- لاہور

Marfat.com

اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں زمان بتوفیق خالق کون و مکان کتاب نور افزائے شاہراہ ہدایت فرح بخش قلوب صلحائے

تحفۃ الاتقیاء

فی ۱۳۳۲ھ

فضائل الاسخیاء

... غازی پوری ... تالیفات سرمایۂ فضل بلاغت ...

مع ترجمہ اردو از خانۂ مطبع تصحیح تمام و باہتمام احقر انام محمد عبدالاحد غفر لہ الصمد ۱۹۱۴ء

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

Marfat.com

135182

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل الانبیاء والمرسلین علیہم
سب تعریف اُس خدا کے لیے ہے جس نے نبیوں اور پیغمبروں کو بھیجا اُن سب پر
الصلوات منہم من کلم اللہ ورفع بعضہم درجات
خدا کی رحمتیں نازل ہوں۔ اُن میں سے بعض کے ساتھ اللہ تعالے نے کلام کیا اور بعض کے درجے بڑھائے
اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واعوذ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالے کے سوا اور کوئی معبود برحق نہیں وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اور
باللہ من الخیالات المخترعات واشہد ان محمدا
نئے خیالات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد
عبدہ ورسولہ الذی ہدانا سبیل الحق وحفظنا
خدا کے بندے اور اُسکے ایسے رسول ہیں کہ جنھوں نے ہمکو حق کا رستہ دکھایا اور ہمکو
عن الضلالۃ والظلمت صلی اللہ علیہ صلوۃ
گمراہی اور تاریکیوں سے بچایا اللہ تعالے اُن پر ایسا درود بھیجے

Marfat.com

دائمة لا تنفد كما لا تنفد ما في علم ربي من الكلمات

کہ جو دائم رہے فنا نہ ہو جس طرح وہ کلمات فنا نہیں ہوتے جو میرے پروردگار کے علم میں ہیں

وعلى آله واصحابه الذين اوضحوا مناهج الصدق

اور اُنکے آل واصحاب پر بھی رحمت نازل کرے جنھوں نے راستی کے طریقے ظاہر کردیے

وفتحوا لنا ابواب الحسنات اما بعد فيقول العبد

اور نیکیوں کے دروازے کھول دیے حمد وصلوۃ کے بعد بندہ

المفتقر الى رحمة رب العلمين وشفاعة سيد

محتاج رحمت پروردگار عالم وشفاعت سید

المرسلين ابو الطيبات محمد عبد الواجد

المرسلین ابو الطیبات محمد عبد الواجد

النولوي الغازيفوري ابن المنشي محمد نصير

ساکن موضع نولی ضلع غازیپور خلف منشی محمد

الدين صانهما الله عن الآفات والشرور و

نصیر الدین رح خدا ان دونوں کو آفتوں اور برائیوں سے محفوظ رکھے اور

جمعهما تحت لواء الحمد يوم ينفخ في الصور ان الله

صور پھونکے جانے کے دن دونوں کو لوا الحمد کے نیچے اکٹھا کرے) یہ عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالے

وملائكته يعتنون باظهار شرف النبي الكريم و

اور اُس کے فرشتے نبی کریم کی بزرگی کے اظہار میں اہتمام اور

تعظيم شانه العظيم كما قال العلامة البيضاوي

اُن کی شان برتر کی تعظیم کرتے ہیں چنانچہ علامہ بیضاوی

فی تفسیر قوله تعالیٰ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تفسیر میں اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَی النَّبِیِّ وَاِنَّهٗ تعالیٰ اَنْعَمَ عَلَیْنَا اِذْ بَعَثَ النَّبِیَّ صلی

عَلَی النَّبِیّ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمپر احسان کیا کہ نبی صلی

اللّٰه علیه وسلم وَجَعَلَنَا فِیْ اُمَّتِهٖ خَیْرِ الْاُمَمِ فَنَحْنُ

اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اور ہمکو انکی امت میں کیا جو دیگر تمام امتوں سے بہتر ہے بس تو ہم

اَحَقُّ اَنْ نَعْتَنِیَ بِاِظْهَارِ شَرَفِهٖ وَتَعْظِیْمِ شَانِهٖ وَاَنْ

اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ کے اظہار شرف اور تعظیم شان کا اہتمام کریں اور

نُحَدِّثَ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ الْعَظِیْمَةِ وَاِنِّیْ رَاَیْتُ شَوْقَ

اس بزرگ نعمت کا چرچا کرتے رہیں اور بیننے لوگوں کا شوق

النَّاسِ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی ذِکْرَ اَوْصَافِ النَّبِیِّ صلی اللّٰه

(اللہ تعالیٰ کے فضل سے) ذکر اوصاف نبی صلی اللہ

علیه وسلم فَجَمَعْتُ فِیْ هٰذِهِ الْاَوْرَاقِ بَعْضَ اٰیَاتِ

علیہ وسلم کی طرف زیادہ پایا تو ان اوراق میں بعض آیتیں

الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاَحَادِیْثَ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ فِیْ فَضَائِلِهٖ

قرآن عظیم کی اور بعض حدیثیں نبی کریم کی فضائل رسول مقبول میں

صلی اللّٰه علیه وسلم مَعَ تَوْضِیْحِ مَخَارِجِ الْاٰیَاتِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) مع توضیح مخارج آیات

وَالْاَحَادِیْثِ وَرَتَّبْتُهٗ عَلٰی اَبْوَابٍ وَسَمَّیْتُ هٰذَا الْکِتَابَ

واحادیث جمع کردیں اور ان کو چند ابواب میں مرتب کیا۔ اور اس کتاب کا نام

Marfat.com

تحفة الاتقياء في فضائل سيد الانبياء وبالله

تحفۃ الاتقیاء فی فضائل سید الانبیاء رکھا۔ اللہ تعالیٰ سے

التوفيق في الابتداء والانتهاء وارجو ممن يطالعه

اس کی ابتدا اور انتہا میں توفیق مطلوب ہے اور میں اسکے مطالعہ کرنے

وينتفع به ان يدعو لي بخير الدنيا والاخرة وحسن

اور نفع اٹھانے والے سے یہ امید رکھتا ہوں کہ میرے حق میں دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا کرے۔ اور حسن

الخاتمة وان يتجاوز عن الخطاء في ترتيب الابواب والاحاديث

خاتمہ کا طالب رہے اور میری خطا سے درگزر کرے۔ بشرطیکہ ترتیب ابواب و احادیث

وغيره ان وجده فاني ما اردت منه الفخر في الدنيا

وغیرہ میں اُسے کوئی غلطی معلوم ہو۔ کیونکہ میں نے اس سے دنیوی فخر کا ارادہ نہیں کیا۔

بل نويت ثواب العاقبة واسال الله تعالى ان

بلکہ ثواب آخرت کی نیت ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ

يجعله لي سببا لشفاعة سيد المرسلين صلى الله

اسے میرے حق میں شفاعت سید المرسلین کا وسیلہ بنا دے اللہ تعالیٰ

عليه وعلى سائر الانبياء والمرسلين وعلى اله

اُن پر اور دیگر تمام نبیوں اور پیغمبروں پر اور اُن کے آل

واصحابه وازواجه وذرياته اجمعين ٥

واصحاب اور ازواج و ذریات پر رحمت نازل فرمائے

الباب الاول في شفقة سيدنا محمد

پہلا باب ہمارے سردار

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِ

(صلی اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ وسلم) کی اپنی امت پر شفقت کے بیان میں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ اٰخِرِ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ لَقَدْ جَآءَكُمْ

اللہ تعالے سورۂ توبہ کے آخر میں فرماتا ہے مسلمانو تمہارے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

تمھیں میں کا ایک ایسا رسول آیا ہے کہ تمہارا رنجیدہ ہونا اُسپر گراں گزرتا ہے تمہارے آرام دینے پر حریص

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

مسلمانوں کے ساتھ نہایت نرم دل اور مہربان ہے. اب گروہ برگشتہ ہوجائیں تو کہدے کہ میرا خدا مجھکو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں میںنے اُسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ

علیہ وسلم فرماتے ہیں ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوا کرتی ہے

Marfat.com

٢٣٣ انتهى وشفاء اد
فيه عليكم ان تعلوا النار
وبذا بعيد لا يتوجب الخلو عن افادة المؤمنين رؤف
والصفة الرابعة وانما ختم قوله بالمؤمنين رؤف
رحيم قال ابن عباس رضي الله عنهما سماه الله تعالى باسمين من اسمائه
اسمائه انتهى كلام الامام الرازي وقيل لم يجمع الله اسمين من اسمائه
لاحد غير رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا في مدارك التنزيل يقول
العبد الضعيف ما قال كلام الامام الرازي يعني في التفسير الكبير
تفسير قوله تعالى في اول الجزء الثامن من اجزاء القرآن المجيد
وقالوا لولا انزل عليه ملك الآية في فائدة عدم كون الرسل من جنس
الملائكة واشار اليه بما سبق بقوله على ما تقرر في سورة الانعام
كلام القائم بهنا وجوه الاول ان انزال الملك على البشر آية
باهرة فبتقدير انزال الملك على هؤلاء الكفار ربما لم يؤمنوا كما قال
ولو اننا نزلنا اليهم الملائكة الى قوله ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
واذا لم يؤمنوا وجب اهلاكهم بعذاب الاستيصال فان سنة الله
جارية بان عند ظهور الآية الباهرة وان لم يؤمنوا جاءهم عذاب الاستيصال
فههنا ما انزل الله تعالى الملك اليهم لئلا يستحقوا هذا العذاب
والوجه الثاني انهم اذا شاهدوا الملك زهقت ارواحهم من هول ما
يشاهدون ولهذا المعنى ان الآدمي اذا رأى الملك فاما ان يراه على صورة
الاصلية او على صورة البشر فان كان الاول لم يبق الآدمي حيا الا ترى
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما رأى جبرئيل عليه السلام على صورته
الاصلية غشي عليه وان كان الثاني فحينئذ يكون المرئي شخصا على صورة البشر
وذلك لا يتفاوت الحال فيه سواء كان هو في نفسه ملكا او بشرا الا ترى
ان جميع الرسل عاينوا الملائكة في صورة البشر كاضياف ابراهيم واضياف
لوط وكالذين تسوروا المحراب وكجبرئيل حيث تمثل لمريم بشرا سويا
والوجه الثالث ان انزال الملك آية باهرة جارية مجرى الالجاء وازالة الاختيار وذلك
مخل بصحة التكليف والوجه
الرابع ان انزال

الملك وان كان
يرفع الشبهات المذكورة
الا انه يقوي الشبهات من وجه آخر
وذلك لانه اي معجزة ظهرت عليه قالوا هذا فعلك
فعلته باختيارك وقدرتك ولو حصل لنا مثل ما حصل لك
من القدرة والقوة والعلم لفعلنا مثل ما فعلته انت فعلت
ان انزال الملك وان كان يرفع الشبهة من الوجوه المذكورة
لكنه يقوي الشبهة من هذه الوجوه ثم قال الامام الرازي بعيد هذا
والحكمة فيها امور آن الجنس الى الجنس اميل وثانيها ان البشر لا يطيق
رؤية الملك وثالثها ان طاعات الملائكة قوية فيستحقرون طاعة البشر
وربما لا يعذرونهم في الاقدام على المعاصي ورابعها ان النبوة فضل
من الله فيختص بها من يشاء من عباده سواء كان ملكا او بشرا انتهى ١٢

٥٢ قوله لكل نبي دعوة مستجابة قال الامام النووي في شرح صحيح
مسلم بعد نقل الاحاديث التي اشتملت على هذا الحديث مع
اختلاف الالفاظ هذه الاحاديث يفسر بعضها بعضا ومعناها ان لكل نبي
دعوة متيقنة الاجابة وهو على يقين من اجابتها واما باقي دعواتهم فهم
على طمع الاجابة بعضها يجاب وبعضها لا يجاب وذكر القاضي عياض رحمه الله
انه يحتمل ان يكون المراد لكل نبي دعوة لامته كما في الروايتين الاخيرتين الا كلمتهم
وفي هذا الحديث بيان كمال شفقة النبي صلى الله عليه وسلم على امته ورأفته بهم واعتنائه
بالنظر في مصالحهم المهمة فاخر صلى الله عليه وسلم دعوته لامته الى اهم اوقات حاجاتهم
واما قوله صلى الله عليه وسلم فهي نائلة ان شاء الله من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا ففيه
دلالة لمذهب اهل الحق ان كل من مات غير مشرك بالله تعالى لم يخلد في النار
وان كان مصرا على الكبائر وقد تقررت دلائله وبيانه في مواضع كثيرة وقوله
ان شاء الله هو على جهة التبرك والامتثال لقوله تعالى ولا تقولن لشيء اني
فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله والله اعلم انتهى كلام الامام النووي
وقال العلامة القسطلاني في شرح صحيح البخاري في اول
كتاب الدعوات في بيان الحديث المذكور وقال
ابن الجوزي رحمه الله هذا من حسن
تصرفه صلى الله عليه وسلم

عليه وسلم حيث اختار ان يكون تلك بقي ومن ثمرة [illegible] نفسه دين في نظره ان جعلها للمذنبين من امته اورح اليها من الطالبين انتهى ١٢

Marfat.com

فتعجل كل نبي دعوته وإني اختبأت دعوتي شفاعة

اور ہر نبی اپنی دعائیں جلدی کر چکا ہے البتہ میں نے اپنی دعا شفاعت

لأمتي يوم القيمة فهي نائلة إن شاء الله من مات

اُمت کے متعلق روز قیامت کے لیے چھپا رکھی ہے۔ یہ دعا انشاء اللہ اس شخص کو ڈھونڈھ لیگی

من أمتي لا يشرك بالله شيئا رواه مسلم في آخر

جو میری اُمت میں سے اس حالت میں مرگیا ہو کہ خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک نکیا ہو اس حدیث کو آخر

باب إثبات الشفاعة من كتاب الإيمان من صحيحه و

باب اثبات شفاعت میں (جو صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں ہے) امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

عن أنس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله

اور انس بن مالک نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم أحسن الناس وكان أجود الناس وكان

علیہ وسلم تمام آدمیوں سے بہتر سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ

أشجع الناس لقد فزع أهل المدينة ذات ليلة فانطلق

دلاور تھے۔ ایک رات مدینے کے لوگ یکا یک گھبرا اُٹھے اور

ناس قبل الصوت فتلقاهم رسول الله صلى الله عليه و

چند آدمی آواز کی جانب چلے تو اُن کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سلم راجعا وقد سبقهم إلى الصوت وهو على فرس

سلم باہر سے واپس تشریف لاتے ہوئے ملے کیونکہ آپ سب سے پہلے اس آواز کی طرف چل نکلے تھے اور آپ اس گھوڑی پر

لأبي طلحة عري في عنقه السيف وهو يقول لم تراعوا لم تراعوا

جو ابوطلحہ کی ملک اور ننگی پیٹھ تھا گلے میں تلوار لٹک رہی تھی اور یہ فرماتے جاتے تھے تم ہرگز خوف نہ کرو

قال وجدناه بحرا او انه لبحر قال وكان فرسا

اور فرمایا کہ ہم نے تیز روی میں اس گھوڑے کو دریا پایا یا یہ گھوڑا دریا صفت ہے۔ راوی کا قول ہے کہ گھوڑا

يبطأ رواه مسلم في باب شجاعته صلى الله عليه وسلم

سست تھا اسکو مسلم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے باب شجاعت میں روایت کیا ہے

من كتاب الفضائل من صحيحه واللفظ له ورواه

یہ باب صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں ہے اور لفظ حدیث مسلم کی روایت میں ہیں اور روایت

البخاري بمعناه مع تغير يسير في باب حسن الخلق

بخاری تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اس کے ہم معنے ہے جسکو بخاری نے باب حسن خلق

والسخا من كتاب الادب من صحيحه وعن مالك

وسخا میں روایت کیا ہے اور یہ باب صحیح بخاری کی کتاب الادب میں ہے اور مالک

ابن الحويرث قال اتينا النبي صلى الله عليه وسلم

ابن الحویرث بطور روایت کہتے ہیں کہ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور

ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين

کہ ہم سب ہمعمر نوجوان تھے اور بیس دن آپ کی خدمت میں رہے

ليلة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم رفيقا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نرم خو تھے

فلما ظن انا قد اشتهينا اهلنا او قد اشتقنا سالنا عمن

جب آپ نے یہ گمان کیا کہ ہم اپنے اہل وعیال سے ملنے کے خواہشمند یا مشتاق ہیں تو آپ نے ان کو کہا

تركنا بعدنا فاخبرناه قال ارجعوا الى اهليكم فاقيموا

جنکو ہم گھروں پر چھوڑ آئے تھے دریافت کیا ہم نے آپکو اطلاع دی۔ فرمایا اپنے اپنے گھر چلے جاؤ اور

Marfat.com

فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا

انھیں میں رہو اور انکو سکھاؤ اور حکم کرو اور چند چیزوں کا ذکر کیا انمیں سے بعض مجکو یاد ہیں

أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتِ

اور بعض یاد نہیں اور نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے ادا کرتے دیکھ چکے ہو۔ اور جب وقت

الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

نماز آجائے تو چاہیے کہ تمہارے لیے تم میں کا ایک آدمی اذان کہے اور تم میں کا بڑا تمہارا امام بنے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ أَخْبَارِ الْآحَادِ

اس کو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی اول کتاب اخبار آحاد میں روایت کیا ہے

وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا

اور انسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا آسانی کرو 10

وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ

سختی نہ کرو اور خوشخبری دو نفرت نہ دلاؤ اور ابو وائل بطور روایت

كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ

کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرؓ ہر جمعرات کے دن لوگوں کو وعظ سنایا کرتے تھے انسے ایک

رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ

آدمی نے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن مجھے تو یہ پسند ہے کہ آپ ہمکو ہر روز وعظ سنایا کریں

يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ

آپ نے جواب دیا کہ مجکو اس سے صرف یہ بات روکتی ہے کہ میں تمکو ملول کرنا مکروہ جانتا ہوں

وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں وعظ کے ساتھ تمہاری خبر گیری اسی طرح کرتا ہوں جس طرح کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا رَوَاهُمَا

وسلم رنج رسانی کے خوف سے ہماری خبر گیری کیا کرتے تھے ان دونوں حدیثوں کو

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ

بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے۔ اور انس بن

مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي

مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میں

لَأَدْخُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ

نماز میں داخل ہو کر یہ ارادہ کیا کرتا ہوں کہ اسے دراز کر دوں پھر کسی بچہ کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں

الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلٰوتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ

اس لیے نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں کیونکہ میں اُس شدت رنج کو جانتا ہوں جو رونے کے سبب

11

أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اُسکی ماں کو ہوتا ہے اسکو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب الصلوٰۃ میں روایت کیا ہے

الصَّلٰوةِ فِي بَابِ مَنْ أَخَفَّ الصَّلٰوةَ عِنْدَ بُكَاءِ الصَّبِيِّ

یہ اُس باب میں ہے جس میں اُس شخص کا ذکر ہے جس نے بچہ کے رونے کے باعث نماز میں تخفیف کی ہے

وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ

ابو مسعود انصاری بطور روایت کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ

اللّٰهِ لَا أَكَادُ أُدْرِكُ الصَّلٰوةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ

میں نماز میں شامل نہیں ہو سکتا کیونکہ فلاں شخص ہمیں بڑی لمبی نماز پڑھاتا ہے راوی کا قول ہے کہ میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْ يَوْمَئِذٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نصیحت کے موقع پر ایسا غضبناک نہیں دیکھا جیسا کہ اُس دن دیکھا

Marfat.com

فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ مُنَفِّرُوْنَ فَمَنْ صَلّٰى بِالنَّاسِ

آپ نے فرمایا۔ لوگو بیشک تم نفرت دلاتے ہو جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے

فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْمَرِيْضَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ

اُسے چاہیے کہ تخفیف کرے کیونکہ ان میں بیمار اور ضعیف اور کام کرنے والے لوگ ہوتے ہیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ سَعْدٍ

اسکو امام بخاری نے اپنی بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے اور سعدؓ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى رَهْطًا وَسَعْدٌ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو کچھ دیا۔ اسوقت سعد

جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا

موجود تھے۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو چھوڑ دیا

هُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ

کہ وہ میرے نزدیک بہت اچھا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپنے فلاں شخص سے اعراض کیوں کیا خدا کی قسم

اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ

میں اُسے مومن جانتا ہوں آپ نے فرمایا بلکہ مسلمان میں تھوڑی دیر تک چپ رہا۔ پھر

غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِيْ فَقُلْتُ مَا لَكَ

اُس کے حال کی معلومات مجھ پر غالب آگئی اور میں نے اپنا قول پھر دُہرایا اور عرض کیا کہ آپنے

عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ اَوْ مُسْلِمًا

فلاں شخص سے اعراض کیوں کیا خدا کی قسم میں اسے مومن جانتا ہوں آپنے فرمایا۔ بلکہ مسلمان

فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِيْ وَعَادَ

میں تھوڑی دیر تک چپ رہا۔ پھر اسکے حال کی معلومات مجھ پر غالب آگئی اور میں نے اپنا قول پھر دُہرایا اور

Marfat.com

رسولُ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ ثمّ قالَ يا سعدُ إنّي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی فرمایا۔ پھر ارشاد کیا اے سعد میں

لأُعطي الرّجلَ وغيرُهُ أحبُّ إليَّ منهُ خشيةَ أن يكبّهُ

ایک شخص کو دیا کرتا ہوں حالانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک پسندیدہ ہوا کرتا ہے صرف اس خوف سے کہ ا

اللهُ في النّارِ رواهُ البخاريُّ في صحيحِهِ في بابِ إذا لم يكنِ

اللہ تعالے اسکے منہ دوزخ میں ڈالدے اسکو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں روایت کیا ہے اس باب میں جس

الإسلامُ على الحقيقةِ من كتابِ الإيمانِ ورواهُ مسلمٌ

اسلام درحقیقت نہ ہو۔ اور یہ کتاب الایمان میں ہے اور مسلم نے اسے

في صحيحِهِ في كتابِ الزّكاةِ وعن ابنِ عبّاسٍ أنّ النّبيَّ

اپنی صحیح مسلم کی کتاب الزکاۃ میں روایت کیا ہے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا

صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ خرجَ ومعهُ بلالٌ فظنَّ أنّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم شہر سے نکلے۔ حضرت بلال آپ کے ہمراہ تھے آپکو گمان ہوا کہ میں نے

لم يُسمعِ النّساءَ فوعظهنّ وأمرهنّ بالصّدقةِ فجعلتِ

عورتوں کو کچھ نہیں سنایا۔ چنانچہ آپنے اُن کو نصیحت کی اور صدقہ دینے کا حکم دیا۔ پس

المرأةُ تُلقي القُرطَ والخاتمَ وبلالٌ يأخذُ في طرفِ

عورتوں نے اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں پھینکنی شروع کیں اور حضرت بلال اپنے کپڑے کے آنچل میں

ثوبِهِ وعن أبي سعيدٍ الخدريِّ قالَ قالَ النّساءُ

لیتے گئے ابو سعید خدری سے روایت ہے کہتے ہیں کہ عورتوں نے

للنّبيِّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ غلبنا عليكَ الرّجالُ فاجعلْ لنا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا آپ سے فائدہ حاصل کرنے میں مرد ہمیشہ ہم سے آگے بڑھے رہتے ہیں

Marfat.com

يَوْمًا مِّنْ نَفْسِكَ فَوَعَدَهُنَّ يَوْمًا لَقِيَهُنَّ فِيْهِ

اپنی طرف سے کوئی دن مقرر کریں چنانچہ آپ نے جس دن کا وعدہ کیا اسی دن اُن سے ملے

فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ فَكَانَ فِيْمَا قَالَ لَهُنَّ مَا مِنْكُنَّ

اور انکو سمجھایا اور حکم کیا پھر اُن سے جو کچھ فرمایا اُس میں یہ بھی تھا کہ تم میں

اِمْرَاَةٌ تُقَدِّمُ ثَلٰثَةً مِّنْ وَّلَدِهَا اِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا

جو عورت اپنے تین بچے موت کے لیے پیش کرے گی تو وہ بچے اس کے لیے

مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ وَّاثْنَيْنِ فَقَالَ وَاثْنَيْنِ

دوزخ کی آڑ بنجائیں گے۔ ایک عورت نے کہا دو؟ فرمایا دو بھی۔ ان دونوں کو

رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ

امام بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ لَمَّا تُوُفِّيَ جَاءَ ابْنُهٗ

عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب عبد اللہ بن اُبی مرگیا تو اُس کا بیٹا

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ اُكَفِّنْهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اپنا کرتا دیجیے تاکہ میں اُسے کفناؤں

فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهٗ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهٗ فَقَالَ اٰذِنِّيْ

اور اُسپر نماز پڑھیے اور اسکے لیے مغفرت مانگیے آپ نے کرتا دیدیا اور فرمایا کہ مجھے خبر دینا

اُصَلِّ عَلَيْهِ فَاٰذَنَهٗ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ جَذَبَهٗ

میں اُسپر نماز پڑھونگا چنانچہ اُسنے خبردی۔ پھر جب آپنے نماز پڑھنی چاہی تو حضرت عمر نے کھینچ لیا

عُمَرُ فَقَالَ اَلَيْسَ اللّٰهُ نَهَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ فَقَالَ

اور کہا کہ کیا اللہ تعالے نے آپکو منافقوں کے جنازہ کی نماز سے منع نہیں کیا آپنے فرمایا

16

Marfat.com

أنا بين خيرتين فقال استغفر لهم أو لا تستغفر

مجھے دونوں طرح کا اختیار ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو اُنکے لیے مغفرت مانگ یا نہ مانگ

لهم إن تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله

اگر تو اُن کے لیے ستر مرتبہ مغفرت مانگے گا تو خدا اُن کی مغفرت نہ کرے گا

لهم فصلى عليه فنزلت ولا تصل على أحد منهم مات

چنانچہ آپنے نماز پڑھی اور پھر یہ آیۃ اُتری اُن میں کا کوئی مرجائے تو اُسپر ہرگز نماز نہ پڑھ

أبدا ولا تقم على قبره رواه البخاري في صحيحه في

اور نہ اُس کی قبر پر کھڑا ہو۔ اس کو بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی

كتاب الجنائز واللفظ له ورواه مسلم مع تغير

کتاب الجنائز میں روایت کیا ہے اور لفظ حدیث اُنھیں کے ہیں اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے

يسير في صحيحه في كتاب الفضائل وعن جابر قال أتى

ساتھ اپنی صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے اور جابر سے روایت ہے

النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن أبي بعد ما دفن فأخرجه

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن اُبی کے پاس اُسکے دفن ہونے کے بعد گئے اور اُسے نکالا

فنفث فيه من ريقه وألبسه قميصه رواه البخاري

پھر اُسپر اپنا لعاب ڈالا اور اپنا کرتا پہنایا اسکو بخاری نے

في صحيحه في كتاب الجنائز وعن أبي هريرة قال جاء

اپنی صحیح کی کتاب الجنائز میں روایت کیا ہے اور ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ

الطفيل بن عمرو إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

طفیل بن عمرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا

Marfat.com

بالكسر وبهم مع ذلك لجهلهم جعلوا مقتضيه لترويهم في قوله آخذ بحجزكم استعارة تمثيل حالة منعه الامة من الهلاك بحالة رجل اخذ بحجزة صاحبه الذي كان يهوي في مهواة مهلكة

إن دوساً قد هلكت عصت وأبت فادع الله عليهم

کہ قبیلہ دوس ہلاک ہوگیا اُس نے نافرمانی کی۔ اور انکار کیا۔ اُن کے حق میں بد دعا کیجئے

فقال اللهم اهد دوساً وائت بهم رواه البخاري في

آپ نے فرمایا۔ الٰہی دوس کو ہدایت کر اور انکو لے آ اسکو امام بخاری نے اپنی

صحيحه في كتاب المغازي في باب قصة دوس

صحیح بخاری کی کتاب المغازی میں روایت کیا ہے۔ جس باب میں قبیلہ دوس

والطفيل بن عمرو الدوسي وعنه انه سمع رسول الله

اور طفیل بن عمرو۔ دوسی کا قصہ مذکور ہے اُنھیں ابوہریرہ سے مروی ہے آپنے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول إنما مثلي ومثل الناس كمثل

صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا میری اور دیگر لوگوں کی مثال اُس

رجل استوقد ناراً فلما اضاءت ما حوله جعل الفراش

شخص کی سی ہے جسنے آگ جلائی اور جب اُسنے اپنے چوگرد میں روشنی پھیلادی تو پروانوں

وهذه الدواب التي تقع في النار يقعن فيها وجعل

اور اُن کیڑوں پتنگوں نے جو آگ میں گرا کرتے ہیں اُس میں گرنا شروع کیا وہ شخص

ينزعهن ويغلبنه فيقتحمن فيها فأنا آخذ بحجزكم

انکو کھینچتا ہے اور یہ اُسپر غالب آتے اور آگ میں گرے پڑتے ہیں۔ میں تمہاری کمر تھام

عن النار وهم يقتحمون فيها رواه البخاري في صحيحه

آگ سے نکالتا ہوں اور وہ اُس میں گرے جاتے ہیں۔ اسکو بخاری نے اپنی صحیح کی

في كتاب الرقاق في باب الانتهاء عن المعاصي ورواه

کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے۔ جس باب میں گناہوں سے باز رہنے کا ذکر ہے اور ایسے

Marfat.com

مسلم بمعناه في صحيحه في كتاب الفضائل وفي آخر

معنے کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے اور آخر

الرواية له فانا آخذ بحجزكم عن النار هلم عن النار

روایت مسلم مین یہ ہے کہ مین تمھاری کمرین تھام کر آگ سے نکالتا ہون اور یہ کہتا ہون آگ سے نکلو

هلم عن النار فتغلبوني وتقحمون فيها وعن ابي

آگ سے نکلو ۔ تم مجھ پر غالب آتے اور اُس مین گرے جاتے ہو ۔ اور ابوہریرہ سے روایت ہے

هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مؤمن

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین ۔ کوئی مؤمن ایسا نہین

الا وانا اولى به في الدنيا والآخرة اقرؤا ان شئتم

کہ دنیا و آخرت مین ۔ مین اس کا ولی نہ ہون ۔ تم چاہو تو یہ آیت پڑھو

النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم فايما مؤمن مات

نبی مؤمنون کی جان سے زیادہ اُن کا ولی ہے ۔ پس جو کوئی مسلمان مرجائے

وترك مالا فليرثه عصبته من كانوا ومن ترك دينا

اور مال چھوڑے اُس کا وارث عصبہ ہوگا ۔ خواہ کوئی ہو ۔ اور جو قرض

او ضياعا فليأتني فانا مولاه رواه البخاري في

یا کنبا چھوڑ مرے وہ میرے پاس آئے ۔ مین اُس کا ولی ہون اس کو امام بخاری نے اپنی

صحيحه في باب الصلوة على من ترك دينا من كتاب

صحیح بخاری کے اُس باب مین روایت کیا ہے ۔ جس مین قرض دار پر نماز پڑھنے کا ذکر ہے اور یہ کتاب

الاستقراض ورواه الترمذي بمعناه مختصرا

استقراض مین ہے ۔ اور ترمذی نے اسی کے معنے کو مختصر طور پہ

Marfat.com

فِي أَوَّلِ أَبْوَابِ الْفَرَائِضِ مِنْ جَامِعِهٖ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ

اپنی جامع ترمذی کے اول ابواب فرائض میں روایت کیا ہے اور انس بن

مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالک بطور روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم

يَدْخُلُ عَلٰى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ

ام حرام بنت ملحان کے گھر تشریف لایا کرتے تھے اور ام حرام

تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ

عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں - چنانچہ اُن کے گھر رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم گئے اور انھوں نے آپکو کھانا کھلایا اور آپ کے سر میں جوئیں دیکھنے لگیں

فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سو گئے - پھر بیدار ہوئے -

يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

تو ہنستے ہوئے - ام حرام بولیں - یا رسول اللہ - آپ کیوں ہنستے ہیں -

نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَرْكَبُونَ

فرمایا میری امت کے بہت سے لوگ اس حالت میں میرے سامنے آئے کہ خدا کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں

ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ

اس دریا کے بیچوں بیچ چلے جا رہے ہیں تختوں پر بادشاہ بنے بیٹھے ہیں - یا بادشاہوں کی طرح

عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تختوں پر بیٹھے ہیں (اسحاق راوی نے شک کیا ہے) ام حرام کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ

١٨

Marfat.com

ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

خدا سے دعا کیجیے کہ مجھے اُن مین شامل کر دے - چنانچہ رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهٗ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ

اللہ علیہ وسلم نے اُنکے یے دعا کی - اور پھر سر رکھکر سو رہے بعد پھر بیدار ہوئے اور

يَضْحَكُ فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ

ہنسے - مینے عرض کیا - یا رسول اللہ آپ کیون ہنستے ہین - فرمایا

مِنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

میری امت کے بہت سے لوگ اس حالت مین میری سامنے آئے کہ خدا کی راہ مین جہاد کر رہے ہین

فِي الْاُوْلٰى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ

(جیساکہ پہلی بار فرمایا تھا) ام حرام کہتے ہین - مینے عرض کیا یا رسول اللہ سے دعا کیجیے

يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ فِيْ

کہ خدا مجھے اُن مین شامل کر دے - آپ نے فرمایا کہ تو پہلون مین شامل ہو - چنانچہ ام حرام

زَمَانِ مُعٰوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ

معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ مین سفر دریا کے لیے سوار ہوئین اور

دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دریا سے نکلتے وقت اپنی سواری سے گر کر ہلاک ہو گئین - اس کو امام بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ فِيْ بَابِ الدُّعَاءِ بِالْجِهَادِ

صحیح بخاری کی کتاب الجہاد مین روایت کیا ہے اور یہ اُس باب مین ہے جس مین جہاد

وَالشَّهَادَةِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ بِمَعْنَاهُ

اور شہادت کی دعا مردون اور عورتون کے لیے ہے - اور ابو داؤد نے اسی کے معنے

۱۹

فِی سُنَنِهٖ فِی کِتَابِ الْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو
سنن ابوداود کی کتاب الجہاد میں روایت کیے ہیں ۔ اور عبداللہ بن عمرو

ابْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ
ابن العاص سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهِ تَعَالٰی فِی اِبْرَاهِیْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ
اللہ تعالے کا یہ قول حکایت قول ابراہیم کے متعلق پڑھا ۔ الٰہی ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا

فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ الْاٰیَةَ وَقَالَ عِیْسٰی عَلَیْهِ
پس جو شخص میری پیروی کریگا وہی میرا ہے (الآیۃ) اور حضرت عیسے علیہ

السَّلَامُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
السلام کا یہ قول پڑھا الٰہی اگر تو ان کو عذاب کرے تو تیرے بندے ہیں اور اگر بخشدے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ
تو تو قادر اور دانا ہے ۔ اس کے بعد آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا الٰہی

اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ وَبَکٰی فَقَالَ اللّٰهُ یَا جِبْرِیْلُ اذْهَبْ اِلٰی
میری امت کو بخش ۔ میری امت کو بخش ۔ اور روئے ۔ اللہ تعالے نے حکم دیا اے جبرئیل

مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ فَاسْئَلْهُ مَا یُبْکِیْكَ فَاَتَاهُ جِبْرِیْلُ
محمد کے پاس جاؤ گو تمہارا رب خوب جانتا ہے لیکن اُن سے پوچھو کہ آپ کیوں روتے ہیں چنانچہ جبرئیل

عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
علیہ السلام آئے ۔ اور آپ سے سوال کیا ۔ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ اَعْلَمُ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
علیہ وسلم نے اُن کو اپنے مقولہ کی خبر دی (حالانکہ خدا خوب جانتا تھا) کہ اللہ تعالے نے فرمایا

٢٠

Marfat.com

قد حكي عن عيسى [illegible] انه قال [illegible]

عليه السلام [illegible] قال [illegible]

[illegible] الفصل [illegible] القيامة [illegible]

[illegible]

ان هذا السؤال قبل يوم القيامة [illegible] لان الايمان لا ينفع في القيامة [illegible]

لهم وان تغفر لهم بعد الايمان وهذا [illegible] قول السدي

[illegible] معناه ان تعذبهم [illegible]

انت العزيز الحكيم وهذا لا يليق بسؤال [illegible]

[illegible] فقال وان تغفر لهم فانك [illegible]

لهم وهم كفار [illegible]

[illegible] فانك انت الغفور الرحيم [illegible] فانك انت العزيز الحكيم [illegible]

[illegible]

قوله ان الله تعالى [illegible]

[illegible]

٢١

[illegible]

Marfat.com

يَاجِبْرِيْلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِيْكَ فِيْ

اے جبریل محمد کے پاس جاؤ اور اُن سے کہدو کہ ہم تمکو رضامند کردینگے اور

اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

امت کے معاملہ میں غمناک نہ رکھیں گے۔ اس کو مسلم نے اپنی صحیح مسلم کی کتاب

الْاِيْمَانِ فِيْ بَابِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الایمان میں روایت کیا ہے اُس باب میں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر

لِاُمَّتِهٖ وَبُكَائِهٖ شَفَقَةً عَلَيْهِمْ 13582

اُمت کے لیے اور جہاں ازروئے شفقت امت کے حال پر رونے کا بیان ہے

اَلْبَابُ الثَّانِيْ فِيْ بَيَانِ مَحَبَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالنَّبِيِّ

دوسرا باب محبت الٰہی کا بیان نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ

صلے اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ۔ اللہ

تَعَالٰى وَالضُّحٰى ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ

تعالےٰ فرماتا ہے۔ چاشت کے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب کہ ڈھانک لے کہ تمہیں تمہارے رب نے چھوڑا

قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ

نا خوش نہیں کیا۔ اور تمہارے لیے آخرت۔ اولےٰ سے بہتر ہے عنقریب خدا تمکو کچھ ایسا دے گا

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا تم کو یتیم نہ پایا پھر ٹھکانا دیا۔ اور راہ گم کردہ پایا

فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ

پھر رہبری کی۔ اور تم کو درویش پایا پس غنی کردیا۔ اب یتیم پر قہر نہ کر

۲۲

Marfat.com

... قال ابن عباس ... عبد الله بن عمرو بن العاص ... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ... قال ابو جعفر محمد بن علي ... وقال البيضاوي ... قال البغوي في معالم التنزيل ... سليمان بن داود ... [illegible]

... وقال البيضاوي ... قال البغوي في معالم التنزيل ... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ... [illegible]

٢٣

Marfat.com

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور سائل کو نہ جھڑکو ۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا اظہار کرو

عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ

سفیان اسود بن قیس سے اور وہ جندب

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ احْتَبَسَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى

بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے رکے گئے ۔ قریش کی ایک عورت نے کہا

اَبْطَأَ عَلَيْهِ شَيْطَانُهُ فَنَزَلَتْ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى

کہ آپ کے تو اُن کے شیطان نے بہت دیر لگائی ۔ جواب میں یہ آیتیں نازل ہوئیں ۔ والضحٰے واللیل اذا سجے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

ماودعک ربک وما قلٰے ۔ اس کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِيْ كِتَابِ التَّهَجُّدِ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ

کتاب التہجد میں روایت کیا ہے اور جندب بن سفیان فرماتے ہیں

اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ

کہ ایک بار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور دو تین دن تک

لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ

اٹھ نہ سکے ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ اے محمد مجھے توقع ہے

اَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ اَرَهٗ قَرِبَكَ مُنْذُ

کہ تمہارے شیطان نے تم کو چھوڑدیا میں گمان نہیں کرتی کہ وہ

Marfat.com

لَيْلَتَيْنِ اَوْثَلَاثٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى

دو یا تین رات سے آپ کے قریب آیا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے۔ والضحٰی والّیل اذا سجٰی

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

ماودعک ربک وما قلٰی نازل فرمائی اسکو بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ وَالضُّحٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کتاب التفسیر میں۔ سورۂ والضحٰی کی تفسیر کے متعلق روایت کیا ہے اور مسلم نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ فِيْ بَابِ مَالَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اپنی صحیح مسلم کی کتاب الجہاد کے اُس باب میں روایت کیا ہے جسمیں مشرکین کے ہاتھ سے رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَذَى الْمُشْرِكِيْنَ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ

اللہ علیہ وسلم کو اذیتیں پہنچنے کا ذکر ہے اور شعبہ

الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَتِ

اسود بن قیس سے بطور روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے جندب بجلی سے سنا ہے کہ

امْرَأَةٌ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اُرٰى صَاحِبَكَ اِلَّا اَبْطَاَكَ

ایک عورت نے اعتراض سے کہا یا رسول اللہ مجھے تو یہ گمان ہے کہ آپکے مصاحب جبرئیل نے بہت دیر لگائی

فَنَزَلَتْ مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ

چنانچہ آیت نازل ہوئی ماودعک ربک وما قلٰی۔ اسکو بخاری نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ وَالضُّحٰى

اپنی صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں سورہ والضحٰی کی تفسیر کے متعلق روایت کیا ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ

اور ابن عباس سے روایت ہے کہ چند آدمی جو۔ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَهُ خَرَجَ حَتّٰى اِذَا دَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے ایک جگہ بیٹھے آپکا انتظار کر رہے تھے۔ چنانچہ آپ نکلے اور جب

مِنْهُمْ سَمِعَهُمْ يَتَذَاكَرُوْنَ فَتَسَمَّعَ حَدِيْثَهُمْ فَاِذَا بَعْضُهُمْ

اُن کے قریب پہنچ گئے تو اُنھیں باہم باتین کرتے سنا اور اونکی طرف کان لگایا۔ اُن مین بعض کا

يَقُوْلُ عَجَبًا اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ مِنْ خَلْقِهٖ خَلِيْلًا فَاِبْرَاهِيْمُ

یہ قول تھا کہ مین تعجب کرتا ہون خدا نے اپنی مخلوق مین سے ایک شخص کو اپنا دوست بنایا یعنی ابراہیم

خَلِيْلُهٗ وَقَالَ اٰخَرُ مَاذَا بِاَعْجَبَ مِنْ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى

اُس کے دوست ہین دوسرے نے کہا اس سے زیادہ تعجب کیا ہوگا کہ اُس نے موسے سے

تَكْلِيْمًا وَقَالَ اٰخَرُ فَعِيْسٰى كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوْحُهٗ وَقَالَ اٰخَرُ

کلام کیا۔ ایک اور نے کہا عیسے اُس کا کلمہ اور اُسکی روح ہے ایک اور نے کہا

وَاٰدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ

آدم اوسکے برگزیدہ نبی ہین۔ یہ سنکر آپ تشریف لائے اور سلام کیا۔ پھر فرمایا کہ مین نے

كَلَامَكُمْ وَعَجَبَكُمْ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ

تمھاری باتین اور تعجب کرنا سب سن لیا ہے ابراہیم خلیل اللہ ہین اور وہ اسی لائق ہین

وَمُوْسٰى نَجِيُّهٗ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَعِيْسٰى رُوْحُهٗ وَكَلِمَتُهٗ وَ

اور موسے اُسکے ہمراز ہین اور وہ اسی لائق ہین ۔ عیسے اوسکے کلمے اور روح ہین اور

هُوَ كَذٰلِكَ وَاٰدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ كَذٰلِكَ

وہ اسی لائق ہین ۔ آدم اُسکے برگزیدہ نبی ہین ۔ اور وہ اسی لائق ہین

اَلَا وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ

سنو جی مین محبوب خدا ہون ۔ اسمین کچھ فخر نہین ۔ اور مین قیامت کو لواء الحمد

٢٦

Marfat.com

القيمة تحته آدم فمن دونه ولا فخر وانا اول شافع

اور تمام آدمی آدم اور ان کے ماسوا اسی لوا الحمد کے نیچے ہونگے۔ اسمین فخر نہین مین سب سے پہلے شفاعت کرونگا

واول مشفع يوم القيمة ولا فخر وانا اول من يحرك حلق

اور قیامت کے دن سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔ اسمین فخر نہین۔ اور مین سب سے پہلے

الجنة ولا فخر فيفتح الله فيدخلنيها ومعى فقراء

جنت کی زنجیرین ہلاؤنگا۔ اس مین فخر نہین۔ چنانچہ اللہ تعالے دروازے کھولدیگا اور مجھے اسمین داخل کریگا اور میرے ساتھ غریب

المؤمنين ولا فخر وانا اكرم الاولين والآخرين على الله

مسلمان ہونگے۔ اس مین فخر نہین۔ مین اللہ کے نزدیک اولین وآخرین سے بہت زیادہ مکرم ہون

ولا فخر رواه الدارمي في اول سننه في باب ما اعطى

اس مین فخر نہین۔ اسکو دارمی نے سنن دارمی کے اول مین روایت کیا ہے۔ اس باب مین جہان

النبي صلى الله عليه وسلم من الفضل ورواه الترمذي

اس بزرگی کا ذکر ہے۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دی گئی ہے۔ اور ترمذی نے

في جامعه في ابواب المناقب

جامع ترمذی کے ابواب مناقب مین ذکر کیا ہے

الباب الثالث في اكرام النبي صلى الله عليه وسلم

تیسرا باب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان اکرام مین

بقتال الملائكة معه صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى

جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ہو کر فرشتون کے جنگ کرنے سے متعلق ہے۔ اللہ تعالے

في سورة آل عمران ولقد نصركم الله ببدر وانتم اذلة

سورہ آل عمران مین فرماتا ہے۔ بیشک خدا نے مقام بدر مین تمہاری مدد کی جبکہ تم پست حالت مین تھے

Marfat.com

فاتقوا الله لعلكم تشكرون ۝ إذ تقول للمؤمنين

بس تو خدا سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار بنو جبکہ تم مسلمانوں سے یوں کہہ رہے تھے کہ

ألن يكفيكم أن يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة

کیا تم کو یہ کافی نہ ہوگا کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کریگا

منزلين ۝ بلى إن تصبروا وتتقوا ويأتوكم من فورهم

جو آسمان سے اترین ہاں اگر تم صبر کرو۔ اور خدا سے ڈرو اور دشمن اپنے اسی جوش خروش سے تمہارے پاس آئیں

هذا يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة مسومين

تو خدا ایسے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے جو علامت جنگ رکھتے ہوں

وما جعله الله إلا بشرى لكم ولتطمئن قلوبكم به و

اور اس مدد کو اللہ تعالے نے تمہاری بشارت کا سامان اور تمہارے دلونکے اطمینان کا باعث کردیا اور

ما النصر إلا من عند الله العزيز الحكيم ۝ ليقطع طرفا

مدد اسی خدا کی طرف سے ہوتی ہے جو غالب اور دانا ہے — تاکہ

من الذين كفروا أو يكبتهم فينقلبوا خائبين ۝ عن

کافروں کی ایک جماعت کو کاٹ دے یا ذلیل کرے اور وہ ناکامیاب ہوکر واپس ہو جائیں

ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا

بدر هذا جبريل آخذ برأس فرسه عليه أداة الحرب

جبرئیل یہ ہیں کہ اپنے گھوڑے کا سر تھامے اور لڑائی کے ہتیار لگائے ہوئے ہیں

وعن رفاعة بن رافع وكان من أهل بدر قال جاء

اور رفاعہ بن رافع جو اہل بدر میں سے ہیں بطور روایت فرماتے ہیں کہ

٢٩

جبرئيل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما تعدون

جبرئیل نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہو کر یہ کہا کہ تم

اهل بدر فيكم قال من افضل المسلمين او كلمة نحوها

اپنے لوگون مین اہل بدر کو کیسا سمجھتے ہو - فرمایا تمام مسلمانون سے افضل یا اسی کے قریب کوئی اور کلمہ فرمایا

قال وكذلك من شهد بدرا من الملائكة رواهما

جبرئیل بولے اسی طرح وہ فرشتے جو جنگ بدر مین حاضر ہوئے تھے اور دیگر فرشتون سے افضل گنے جاتے ہین

البخاري في صحيحه في كتاب المغازي في باب شهود

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی مین روایت کیا ہے جس مین

الملائكة بدرا وعن عائشة قالت لما رجع النبي

بدر کے دن فرشتونکے حاضر ہونے کا ذکر ہے - اور حضرت عائشہ بطور روایت فرماتی ہین کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح

صلے اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خندق سے واپس آئے - اور ہتیار اتار کر

واغتسل اتاه جبرئيل فقال قد وضعت السلاح

غسل کیا تو جبرئیل نازل ہوئے اور یہ فرمایا کہ تم نے تو ہتیار رکھدیے

والله ما وضعناه اخرج اليهم قال فالى اين قال ههنا

مگر خدا کی قسم ہمنے ابھی نہین رکھے کافرونکی طرف جائیے آپ نے فرمایا کہان جاؤن - جبرئیل بولے وہان

واشار الى بني قريظة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم

اور بنی قریظہ کی طرف اشارہ کیا - پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اليهم وعن انس قال كاني انظر الى الغبار ساطعا

انپر جا پڑے - انس بطور روایت کہتے ہین کہ گویا مین ابتک اُس غبار کو دیکھ رہا ہون

فِی زُقَاقِ بَنِی غَنْمٍ مَوْکِبِ جِبْرِیْلَ حِیْنَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

بنی غنم کے رستہ میں جبرئیل کے لشکر کے باعث بلند ہو گیا تھا۔ جبکہ رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی بَنِیْ قُرَیْظَۃَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ پر چڑھائی کر رہے تھے۔ اور براء بن

عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ قُرَیْظَۃَ

عازب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ بنی قریظہ کے دن

لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اُھْجُ الْمُشْرِکِیْنَ فَاِنَّ جِبْرِیْلَ مَعَکَ

حسان بن ثابت کو حکم دیا کہ تم مشرکین کی ہجو بیان کرو۔ بیشک جبرئیل تمھارے ساتھ

رَوَی الْبُخَارِیُّ الْاَحَادِیْثَ الثَّلَاثَۃَ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ

ان تینوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی میں

الْمَغَازِیْ فِیْ بَابِ مَرْجِعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

روایت کیا ہے۔ جس باب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

مِنَ الْاَحْزَابِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ رَاَیْتُ

احزاب سے واپس ہونے کا ذکر ہے۔ سعد بن ابی وقاص بطور روایت فرماتے ہیں کہ میں نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ وَّمَعَہٗ رَجُلَانِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اُحد کے دن اس حال میں دیکھا کہ آپکے ہمراہ دو شخص اور تھے

یُقَاتِلَانِ عَنْہُ عَلَیْھِمَا ثِیَابٌ بِیْضٌ کَاَشَدِّ الْقِتَالِ مَا

جو آپ کی جانب سے لڑ رہے تھے۔ اُنکے کپڑے سفید تھے۔ میں نے اُن کی سی سخت لڑائی

رَاَیْتُھُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ

کبھی پہلے دیکھی نہ بعد۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی

Marfat.com

بخاری فی باب اذ همت طائفتان منکم ان تفشلا

مین روایت کیا ہے۔ جس باب مین اذ ہمت طائفتان منکم ان تفشلا کا ذکر ہے۔

رواہ مسلم بمعناہ فی صحیحہ فی کتاب الفضائل

مسلم نے اسی کے معنے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل۔ مین روایت کئے ہین

باب اکرامہ بقتال الملئکۃ معہ صلی اللہ علیہ

جس باب مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ہوکر فرشتون کے جنگ کرنے کے باعث آپکے اکرام کا ذکر ہے

وسلم وروی مسلم بالاسناد الاخر فی الباب المذکور

اور مسلم نے سعد سے دوسرے اسناد کے ساتھ باب مذکور مین روایت کیا ہے

عنہ قال رأیت عن یمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سعد کہتے ہین مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دہنی طرف

وسلم وعن شمالہ یوم احد رجلین علیہما ثیاب

اور بائین طرف احد کے دن دو شخص دیکھے۔ جن کے کپڑے

بیاض ما رأیتہما قبل ولا بعد یعنی جبرئیل و

سفید تھے۔ مینے انکو نہ کبھی اس سے پہلے دیکھا تھا نہ اس کے بعد۔ یہ دونون جبرئیل اور

میکائیل علیہما السلام

میکائیل علیہما السلام تھے

الباب الرابع فی الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و

چوتھا باب - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود اور

التسلیم علیہ قال اللہ تعالی فی سورۃ الاحزاب ان اللہ وملئکتہ

سلام بھیجنے کے بیان مین۔ اللہ تعالے سورہ احزاب مین فرماتا ہے۔ کہ اللہ اور اسکے فرشتے

Marfat.com

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

نبی پر درود بھیجتے ہین۔ مسلمانو۔ تم بھی ان پر درود

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور سلام بھیجا کرو۔ جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ

صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین۔ مکہ کے اوس پتھر کو پہچانتا ہون جو مجھے سلام کرتا تھا

عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُهُ الْاٰنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

حالانکہ مین ابھی مبعوث نہین ہوا تھا۔ مین ابتک اُسے پہچانتا ہون۔ اسکو مسلم نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اول مین روایت کیا ہے۔ اور علی بن ابی طالب بطور روایت

قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ

فرماتے ہین کہ ہم مکہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اتفاقًا آپ کے ہمراہ

فِيْ بَعْضِ نَوَاحِيْهَا فَمَرَرْنَا بَيْنَ الْجِبَالِ وَالشَّجَرِ فَلَمْ نَمُرَّ

بعض اطراف مکہ کی طرف نکلے۔ اور پہاڑون اور درختون مین سے ہوکر گزرے۔ ہماری رہگزر مین

بِشَجَرَةٍ وَلَا جَبَلٍ اِلَّا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کوئی درخت یا پہاڑ ایسا نہ تھا جس نے یہ نہ کہا ہو۔ کہ السلام علیک یا رسول اللہ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ اَوَّلِ سُنَنِهٖ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَذَا

اسکو دارمی نے اول سنن دارمی مین اور ترمذی نے روایت کیا ہے اسی طرح

فِيْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ فِيْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ وَعَنْ يَعْلٰى

مشکوۃ المصابیح کے باب المعجزات مین ہے۔ اور یعلے

Marfat.com

بن مُرَّةَ الثَّقَفِيّ قَالَ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ رَأَيْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن مرہ ثقفی کہتے ہیں کہ مین نے تین باتین رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَهُ إِذْ مَرَرْنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کی دیکھین (۱) ہم آپ کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ اتفاقاً ہمارا گذر

بِبَعِيْرٍ يُسْنٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهُ الْبَعِيْرُ جَرْجَرَ فَوَضَعَ جِرَانَهُ

ایک اونٹ کی طرف ہوا جو پانی کھینچا کرتا تھا۔ اونٹ نے آپ کو دیکھکر فریاد کی اور اپنی گردن جھکا دی

فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اُس کے پاس آکر ٹھہر گئے اور یہ فرمایا کہ اس کا

صَاحِبُ هٰذَا الْبَعِيْرِ فَجَاءَهُ فَقَالَ بِعْنِيْهِ فَقَالَ بَلْ

مالک کہاں ہے۔ چنانچہ مالک آگیا۔ آپ نے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھ بیچ ڈال اُسنے کہا نہیں بلکہ

نَهَبُهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَإِنَّهُ لِأَهْلِ بَيْتٍ مَّا لَهُمْ

یا رسول اللہ ہم آپ کو ہبہ کرتے ہین اور یہ اُن لوگون کی ملک ہے۔ جن کے پاس

مَعِيْشَةٌ غَيْرُهُ قَالَ أَمَّا إِذْ ذَكَرْتَ هٰذَا مِنْ أَمْرِهِ فَإِنَّهُ

وجہ معاش بجز اسکے اور کچھ نہین۔ آپ نے فرمایا اگر یہی حال ہے تو خیر۔ مگر یہ

شَكٰى كَثْرَةَ الْعَمَلِ وَقِلَّةَ الْعَلَفِ فَأَحْسِنُوْا إِلَيْهِ ثُمَّ

کام کی زیادتی اور چارہ کی کمی کی شکایت کرتا ہے۔ اس سے نیکی کرو۔ (۲)

سِرْنَا حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پھر ہم آگے چلکر ایک منزل مین اُترے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ الْأَرْضَ حَتّٰى غَشِيَتْهُ ثُمَّ

وسلم سو رہے۔ اتنے مین زمین کو چیرتا ہوا ایک درخت آیا اور اُس نے آپکو ڈھانک لیا اور پھر

(۱) یعنی معجزہ۔ بحار الانوار فی غرائب التنزیل (؟) ... ۲

رَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اپنی جگہ چلا گیا جس وقت ۔ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ هِيَ شَجَرَةٌ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا

علیہ وسلم بیدار ہوئے ہمنے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ آپنے فرمایا یہ درخت اپنے خدا سے اذن لیکر آیا تھا

فِي أَنْ تُسَلِّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو سلام کر آئے چنانچہ اللہ تعالے نے اس کو اذن دیدیا

لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا بِهِ

(۳) پھر ہم آگے چلکر ایک پانی کی طرف گزرے۔ یہاں ایک عورت آپکی خدمت میں ایک چھوکرا لائی جسے

جِنَّةٌ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْخِرِهِ ثُمَّ

جنون تھا ۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کا نتھنا پکڑا اور پھر

قَالَ اخْرُجْ فَإِنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ سِرْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مَرَرْنَا

یہ فرمایا کہ نکل جا میں محمد رسول اللہ ہون ۔ پھر ہم وہان سے پلٹ کر

بِذٰلِكَ الْمَاءِ فَسَأَلَهَا عَنِ الصَّبِيِّ فَقَالَتْ وَالَّذِي

اُسی پانی کی طرف گزرے آپ نے لڑکے کا حال پوچھا۔ اُس عورت نے کہا

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْنَا مِنْهُ رَيْبًا بَعْدَكَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

اُس خدا کی قسم جسنے آپکو برحق نبی بنا کر بھیجا ہے۔ ہمنے آپ کے بعد اُسکی کوئی حرکت جس سے جنون کا شک ہو نہیں دیکھی اسکو

السُّنَّةِ كَذَا فِي مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيحِ فِي بَابِ

شرح السنہ مین روایت کیا ہے اور اسی طرح مشکوۃ المصابیح کے باب

الْمُعْجِزَاتِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَأَلَتْنِي أُمِّي مَتٰى

المعجزات مین ہے ۔ اور حذیفہ سے روایت ہے کہ آپ نے کہا میری ماں نے مجھ سے پوچھا تو نے

Marfat.com

عَهْدُكَ تَعْنِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

جانے کا وقت (یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس) کب آئے گا۔ مینے جواب دیا

مَا لِي بِهِ عَهْدٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَنَالَتْ مِنِّي فَقُلْتُ لَهَا

فلان فلان دن سے مین اُنکے پاس جانے کا کوئی وقت نہین نکال سکتا میری مان نے مجھے بُرا بھلا کہا مینے جلدیا

دَعِينِي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي مَعَهُ

اچھا مجھے چھوڑ دو کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤن اور اُن کے ساتھ

الْمَغْرِبَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ

مغرب پڑھون۔ اور یہ سوال کرون کہ آپ میرے اور تمھارے لیے مغفرت چاہین۔ مین نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور آپ کے ساتھ مغرب پڑھی چنانچہ آپ نے نماز پڑھی

حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ

یہان تک کہ عشا کی نماز ادا کی۔ پھر آپ واپس ہوئے اور مین پیچھے ہو لیا آپ نے میری آواز سنی

مَنْ هٰذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَ اللهُ

اور فرمایا یہ کون ہے۔ کیا حذیفہ ہے مین نے عرض کیا ہان۔ فرمایا تجھے کیا کام ہے

لَكَ وَلِأُمِّكَ قَالَ إِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلِ الْأَرْضَ

خدا نے تجھے اور تیری مان کو بخشدیا ۔ پھر فرمایا کہ یہ فرشتہ

قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ

زمین پر اس رات سے پہلے کبھی نازل نہین ہوا۔ اس نے اپنے خدا سے اجازت لی ہے کہ

عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ

مجھے سلام کرے اور اس بات کی بشارت دے کہ فاطمہؑ جنتی عورتون کی سردار ہین

۳۵

۱۲ قولہ ثالث منہ قال فی القاموس قال ابن عوض نبی صلعم وقال مجمع البحار الانوار فی شرح التعارف قال منہ ای ذکرہ بسوء انتہی ۱۲

الجنة وان الحسن والحسين سيدا شباب اهل الجنة

اور حسن و حسین جوانان اہل جنت کے سردار ہیں

رواه الترمذی فی جامعه فی ابواب المناقب وقال

اس کو ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب مناقب میں روایت کرکے یہ کہا ہے۔

هذا حدیث حسن غریب من هذا الوجه لا نعرفه

کہ یہ حدیث اس طریق سے حسن - غریب ہے - ہم نہیں جانتے

الا من حدیث اسرائیل وعن نبیه بن وهب ان

کہ اسرائیل کے سوا کسی اور نے روایت کیا ہو - اور نبیہ بن وہب سے روایت ہے

کعبا دخل علی عائشة فذکروا رسول الله صلی الله

کہ کعبؓ حضرت عائشہؓ کے پاس آئے - حاضرین رسول اللہ صلے اللہ

تعالی علیه وسلم فقال کعب ما من یوم یطلع

تعالے علیہ وسلم کا تذکرہ کرنے لگے - کعبؓ نے کہا - بلا نافہ ہر روز

الا نزل سبعون الفا من الملائکة حتی یحفوا بقبر

ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں اور قبر اطہر

النبی صلی الله تعالی علیه وسلم یضربون باجنحتهم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو ڈھانک لیتے ہیں - اور اپنے بازو بچھاتے ہیں۔

ویصلون علی رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں

حتی اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل

پھر جب شام ہوگئی ہے تو یہ چلے جاتے ہیں اور اسیقدر اور فرشتے اترآتے ہیں اور اسی طرح کی خدمت بجالاتے

Marfat.com

٣٧

...ت حتّٰی اِذَا انشقّت عنه الارض خرج فی سبعین

...تک کہ جب زمین شق ہوگی تو آپ ستر ہزار

...فًا من الملٰئکة یزفّونه رواه الدارمیّ فی اوائل

فرشتون کے جلو مین نکلین گے - ملائکہ آپ کو لے چلین گے - اسکو دارمی نے شروع

سننه فی باب ما اکرم الله نبیّه صلّی الله علیه وسلّم

سنن دارمی مین روایت کیا ہو - جس باب مین اُس اکرام کا ذکر ہے جو اللہ تعالےٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بعد موته وعن ابی هریرة انّ رسول الله صلّی الله

...آپ کی وفات کے بعد کیا ہے - اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

علیه وسلّم قال من صلّی علیّ واحدة صلّی الله علیه

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالےٰ اُس پر

عشرًا رواه مسلم فی صحیحه فی کتاب الصلٰوة فی باب

دس رحمتین نازل کریگا - اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوۃ کے اُس باب مین روایت کیا ہے

الصلٰوة علی النبیّ صلّی الله علیه وسلّم بعد التشهّد

جس مین تشہد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ذکر ہے -

ورواه الدارمیّ فی سننه فی کتاب الرقاق فی باب

اور اسی کو دارمی نے سنن دارمی کی کتاب الرقاق مین روایت کیا ہے جس باب مین

فضل الصلٰوة علی النبیّ صلّی الله علیه وسلّم وعن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے اور

ابی طلحة انّ رسول الله صلّی الله علیه وسلّم جاء ذات

ابو طلحہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس حال مین تشریف لائے

Marfat.com

يَوۡمٍ وَالۡبُشۡرٰى يُرٰى فِىۡ وَجۡهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَ
کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ پر نمایان تھے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ میرے پاس
جِبۡرِيۡلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَا يُرۡضِيۡكَ
جبرئیل علیہ السلام آکر یہ کہہ گئے ہین کہ اے محمد کیا تم اس سے خوش نہین ہوتے
يَا مُحَمَّدُ اَنۡ لَّا يُصَلِّىۡ عَلَيۡكَ اَحَدٌ مِّنۡ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيۡتُ
کہ تمھاری امت مین سے جو شخص تم پر ایک بار درود بھیجے گا مین
عَلَيۡهِ عَشۡرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيۡكَ اَحَدٌ مِّنۡ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمۡتُ
اُس پر دس رحمتین۔ اور تمھاری امت مین سے جو شخص تم پر ایک بار سلام بھیجے گا مین
عَلَيۡهِ عَشۡرًا رَوَاهُ النَّسَآئِىُّ فِىۡ سُنَنِهٖ فِىۡ كِتَابِ السَّهۡوِ
اُس پر دس بار سلام بھیجو نگا۔ اسکو نسائی نے سنن نسائی کی کتاب السہو کے
فِىۡ بَابِ الۡفَضۡلِ فِى الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ
اُس باب مین روایت کیا ہے جسمین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے
وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِىُّ فِىۡ سُنَنِهٖ فِىۡ كِتَابِ الرِّقَاقِ
اور اُسی کو دارمی نے سنن دارمی کی کتاب الرقاق مین روایت کیا ہے۔
وَلَفۡظُهٗ قَالَ جَآءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَوۡمًا
اور اُسکے لفظ یہ ہین کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن اسطرح تشریف لائے
وَهُوَ يُرٰى الۡبِشۡرُ فِىۡ وَجۡهِهٖ فَقِيۡلَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ اِنَّا
کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ سے نمایان تھے لوگون نے کہا۔ یا رسول اللہ
نَرٰى فِىۡ وَجۡهِكَ بِشۡرًا لَّمۡ نَكُنۡ نَرَاهُ قَالَ اَجَلۡ اِنَّ مَلَكًا
ہم آپ کے چہرہ پر شادمانی کے ایسے آثار دیکھتے ہین کہ پہلے کبھی نہ دیکھے تھے آپ نے فرمایا ہان ایک

Marfat.com

لِي فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ اِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ اَمَا يُرْضِيكَ

پاس آکر یہ کہا کہ اے محمد تمہارا رب تم سے فرماتا ہے کہ کیا تم اس سے خوش نہیں ہو

اَنْ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ

تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک بار درود بھیجے گا میں اس پر

عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا قَالَ

دس رحمتیں۔ اور جو ایک بار سلام بھیجے گا میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا فرماتے ہیں

قُلْتُ بَلٰى وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

میں نے کہا۔ ہاں۔ میں اس سے خوش ہوں۔ اور انس بن مالک بطور روایت کہتے ہیں کہ رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ

اللہ تعالے اسپر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کے دس

خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔ اس کو نسائی نے

فِي سُنَنِهٖ فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ فِي بَابِ الْفَضْلِ فِي الصَّلٰوةِ

سنن نسائی کی کتاب الرقاق کے اس باب میں روایت کیا ہے۔ جس میں

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے۔ اور عبداللہ

بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

قَالَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

فرمایا ہے قیامت کے دن وہی شخص میرے قریب رہے گا جو مجھ پر اکثر درود بھیجے گا

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ فِیْ جَامِعِہٖ فِیْ کِتَابِ الصَّلٰوۃِ فِیْ

اس کو ترمذی نے جامع ترمذی کی کتاب الصلوۃ کے اُس

بَابِ مَاجَآءَ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

باب میں روایت کیا ہے۔ جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر

وَسَلَّمَ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ممبر کے پاس آجاؤ۔ چنانچہ ہم پاس آگئے۔ پھر جب آپ

ارْتَقٰی دَرَجَۃً قَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا ارْتَقَی الدَّرَجَۃَ الثَّانِیَۃَ

ممبر کے ایک پایہ پر چڑھے۔ تو فرمایا آمین۔ پھر جب دوسرے پایہ پر چڑھے

قَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا ارْتَقَی الدَّرَجَۃَ الثَّالِثَۃَ قَالَ اٰمِیْنَ

تو فرمایا آمین۔ پھر جب تیسرے پایہ پر چڑھے - فرمایا آمین

فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْکَ الْیَوْمَ

پھر جب اُترے ہم نے کہا۔ یا رسول اللہ - آج ہم نے آپ سے وہ بات سنی ہے

شَیْئًا مَا کُنَّا نَسْمَعُہٗ قَالَ اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَرَضَ لِیْ فَقَالَ

کہ پہلے کبھی نہیں - فرمایا - جبریل میرے روبرو ہو کر یہ کہہ گئے ہیں کہ

بَعُدَ مَنْ اَدْرَکَ رَمَضَانَ فَلَمْ یُغْفَرْ لَہٗ قُلْتُ اٰمِیْنَ فَلَمَّا

خدا کرے دور رہے کہ جو رمضان کو پائے اور اُسکے گناہ معاف ہوں میں نے کہا آمین پھر جب

٤٠

Marfat.com

رقيت الثانية قال بعد من ذكرت عنده فلم يصل

دوسرے پایہ پر چڑھا تو یہ کہا وہ شخص رحمت سے دور رہے۔ جس کے روبرو آپ کا ذکر آئے اور وہ

عليك فقلت آمين فلما رقيت الثالثة قال بعد

آپ پر درود نہ بھیجے مین نے کہا آمین۔ پھر جب مین تیسرے پایہ پر چڑھا تو کہا وہ شخص رحمت سے دور رہے

من ادرك ابويه الكبر او احدهما فلم يدخلاه

جس نے اپنے بوڑھے مان باپ یا دونون مین سے ایک کو پایا۔ اور انھون نے اُسے

الجنة قلت آمين رواه الحاكم وقال صحيح الاسناد

جنت مین نہ پہونچایا - مین نے کہا آمین۔ اسکو حاکم نے روایت کیا ہے اور صحیح الاسناد بتایا ہے

كذا في الترغيب والترهيب للحافظ عبد العظيم

کتاب ترغیب و ترہیب مؤلفہ حافظ عبدالعظیم

المنذري في الترغيب في صيام رمضان احتسابا

منذری مین اسی طرح ہے۔ اُس باب مین جہان خالصاً للہ رمضان کے روزے رکھنے کی ترغیب کا ذکر ہے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم من صلى علي عند قبري سمعته ومن صلى علي

وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر میری قبر کے قریب آکر درود بھیجے گا مین اُسے سن لونگا۔ اور جو مجھ پر

نائيا ابلغته رواه البيهقي في شعب الايمان وعنه

دور سے درود بھیجیگا وہ مجھے پہنچ جائے گا۔ اسکو بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کیا ہے اور انھین سے روایت ہے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

کہ مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سنا ہے

۴۱

Marfat.com

لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّ

اور۔ اپنے گھروں کو قبر اور میری قبر کو عید نہ بنانا ہاں

صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ

مجھ پر درود بھیجتے رہنا۔ کیونکہ تمہارا درود خواہ تم کہیں ہو مجھے پہنچ جائے گا اسکو

النَّسَائِيُّ كَذَا فِيْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

نسائی نے روایت کیا ہے اسیطرح مشکوٰۃ المصابیح میں ہے اور عبداللہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے اکثر فرشتے ایسے ہیں

سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ

جو روئے زمین پر چلتے پھرتے رہتے ہیں میری امت کا سلام مجھے پہنچایا کرتے ہیں۔ اسکو

النَّسَائِيُّ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ السَّهْوِ فِيْ بَابِ التَّسْلِيْمِ ۴۲

نسائی نے سنن نسائی کی کتاب السہو میں روایت کیا ہے جس باب میں

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور دارمی نے

سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ الرِّقَاقِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سنن دارمی کی کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کوئی مسلمان مجھ پر سلام بھیجتا ہے

عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ

تو اللہ تعالٰے میری روح واپس کر دیتا ہے۔ تاکہ اسکے سلام کا جواب دوں۔ اسکو

Marfat.com

ابوداؤد والبیھقی فی الدعوات الکبیر وعن عمر

ابو داؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر مین روایت کیا ہے - اور عمر

ابن الخطاب رضی اللہ عنہ قال ان الدعاء موقوف

بن الخطاب رضے اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا - دعا

بین السماء والارض لا یصعد منہ شیٔ حتی تصلی علی

آسمان وزمین کے مابین ٹھہری رہتی ہے - اوپر نہین جاتی جبتک تم اپنے نبی پر درود نہ بھیجو -

نبیک رواہ الترمذی کذا فی مشکوٰۃ المصابیح و

اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے - اسی طرح مشکوٰۃ المصابیح مین ہے

عن فضالۃ بن عبید قال سمع رسول اللہ صلی

اور فضالہ بن عبید بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ صلے

اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو فی الصلوٰۃ لم یحمد اللہ

اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز مین دعا کرتے سنا جس نے نہ تو خدا کی تعریف کی

ولم یصل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول

اور نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا - رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجلت ایھا المصلی ثم علمھم

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اے نمازی تو نے جلدی کی - پھر اُنہین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسمع رسول اللہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کا طریقہ بتاد یا - اسکے بعد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یصلی فمجد اللہ وحمدہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتے سنا کہ اُسنے خدا کی بزرگی اور حمد بیان کی

Marfat.com

وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اُسوقت رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دعا مانگ قبول ہوگی۔ سوال کر ملے گا۔ اسکو

النَّسَائِيُّ فِي سُنَنِهِ فِي بَابِ التَّمْجِيدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

نسائی نے سنن نسائی کے اُس باب میں روایت کیا ہے جس میں تمجید اور نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز میں درود بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور عبداللہ بن

دِينَارٍ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلٰى قَبْرِ

دینار بطور روایت کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر کو

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر پر کھڑے دیکھا کہ آپ پیغمبر اور ابو بکر

وَعُمَرَ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّاِ فِيْ بَابِ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ

اور عمر پر درود بھیج رہے تھے۔ اسکو مالک نے مؤطا کے اُس باب میں روایت کیا ہے جسمیں

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور عبدالرحمن بن

اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ

ابی لیلے روایت کرتے ہیں کہ کعب بن عجرہ مجھسے ملے اور کہا کیا میں تم کو ایک

هَدِيَّةً اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا

ہدیہ نذر دوں۔ وہ یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے

۴۴ اور ابوبکر و عمر کے لیے دعا مغفرت کرتے تھے (margin note)

Marfat.com

قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ عَلِمْنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکَ فَکَیْفَ

ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ۔ آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو معلوم ہے۔ مگر آپ پر

نُصَلِّیْ عَلَیْکَ فَقَالَ قُوْلُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درود کس طرح بھیجا کرین۔ فرمایا یہ کہا کرو۔ اے خدا محمد اور آل محمد پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ

جس طرح تو آل ابراہیم پر درود بھیج چکا ہے۔ تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اے خدا

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

محمد اور آل محمد پر برکت نازل کر۔ جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی ہے

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ

تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الدعوات

الدَّعْوَاتِ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ الصَّلٰوۃِ

مین روایت کیا ہے اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوٰۃ کے اُس

فِیْ بَابِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

باب مین روایت کیا ہے۔ جس مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تشہد کے بعد درود بھیجنے کا ذکر ہے

التَّشَھُّدِ اِلَّا اَنَّ فِیْ رِوَایَتِہٖ قَدْ عَرَفْنَا مَکَانَ قَدْ عَلِمْنَا

مگر مسلم کی روایت مین لفظ قد علمنا کی جگہ لفظ قد عرفنا آیا ہے

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ قَالَ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّکْتَالَ

اور ابوہریرہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا جسکو پورے

بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا اَھْلَ الْبَیْتِ فَلْیَقُلْ

پیمانہ سے ثواب لینا اچھا معلوم ہوتا ہو تو ہم پر کہ ہم اہل بیت نبوت ہین درود بھیجتے وقت یہ کہا کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے خدا محمد پر جو نبی ہیں اور اُنکی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور اُن کی اولاد اور اہل بیت پر ایسا درود بھیج جیسا کہ تو ابراہیم پر بھیج چکا ہے تو تعریف کیا گیا

مَجِيْدٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِيْ

اور بزرگ ہے۔ اسکو ابوداؤد نے سنن ابوداؤد کی کتاب الصلوۃ میں روایت کیا ہے۔ جس

بَابِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

باب میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تشہد کے بعد درود پڑھنے کا ذکر ہے

التَّشَهُّدِ وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ

اور عبدالرحمن بن ابی لیلے سے روایت ہے اور وہ کعب بن

بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ

عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ ہم نے معلوم کر لیا ہے

فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آپ پر درود بھیجنے کا طریقہ کیا ہے۔ فرمایا یہ کہا کرو ۔ اے خدا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور آل محمد پر ایسا درود بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بھیجا تھا

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اور محمد اور آل محمد پر ایسی برکت نازل کر جیسے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کی تھی۔ تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔

Marfat.com

...عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ رَوَاهُ

...الرحمن کا قول ہے کہ ہم اس درود مین اتنا لفظ اور کہتے ہین وعلینا معہم۔ اس کو

...نسائی فِیْ سُنَنِهٖ فِیْ بَابِ کَیْفَ الصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ

...ائی نے سنن نسائی کے اُس باب مین روایت کیا ہے۔ جس مین رسول اللہ

...صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ کِتَابِ السَّهْوِ

صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ مذکور ہے اور یہ کتاب السہو مین ہے

...لْبَابُ الْخَامِسُ فِیْ تَوْقِیْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

پانچوان باب - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر کے بیان مین

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ

...اللہ تعالے سورۂ بقر مین فرماتا ہے - مسلمانو

...مَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکَافِرِیْنَ

لفظ راعنا نہ کہو۔ بلکہ انظرنا کہا کرو ۔ اور سنو ۔ اور کافرون کے لیے

...عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النُّوْرِ

...دردناک عذاب ہے - اور اللہ تعالے آخر سورۂ نور مین فرماتا ہے

...لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَاءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا

...اپنے رسول کو اپنے ما بین اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو

...قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا فَلْیَحْذَرِ

...اللہ انکو خوب جانتا ہے جو دوسرے کی آڑ مین ہوکر کھسک جاتے ہین۔ بس تو

...الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ

...وہ لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہین وہ کسی آفت کے پہنچنے یا

Marfat.com

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

دردناک عذاب مین مبتلا ہونے سے ڈرتے رہین ـ اور اللہ تعالےٰ سورہ احزاب مین فرماتا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ

مسلمانو ـ نبی کے گھرون مین داخل نہ ہوا کرو ـ مگر اسوقت

لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ

کہ تم کو کھانا کھانے کی اجازت ملے اُسکے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو ـ مگر جب

فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ

بلائے جاؤ تو چلے جایا کرو ـ اور جب کھا چکو چلدیا کرو ـ اور وہان

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ

بات چیت کرنے کے لیے نہ ٹھہرو ـ اس سے نبی کو ایذا ہوتی ہے اور وہ تم سے شرماتے ہین

مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

لیکن خدا حق سے نہین شرماتا ـ اور جب نبی کی بیبیون سے کوئی چیز مانگو

وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ

تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو ـ یہ تمھارے اور اُن کے دلون کی

لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ

پاکیزگی کا سبب ہے ـ تم کو یہ مناسب نہین کہ رسول خدا کو ایذا دو ـ اور نہ یہ کہ

مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا

نبی کے بعد کبھی اُن کی بیویون سے نکاح کرو ـ یہ خدا کے نزدیک بڑا گناہ ہے

عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَا اَعْلَمُ

ابو قلابہ سے روایت ہے ـ کہ انس بن مالک فرماتے ہین ـ مین

۴۹

النّاسِ بِھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اٰیَۃِ الْحِجَابِ لَمَّا اُھْدِیَتْ زَیْنَبُ

اس آیت یعنے آیت حجاب کے شان نزول کو خوب جانتا ہون - جب کہ

اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَتْ مَعَہٗ فِی الْبَیْتِ

زینب بعد نکاح نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی گئین اور آپ کے ساتھ

صَنَعَ طَعَامًا وَّدَعَا الْقَوْمَ فَقَعَدُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ فَجَعَلَ

گھر مین ہین تو آپ نے بطور ولیمہ کچھ کھانا پکوایا اور لوگونکو بلایا - لوگ بیٹھے باتین کرتے رہے

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ ثُمَّ یَرْجِعُ وَھُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی باہر جاتے تھے کبھی اندر آتے تھے مگر لوگ اُسی طرح

قُعُوْدٌ یَتَحَدَّثُوْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

بیٹھے باتین کرتے رہے - اُسوقت اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی - مسلمانو!

لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ اِلٰی طَعَامٍ

نبی کے گھرون مین داخل نہ ہوا کرو مگر اُسوقت جبکہ تم کو کھانے کے لیے بلایا جاوے

غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىہُ اِلٰی قَوْلِہٖ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ فَضُرِبَ

اُسکے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو (من وراء حجاب تک) اُسوقت

الْحِجَابُ وَقَامَ الْقَوْمُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ

پردہ مقرر ہوا - اور لوگ اُٹھ گئے - اُسکو بخاری نے صحیح بخاری کی

التَّفْسِیْرِ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ الْحُجُرَاتِ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ

کتاب التفسیر مین روایت کیا ہے - اور اللہ تعالے سورہ حجرات مین فرماتا ہے اے

اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ

مسلمانو - خدا اور اُس کے رسول کے سامنے پیش دستی نہ کرو - اور خدا سے ڈرو

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

بیشک خدا سنتا جانتا ہے - مسلمانو! - اپنی

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ

آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ بڑھاؤ - اور اُن سے پکار پکار کر باتیں نہ کرو

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

جس طرح آپس میں کرتے ہو کہیں ایسا نہو تمھارے اعمال نابود ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہو

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ

جو لوگ رسول خدا کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں - اُن کے

الَّذِينَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

دلوں کو اللہ تعالے نے تقوی کے لیے آزمایا ہے اُن کے لیے مغفرت اور

عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

بڑا ثواب ہے - جو لوگ تمکو حجروں کے پیچھے سے پکارتے ہیں - اُن میں اکثر

يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ
سمجھتے نہیں - اور اگر وہ تمہارے نکلنے تک صبر کرتے تو
خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ
ان کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ تعالے بخشنے والا - مہربان ہے - نافع بن عمر
ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ
ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو نیک شخص یعنے ابو بکر و عمر ہلاک ہونے کو تھے
رَفَعَا أَصْوَاتَهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو اپنی آوازیں بلند کیں جبکہ
قَدِمَ عَلَيْهِ رَكْبُ بَنِي تَمِيمٍ فَأَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ
آپ کے پاس قبیلہ بنی تمیم کے سوار آئے - ایک نے کہا کہ اقرع بن
حَابِسٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِرَجُلٍ آخَرَ قَالَ
حابس جو قبیلۂ بنی مجاشع میں سے ہے امیر مقرر ہو - دوسرے نے کسی اور کے لیے کہا -
نَافِعٌ لَا أَحْفَظُ اسْمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ مَا أَرَدْتَ إِلَّا
نافع کہتے ہیں مجھکو اسکا نام یاد نہیں رہا - اسوقت ابو بکر نے عمر سے کہا اس معاملہ میں تم صرف
خِلَافِي قَالَ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا
میری مخالفت کرتے ہو - عمر نے جوابدیا - میں تمہاری مخالفت نہیں چاہتا - ہمیں دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں
فِي ذَٰلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا
اور اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی - مسلمانو! اپنی آوازیں بلند نہ کرو
أَصْوَاتَكُمُ الْآيَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَمَا كَانَ عُمَرُ يُسْمِعُ
الآیۃ - ابن زبیر کا قول ہے کہ پھر تو عمر کا یہ طریقہ ہو گیا کہ

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی یَسْتَفْھِمَہٗ وَلَمْ

جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ نہ لیتے تھے کہ تم نے کیا کہا عمر کی کوئی بات سمجھ نہ سکتے تھے اور

یَذْکُرْ ذٰلِکَ عَنْ اَبِیْہِ یَعْنِیْ اَبَا بَکْرٍ وَعَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ

ابن زبیر نے اسے اپنے باپ (یعنی نانا) ابوبکر کی جانب سے ذکر نہیں کیا۔ اور ابن جریج بطور روایت

قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ الزُّبَیْرِ

کہتے ہیں کہ مجھکو ابن ابی ملیکہ نے - اور انکو عبد اللہ بن زبیر نے

اَخْبَرَھُمْ اَنَّہٗ قَدِمَ رَکْبٌ مِّنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

خبر دی کہ قبیلۂ بنی تمیم کے چند سوار رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَ

علیہ وسلم کے پاس آئے ابو بکر نے کہا قعقاع بن معبد کو امیر بنایئے

قَالَ عُمَرُ بَلْ اَمِّرِ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ مَا اَرَدْتَّ

اور عمر نے کہا۔ اقرع بن حابس کو مقرر فرمایئے - ابو بکر نے کہا

اِلٰی اَوْ اِلَّا خِلَافِیْ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَرَدْتُّ خِلَافَکَ فَتَمَارَیَا

میری مخالفت سے تمھارا کیا مقصود ہے۔ عمر نے کہا میرا مقصود تمھاری مخالفت نہیں ہے

حَتَّی ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُھُمَا فَنَزَلَ فِیْ ذٰلِکَ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ

پھر دونوں جھگڑے اور دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ اس معاملہ میں یہ آیت اتری لے

اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ حَتَّی انْقَضَتِ

مسلمانو خدا اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو

الْاٰیَۃُ وَعَنْ مُوْسَی بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ

دالے آخر الآیۃ) اور موسے بن انس انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں

...ن النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم افتقد ثابت بن قیس

...کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس کو تلاش کیا

فقال رجل یا رسول اللہ انا اعلم لک علمہ فاتاہ

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مین آپ کے پاس اون کی خبر لائے دیتا ہون چنانچہ گئے

فوجدہ جالسا فی بیتہ منکسا راسہ فقال لہ

اون کو اپنے گھر مین سر جھکائے بیٹھا پایا - پوچھا کہ

ما شانک فقال شر کان یرفع صوتہ فوق صوت النبی

تمہارا کیا حال ہے - ثابت نے کہا برا حال ہے - مین اپنی آواز رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فقد حبط عملہ وھو من اھل النار

صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی رکھا کرتا تھا - اس لیے میرے عمل نابود ہوگئے اور مین

فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ انہ قال کذا

دوزخی ہوگیا - پھر وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ثابت

وکذا فقال موسی فرجع الیہ المرۃ الآخرۃ ببشارۃ عظیمۃ

ایسا کہتے ہین - موسے کا قول ہے کہ وہ شخص ثابت کے پاس دوسری مرتبہ بہت بڑی بشارت

فقال اذھب الیہ فقل لہ انک لست من اھل

لے کر گیا - آپ نے حکم دیا ثابت سے کہدو کہ تم

النار ولکنک من اھل الجنۃ روی البخاری الاحادیث

دوزخیون مین نہین - بلکہ جنتیون مین ہو - بخاری نے

الثلثۃ فی صحیحہ فی کتاب التفسیر فی

ان تینون حدیثونکو صحیح بخاری کی کتاب التفسیر مین -

Marfat.com

تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ الْحُجُرَاتِ وَعَنِ النُّعْمٰنِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ

تحت تفسیر سورۂ حجرات روایت کیا ہے۔ نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ایک بار

اِسْتَاْذَنَ اَبُوْبَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ

ابو بکرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور اتفاقاً حضرت

عَائِشَةَ عَالِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهَا لِيَلْطِمَهَا وَقَالَ اَلَا

عائشہؓ کو بڑی آواز سے بولتے سنا۔ آپنے گھر میں جاکر حضرت عائشہ کو طمانچہ مارنے کے لیے پکڑ لا دیا

اَرَاكِ تَرْفَعِيْنَ صَوْتَكِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ میں تمکو دیکھتا ہوں کہ اپنی آواز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی رکھتی ہو۔

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْجُزُهُ وَخَرَجَ

اُس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر کو روکتے رہے اور

اَبُوْبَكْرٍ مُغْضَبًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

ابو بکر خفا ہو کر چلے گئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

خَرَجَ اَبُوْبَكْرٍ كَيْفَ رَاَيْتِنِيْ اَنْقَذْتُكِ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ

ابو بکر کے جانے کے بعد فرمایا کیوں دیکھا میں نے تمکو ایک مرد کے ہاتھ سے بچا لیا۔ نعمان کا قول

فَمَكَثَ اَبُوْبَكْرٍ اَيَّامًا ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ہے کہ ابو بکر نے چند روز توقف کیا۔ اور ایک دن پھر رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُمَا قَدِ اصْطَلَحَا فَقَالَ لَهُمَا اَدْخِلَانِيْ

علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور یہ دیکھا کہ دونوں نے صلح کر لی ہے ابو بکر نے کہا

فِيْ سِلْمِكُمَا كَمَا اَدْخَلْتُمَانِيْ فِيْ حَرْبِكُمَا فَقَالَ

جس طرح تم دونوں نے مجھے اپنی لڑائی میں دخیل کر لیا تھا۔ صلح میں بھی کر دو

Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا قَدْ فَعَلْنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اچھا ہمین منظور ہے۔ اچھا ہمین منظور ہے

رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ فِي سُنَنِهِ فِي كِتَابِ الْأَدَبِ فِي بَابِ

اس کو ابوداود نے سنن ابوداود کی کتاب الادب مین روایت کیا ہے جس باب مین

مَا جَاءَ فِي الْمِزَاحِ وَعَنْ إِسْحَاقَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ

خوش طبعی کرنے کا ذکر ہے - اسحق سے روایت ہے کہتے ہین کہ ہم عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ مِنَّا وَفِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا

ابن حصین کے پاس اپنی قوم کے لوگون مین بیٹھے تھے اور ہم مین بشیر بن کعب تھے۔پس

عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران نے اوس دن یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین

الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ أَوْ قَالَ الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ

حیا سراسر خوبی ہے - یا یہ فرمایا ہے کہ ہر طرح کی حیا بہتر ہے۔ یہ سنکر بشیر

بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوِ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً

ابن کعب بولے۔ ہم بعض کتابون یا حکمت مین یہ لکھا پاتے ہین کہ بعض حیا،

وَوَقَارًا لِلَّهِ قَالَ وَمِنْهُ ضُعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى

اطمینان دل اور تعظیم الٰہی کا باعث ہوتی ہے اور بعض ضعف کا۔ اسحاق کا قول ہے کہ یہ سنکر

احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَقَالَ أَلَا أَرَى أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ

عمران ایسے غضبناک ہوئے کہ دونون آنکھین سرخ ہو گئین - اور یہ کہا کہ مین تو تم کو

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِيهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہون اور تم اوس کا مقابلہ کرتے ہو

Marfat.com

٥٦

قَالَ فَاَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَاَعَادَ بُشَيْرٌ فَغَضِبَ

اسحٰق کا قول ہے کہ عمران نے حدیث مذکور کو کرر بیان کیا اور علی ہذا القیاس بشیر نے اپنی بات دہرائی

عِمْرَانُ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ اِنَّهٗ

عمران سخت غضبناک ہوئے پھر ہم بار بار یہ کہتے رہے کہ اے ابا نجید بشیر ہم مین ہے اسمین کچھ

لَا بَاْسَ بِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ

کھوٹ نہین - اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان مین روایت کیا ہے -

فِيْ بَابِ بَيَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ

جس باب مین ایمان کے شاخون کی تعداد بیان کی ہے اور سالم بن

عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

عبداللہ سے مروی ہو کہ عبداللہ بن عمر کہتے ہین - مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَمْنَعُوْا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہو کہ اپنی عورتون کو مسجدون مین جانے سے نہ روکا کرو

اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ اِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ

وہ تم سے اجازت لیا کرین سالم کا قول ہے کہ اُسوقت بلال بن عبداللہ نے کہا خدا کی قسم

لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهٗ سَبًّا

ہم تو اُنکو روکین گے - یہ سنکر عبداللہ اُن کی طرف متوجہ ہوئے اور ایسا بُرا بھلا کہا

سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهٗ سَبَّهٗ مِثْلَهٗ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ

کہ اس سے پہلے مین نے کبھی نہین سنا تھا - اور پھر یہ کہا کہ مین تم سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہون اور تم کہتے ہو کہ ہم عورتون کو روکین

Marfat.com

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مجاہد ابن عمر سے بطور روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - عورتون کو رات کے وقت

الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ إِذًا يَتَّخِذْنَهُ

مسجدون مین جانے کی اجازت دیدیا کرو- ابن عمر کے ایک لڑکے نے جسکا نام واقد تھا کہا کہ اسی کو وہ

دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ

فریب کا ذریعہ بنالین گی- راوی کا قول ہے ابن عمر نے لڑکے کے سینہ پر ضرب ماری اور یہ کہا کہ مین تجکو

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا رَوَاهُمَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہون اور تو عمل سے انکار کرتا ہے- ان دونون حدیثون کو

مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهِ فِي كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِي بَابِ خُرُوْجِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوۃ مین روایت کیا ہے- جس باب مین

النِّسَاءِ إِلَى الْمَسَاجِدِ الخ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

عورتون کے مسجد مین جانے کا ذکر ہے اور عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت مین تھے جس مین مہاجرین

وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا

و انصار موجود تھے- اتفاقا ایک اونٹ آیا اور اُس نے آپکو سجدہ کیا صحابہ نے کہا

رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ أَحَقُّ

یا رسول اللہ جبکہ چوپائے اور درخت آپ کو سجدہ کرتے ہین- تو ہمین بدرجہ اولے

٥٧

اَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَاَكْرِمُوْا اَخَاكُمْ

سجدہ کرنا چاہیے - آپ نے فرمایا - اپنے پروردگار کی عبادت اور اپنے بھائی کی عزت کرو

وَلَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْأَةَ اَنْ

اور اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت سے کہتا کہ

تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَمَرَهَا اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ

اپنے خاوند کو سجدہ کیا کرے اور اگر خاوند عورت سے کہے کہ تو زرد پہاڑ کے پتھر

اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَبْيَضَ كَانَ

سیاہ پہاڑ کیطرف اور سیاہ پہاڑ کے پتھر سفید پہاڑ کی طرف اٹھا لیجا تو

يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ كَذَا فِيْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ

اُسے زیبا ہے کہ کر گزرے - اسکو احمد نے روایت کیا ہے - اور اسی طرح مشکوٰۃ المصابیح

فِيْ كِتَابِ النِّكَاحِ فِيْ بَابِ عِشْرَةِ النِّسَاۗءِ وَعَنِ ابْنِ

کی کتاب النکاح کے باب عشرۃ النساء میں ہے - اور ابن

شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ

شماسہ مہری بطور روایت کہتے ہیں کہ ہم عمرو بن العاص کے پاس اُسوقت گئے جب کہ

فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ يَبْكِيْ طَوِيْلًا وَّحَوَّلَ وَجْهَهٗ اِلَى الْجِدَارِ

وہ حالت موت میں بکثرت رو رہے تھے - اور اپنا منہ دیوار

فَجَعَلَ ابْنُهٗ يَقُوْلُ يَا اَبَتَاهُ اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کی طرف پھیر رکھا تھا اُن کے بیٹے نے کہا اے باپ کیا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم نے تمکو بشارت نہیں دی - کیا رسول اللہ صلی اللہ

۵۸

سیاقۃ الموت بکسر السین ای حال حضور الموت ذکرہ الطیبی ای فی حال الاحتضار

قال الله تعالے سبحانہ وتعالیٰ ... قال الامام النووی فی شرح مسلم

اللہ علیہ وسلم بکذا قال فاقبل بوجہہ وقال

علیہ وسلم نے تمکو فلان بشارت نہین دی۔ راوی کا قول ہے کہ عمرو بن العاص نے اسکا دھرمنہ کیا اور کہا

اِنَّ افضل ما نعد شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وانّ

کہ ہم جسے سب سے افضل گنتے ہین کلمہ شہادت ہے یعنی لا آلہ الا اللہ

محمدا رسول اللہ انی کنت علی اطباق ثلاث لقد

محمد رسول اللہ۔ مجھپر تین حالتین گزری ہین (۱) میرے

رایتنی وما احد اشد بغضا لرسول اللہ صلی اللہ

گمان مین کوئی شخص ایسا نہ تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم منی ولا احب الی من ان اکون قد

علیہ وسلم کے ساتھ مجھسے زیادہ بغض رکھتا ہو۔ اور میرے نزدیک کوئی چیز اس سے زیادہ بہتر نہ تھی کہ کبھی موقع

استمکنت منہ فقتلتہ منہ فلو مت علی تلک الحال

پاکر آپ کو شہید کر ڈالون۔ مین اگر اس حالت مین مرجاتا تو ضرور

لکنت من اہل النار فلما جعل اللہ الاسلام فی قلبی

دوزخی ہوتا۔ (۲) پھر جب اللہ تعالے نے میرے دل مین اسلام ڈال دیا

اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت ابسط یمینک

تو مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ دہنا ہاتھ لائیے

فلا بایعک فبسط یمینہ قال فقبضت یدی قال

تو کہ آپ سے بیعت کرون آپ نے ہاتھ بڑھایا۔ مین نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ نے فرمایا

مالک یا عمرو قال قلت اردت ان اشترط قال

اے عمرو۔ تجھے کیا ہو گیا۔ مین نے عرض کیا کہ مین ایک شرط کرنی چاہتا ہون آپ نے فرمایا

Marfat.com

تَشْتَرِطُ بِمَاذَا قُلْتُ اَنْ یُّغْفَرَلِیْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ یَا

کیا شرط کرنی چاہتے ہو۔ مین نے کہا کہ میرے گناہ معاف کر دیے جائین آپ نے فرمایا اے عمرو کیا تم نہین جانتے

عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ یَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ

کہ اسلام گزشتہ گناہون کی عمارت ڈھا دیتا ہے۔ اور ہجرۃ

مَا کَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ یَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهٗ وَمَا کَانَ

سابق گناہون کی بنیاد گرا دیتی ہے۔ اور حج پہلے گناہ معاف کرا دیتا ہے اُسوقت

اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کوئی شخص میرے نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب

وَلَا اَجَلَّ فِیْ عَیْنِیْ مِنْهُ وَمَا کُنْتُ اُطِیْقُ اَنْ اَمْلَأَ

اور میری نظرون مین آپ سے بزرگ تر نہ تھا اور آپ کی بزرگی کے باعث میری یہ مجال نہ تھی کہ

عَیْنَیَّ مِنْهُ اِجْلَالًا لَهٗ وَلَوْ سُئِلْتُ اَنْ اَصِفَهٗ مَا اَطَقْتُ

آپکو آنکھ بھر کر دیکھ سکون۔ اگر مجھ سے کوئی آپ کا حلیہ پوچھے تو

لِاَنِّیْ لَمْ اَکُنْ اَمْلَأُ عَیْنَیَّ مِنْهُ وَلَوْ مُتُّ عَلٰی تِلْكَ

مین بتا نہین سکتا کیونکہ مین آپ کو اچھی طرح آنکھ بھر کر دیکھ نہین سکتا تھا۔ اگر مین

الْحَالِ لَرَجَوْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ وَلِیْنَا

اس حال مین مرجاؤن تو امیدوار ہون کہ جنتی ہو جاؤن (۳) پھر

اَشْیَاءَ مَا اَدْرِیْ مَا حَالِیْ فِیْهَا فَاِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا

ہم بہت سی چیزون کے مالک ہوگئے۔ مین نہین جانتا کہ اُنکی بابت میرا کیا حال ہو جسوقت مین مرجاؤن

تَصْحَبْنِیْ نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِیْ فَسُنُّوْا عَلَیَّ

تو نہ کوئی رونے والی میرے ساتھ ہو نہ آگ۔ اور جب مجھے دفن کر چکو تو مجھ پہ

ابَ سِنًّا ثُمَّ اَقِيمُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُورٌ

ل چینا۔ اور میری قبر کے گرد اتنی دیر کھڑے رہنا جتنی دیر اونٹ ذبح ہوکر

وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتّٰى اَسْتَانِسَ بِكُمْ وَاَنْظُرَ مَاذَا اُرَاجِعُ بِهٖ

اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاکہ مین تم سے اُنس حاصل کرون اور دیکھون مین کیا جواب دیکر

رُسُلَ رَبِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ الْاِيْمَانِ

اپنے پروردگار کے فرشتونکو واپس کرتا ہون۔ اُسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان مین روایت کیا ہے

فِي بَابِ كَوْنِ الْاِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهُ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ

اس باب مین یہ ذکر ہے کہ اسلام سابق کے گناہون کو دور کردیتا ہے اور انس ابن

مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ

مالک سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے۔

فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ اَبِي قَالَ اَبُوكَ

اور عبداللہ ابن حذافہ نے کھڑے ہوکر عرض کیا کہ میرا باپ کون ہے آپنے فرمایا تیرا باپ

حُذَافَةُ ثُمَّ اَكْثَرَ اَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ

حذافہ ہے۔ پھر آپ بار بار فرماتے رہے کہ اور پوچھو اور پوچھو بعدہ عمر نے دوزانو جھکر

فَقَالَ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى

کہا کہ ہم اللہ تعالے کے رب ہونے اور اسلام کے دین برحق ہونے اور محمد صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلٰثًا فَسَكَتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

علیہ وسلم کے نبی ہونے سے رضامند ہین۔ یہ بات تین مرتبہ کہی پھر رسول خدا خاموش ہوگئے اُسکو

صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب العلم مین روایت کیا ہے اور مقدام بن معدی کرب

Marfat.com

الْكِنْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يُوْشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثٍ

وہ وقت نزدیک ہے کہ ایک شخص اپنے تخت پر تکیہ لگا کر بیٹھے گا اور اسکو میری حدیث

مِنْ حَدِيْثِيْ فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کوئی حدیث پہنچیگی تو یہ کہے گا کہ ہمارے تمھارے مابین کتاب اللہ کافی ہے

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اِسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ

ہم اس میں جس شئے کو حلال پائیں گے اُسے حلال جانیں گے اور جس شئے کو حرام پائیں گے

مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اُسے حرام سمجھیں گے۔ سنو جی جس شئے کو رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَعَنْ قَبِيْصَةَ عَنْ اَبِيْهِ

علیہ وسلم نے حرام کردیا وہ اُسی شئے کی مانند ہے جسے خدا نے حرام کردیا ہو۔ اور قبیصہ

اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيَّ النَّقِيْبَ صَاحِبَ

اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ عبادہ بن الصامت انصاری نقیب اور مصاحب

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاویہ کے ساتھ

اَرْضَ الرُّوْمِ فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُوْنَ كِسَرَ

ملک روم کی طرف جہاد کو نکلے اور لوگوں کا یہ حال دیکھا کہ

الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيْرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ

سونے کے ٹکڑے دیناروں سے اور چاندی کے ٹکڑے درہموں سے بیچ رہے ہیں۔ فرمایا

Marfat.com

قَالَ ... النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

... لوگو تم سود کھاتے ہو - مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ سونا سونے کے ساتھ بیچو تو

... مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ

... برابر - لین دین مین نہ زیادتی ہو نہ مہلت - معاویہ نے اُن سے کہا

يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هٰذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ

اے ابوالولید مین تو اُس مہلت ہی کو سود مین داخل سمجھتا ہون

فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عبادہ بولے کہ مین تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہون

وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ

... اور تم اپنی رائے کا اظہار کرتے ہو - اگر خدا مجھے نکال دے تو مین ایسی

بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ

... نہ رہونگا جہان مجھ پر تمھاری حکومت ہو - پھر جب یہ واپس آئے تو مدینہ چلے گئے اور

لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ

اُن سے عمر بن الخطاب نے کہا کہ اے ابوالولید تم یہان کیونکر چلے آئے - انھون نے

الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ

سارا قصہ اور اپنے رہنے سہنے کا تذکرہ بیان کر دیا - عمرؓ نے فرمایا

إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا

کہ اے ابوالولید اپنی جگہ واپس چلے آؤ خدا اُس زمین کو برا کرے جس مین تم

قوله فتعنج اسد ارضا

قوله نیا اہم ارشاد اک

قال فی القاموس وقبحه الله نحاہ من الخیر فهو من المقبوحین انتہی

Marfat.com

وَاَمْثَالُكَ وَكَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنْ اُمْرُهُ اَنْ يَعُدَّ
حاتم جیسے آدمی نہ ہون - اور معاویہ کو حکم دیا کہ انپر تمہاری حکومت نہین چل سکتی
وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلٰى مَا قَالَ فَاِنَّهُ هُوَ الْاَمْرُ وَعَنْ اَبِي
لوگون کو انکا قول ماننے پر اُبھار و کیونکہ بات وہی ہے جو انھون نے کہی - اور ابو سلمہ
سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ اَخِي اِذَا حَدَّثْتُ
روایت ہے کہ ابو ہریرہ نے ایک شخص سے کہا میرے بھتیجے جس وقت مین تم کو
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْاَمْثَالَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنایا کرون تو اُسکے مقابلہ مین مثالین بیان کیا
رَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ اَوَائِلِ سُنَنِهٖ
ابن ماجہ نے ان تینون حدیثونکو سنن ابن ماجہ کے اوائل مین روایت کیا ہے۔
وَعَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ
قیس بن سعد بطور روایت کہتے ہین کہ مین مقام حیرہ مین آیا تو یہ دیکھا کہ لوگ
يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہین مین نے اپنے دل مین کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُسْجَدَ لَهُ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
وسلم کو بطریق اَولےٰ سجدہ کرنا چاہیے چنانچہ پھر مین نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّيْ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ
علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مین نے حیرہ مین یہ دیکھا کہ لوگ
لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ نَسْجُدَ لَكَ قَالَ
اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہین - یا رسول اللہ آپ اُس سے زیادہ سجدہ کے مستحق ہین - فرمایا

قولہ مرزبان بضم الزاء ... یسجدون ... لمرزبان ... الفارس ... شجاع ... المقدم ... دون الملک ... سجدہ کرنے ...

أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ

یہ بتاکر تو میری قبر پر آئے تو کیا اُسے سجدہ کرنے لگے میں نے عرض کیا

لَا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ

نہیں۔ فرمایا بس تو تجکو بھی سجدہ نہ کرو۔ اگر میں کسیکو کسی کے لیے سجدہ کا حکم دیتا

لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ

تو عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کیا کریں کیونکہ

اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَقِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي سُنَنِهِ فِي

اللہ تعالے نے اُنپر مردوں کا حق لگا دیا ہے اسکو ابو داؤد نے سنن ابو داؤد کی

كِتَابِ النِّكَاحِ فِي بَابِ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

کتاب النکاح میں روایت کیا ہے اُس باب میں جہاں عورت پر خاوند کے حق کا بیان ہے

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِي حُكْمِ الْمَحَبَّةِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

چھٹا باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے کے بیان میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي سُورَةِ التَّوْبَةِ قُلْ إِنْ

اللہ تعالے سورۂ توبہ میں فرماتا ہے

كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ

اے نبی کہدو۔ اگر تمہارے باپ دادا اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور کنبے قبیلے

وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے

كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ

مندے سے ڈرتے ہو اور وہ مکان جو تمکو پسند ہیں تمہارے نزدیک خدا

Marfat.com

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ

اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو اچھا اتنی دیر صبر کرو کہ خدا

بِأَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

اپنا حکم نافذ کر دے اور خدا فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ ابوہریرہ سے مروی ہے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس خدا کی قسم جس کے

بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ

قبضہ میں میری جان ہے۔ تم میں کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک کہ میں اُسکے نزدیک اُسکے

وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

باپ اور اولاد سے زیادہ دوست نہ ہو جاؤں۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْإِيْمَانِ فِيْ بَيَانِ أَنَّ حُبَّ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الایمان میں روایت کیا ہے جس باب میں یہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِنَ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وسلم کی محبت ایمان میں داخل ہے۔ اور انس بطور روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک میں

أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ

اُس کے نزدیک اُس کے باپ اور اولاد اور تمام آدمیوں سے زیادہ دوست نہ ہو جاؤں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْبَابِ الْمَذْكُوْرِ وَرَوَاهُ

اس کو بخاری نے باب مذکور میں روایت کیا ہے۔ اور اسی کو

Marfat.com

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ وُجُوبِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان مین روایت کیاہے جس باب میں یہ ذکر ہے

مَحَبَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے ساتھ اپنے

الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَعَنْهُ عَنِ

کنبے اور اولاد۔ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت رکھنی واجب ہے۔ اور وہی انس

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ اپنے فرمایا۔ جس شخص مین تین خصلتین ہون

وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ

وہ ایمان کا مزہ اُٹھائے گا (۱) خدا اور اُس کا رسول اُس کے نزدیک

٦٧

إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَأَنْ

کل ماسوا سے زیادہ دوست ہو (۲) جس کسی مسلمان سے دوستی رکھے تو خالص اللہ کے واسطے

يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

(۳) کفر کی طرف پلٹ آنے کو ایسا بُرا سمجھے جیسا آگ مین گرائے جانے کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الایمان مین روایت کیاہے۔ جس باب مین

حَلَاوَةِ الْإِيمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ أَيْضًا فِي

حلاوۃ ایمان کا ذکر ہے اور مسلم نے بھی صحیح مسلم کی

كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ خِصَالٍ مَنِ اتَّصَفَ بِهِنَّ

کتاب الایمان مین روایت کیاہے۔ جس باب میں اُن خصلتوں کا ذکر ہے جو اُنکے ساتھ موصوف ہو

وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

وہ ایمان کا مزہ اُٹھائے گا۔ اور عبد اللہ بن مسعود بطور روایت

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا

فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ تَقُوْلُ فِیْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا

اور یہ کہا۔ یارسول اللہ۔ آپ اُس شخص کی نسبت کیا فرماتے ہیں کہ جو کسی قوم کو دوست رکھتا ہو

وَلَمْ یَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور اُن سے ملا نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ

آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس کو دوست رکھتا ہے۔ اور سالم بن ابی الجعد ٦٨

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَی السَّاعَةُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَا اَعْدَدْتَ

وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ قیامت کب قائم ہوگی۔ آپ نے فرمایا تو نے قیامت

لَهَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ کَثِیْرِ صَلٰوةٍ وَّلَا صَوْمٍ

کیلئے کیا سامان کر رکھا ہے۔ اُس نے کہا کہ میں نے اُسکے لیے نہ کچھ زیادہ نمازیں تیار کر رکھی ہیں نہ زیادہ روزے

وَلَا صَدَقَةٍ وَّلٰکِنِّیْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ اَنْتَ

نہ زیادہ صدقات و خیرات مگر میں خدا اور اُس کے رسول کو دوست رکھتا ہوں آپ نے فرمایا

مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ رَوَاهُمَا الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ

تو اُسی کے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی

کِتَابُ الْاَدَبِ فِیْ بَابِ عَلَامَۃِ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ

ب الادب میں روایت کیا ہے جس باب میں علامت حُبِّ فی اللہ کا ذکر ہے

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلّٰی

بت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ

ہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَۃِ فَقَالَ مَتَی السَّاعَۃُ قَالَ

لیہ وسلم سے قیامت کا حال پوچھا اور یہ کہا کہ قیامت کب قائم ہوگی۔ آپ نے فرمایا

ماذَا اَعْدَدْتَ لَھَا قَالَ لَا شَیْءَ اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ اللّٰہَ

نے اُس کے لیے کیا تیاریاں کر رکھی ہیں۔ اُس نے کہا بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ خدا

سُوْلَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ

اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تو اُسی کے ساتھ ہے

بَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بِشَیْءٍ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِیِّ

دوست رکھتا ہے۔ انسؓ کہتے ہیں کہ ہم کسی چیز سے اتنا خوش نہیں ہوئے کہ جتنا رسول اللہ

لَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ

اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے خوش ہوئے کہ تو اُسی کے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے انس کہتے ہیں

نا اُحِبُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ

یں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ کو دوست رکھتا ہوں

رْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَھُمْ بِحُبِّیْ اِیَّاھُمْ وَاِنْ لَمْ اَعْمَلْ بِمِثْلِ

توقع ہے کہ میں انکی محبت کے باعث اُنہیں کے ساتھ ہونگا اگرچہ میں اُنکی برابر

مَالِھِمْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ الْاَنْبِیَاءِ

ل نہیں کر سکتا۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیا کے

69

Marfat.com

فِىْ بَابِ مَنَاقِبِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ م
باب مناقب عمر بن الخطاب مین روایت کیا ہے اور مسلم نے
تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ كِتَابِ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَعَنْ
تھوڑے سے تغیر کے ساتھ صحیح مسلم کی کتاب البر والصلہ مین روایت کیا ہے اور
اَبِىْ وَاقِدِ اللَّيْثِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ
ابو واقد اللیثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِى الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهٗ اِذْ اَقْبَلَ
مسجد مین تشریف رکھتے تھے اور لوگ آپ کے گرداگر بیٹھے تھے۔ اتفاقاً
ثَلٰثَةُ نَفَرٍ فَاَقْبَلَ اثْنَانِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ
تین شخص آئے اور اُن مین سے دو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھے
وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَ
اور ایک چلا گیا۔ راوی کہتے ہین کہ یہ دونون رسول اللہ صلی اللہ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَرَاٰى فُرْجَةً فِى الْحَلْقَةِ
علیہ وسلم کے پاس جا کھڑے ہوئے۔ ایک نے حلقہ مین تھوڑی سی خالی جگہ دیکھی
فَجَلَسَ فِيْهَا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَاَمَّا الثَّالِثُ
اور وہان بیٹھ گیا۔ اور دوسرا سب کے پیچھے جا بیٹھا۔ اور تیسرا
فَاَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ
پیٹھ پھیر کر چلدیا۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے
قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلٰثَةِ اَمَّا اَحَدُهُمْ فَاَوٰى
تو یہ فرمایا۔ کہ کیا۔ مین تم کو ان تینون کے حال کی خبر نہ دون۔ ایک نے

٧٠

Marfat.com

ی الله فآواه الله واما الآخر فاستحيى فاستحيى الله منه

کیطرف ٹھکانا ڈھونڈا۔ خدا نے اُسے ٹھکانا دیا۔ اور دوسرے نے شرم کی اس لیے خدا کو اُس سے حیا آگئی

الآخر فاعرض فاعرض الله عنه رواه البخاري في

دوسرے نے منھ پھیر لیا خدا نے اُس سے مُنہ پھیر لیا۔ اس کو بخاری نے

صحيحه في كتاب العلم ورواه مسلم في صحيحه في

صحیح بخاری کی کتاب العلم میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

كتاب السلام في باب من اتى مجلسا الخ وعن ابن

کتاب السلام میں روایت کیا ہے جس باب میں اُس شخص کا ذکر ہے کہ جو کسی مجلس میں جائے الی آخرہ اور

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

احبوا الله لما يغذوكم من نعمه واحبوني لحب الله

لوگو۔ خدا کو اس لئے دوست رکھو کہ وہ تمہارے کھانے کو نعمتیں دیتا ہے۔ اور خدا کی دوستی کے باعث مجھکو دوست رکھو

واحبوا اهل بيتي لحبي رواه الترمذي في جامعه

اور میری محبت کے سبب میرے اہل بیت سے محبت کرو اسکو ترمذی نے جامع ترمذی کے

في ابواب المناقب في باب مناقب اهل بيت النبي

ابواب مناقب میں روایت کیا ہے جہاں اہل بیت رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وعن اسلم عن عمر انه فرض

صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب کا ذکر کیا ہے۔ اور اسلم عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

لاسامة في ثلاثة آلاف وخمسمائة وفرض لعبد الله

اسامہ کے لیے تین ہزار پانسو مقرر کیے اور عبد اللہ

Marfat.com

ابنِ عُمَرَ فِی ثلاثۃِ آلافٍ فقالَ عبدُاللہِ بنُ عُمَرَ لِاَبِیہِ
ابن عمر کے لیے صرف تین ہزار اُسوقت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے باپ سے کہا
لِمَ فَضَّلْتَ اُسامَۃَ علَیَّ فواللہِ ماسَبَقَنِی اِلٰی مَشْھَدٍ
کہ آپ اُسامہ کو مجھپر فضیلت کیوں دیتے ہیں۔ خدا کی قسم وہ کسی غزوہ میں مجھ سے پہلے نہیں گئے
قالَ لِاَنَّ زیدًا کانَ اَحَبَّ اِلٰی رسولِ اللہِ صلَّی اللہُ
حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک
علیہِ وسلَّمَ مِنْ اَبِیکَ وکانَ اُسامَۃُ اَحَبَّ اِلٰی
تیرے باپ سے زیادہ پیارے اور اُسامہ
رسولِ اللہِ صلَّی اللہُ علیہِ وسلَّمَ مِنْکَ فَاٰثَرْتُ حِبَّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ سے زیادہ محبوب تھے۔ اس لیے میں نے
رسولِ اللہِ صلَّی اللہُ علیہِ وسلَّمَ علٰی حِبِّی رواہُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب کو اپنے محبوب پر فضیلت دی ہے۔ اِسکو
التِّرمِذِیُّ فِی الکتابِ المَذکورِ فِی بابِ مَناقِبِ زیدِ
ترمذی نے کتاب مذکور کے باب مناقب زید
ابنِ حارِثَۃَ وقالَ ھٰذا حدیثٌ حسنٌ غریبٌ وعَنْ
بن حارثہ میں روایت کیا ہے اور اس حدیث کو حسن غریب بتایا ہے اور
جَبَلَۃَ بنِ حارِثَۃَ قالَ قَدِمْتُ علٰی رسولِ اللہِ صلَّی
جبلہ بن حارثہ کہتے ہیں میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ
اللہُ علیہِ وسلَّمَ فقُلْتُ لَہٗ یارسولَ اللہِ ابْعَثْ
علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ

۷۴

Marfat.com

معي أخي زيدًا قال هو ذا فإن انطلق معك لم أمنعه

میرے ساتھ میرے بھائی زید کو بھیج دیجیے۔ فرمایا لو یہ زید موجود ہے اگر تیرے ساتھ جانا چاہے تو منع نہیں

قال زيد يا رسول الله لا أختار عليك أحدًا قال فرأيت

زید نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کے ہوتے کسی کو پسند نہیں کرتا جبلہ کا قول ہے

رأي أخي أفضل من رأيي رواه الترمذي في الباب

کہ میں نے اپنے بھائی کی رائے کو اپنی رائے سے بہتر پایا۔ اسکو ترمذی نے باب

المذكور وقال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من

مذکور میں روایت کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ حدیث غریب ہے ہم اس کو

حديث ابن الرومي عن علي بن مسهر وعن

حدیث ابن رومی کے سوا جو علی بن مسہر سے روایت کرتے ہیں نہیں دیکھتے اور

عبد الله بن هشام قال كنا مع النبي صلى الله عليه

عبد اللہ بن ہشام سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم وهو آخذ بيد عمر بن الخطاب فقال له عمر

وسلم کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ عمرؓ نے عرض کیا

يا رسول الله لأنت أحب إلي من كل شيء إلا نفسي

کہ یا رسول اللہ آپ مجھے میری جان کے سوا اور ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا والذي نفسي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس پاک ذات کی جس کے

بيده حتى أكون أحب إليك من نفسك فقال له

قبضہ میں میری جان ہے جبتک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے زیادہ محبوب ہو جاؤں ایمان کامل نصیب نہ ہوگا۔ عمرؓ نے کہا

عُمَرُ فَاِنَّهُ الْاٰنَ وَاللّٰهِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ
اب آپ میرے نزدیک میری جان سے زیادہ محبوب ہیں
فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَهُ الْاٰنَ یَا عُمَرُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرؓ اب ایمان کامل ہو گیا
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ اَوَّلِ کِتَابِ الْاِیْمَانِ
اسکو بخاری نے صحیح بخاری کے اول کتاب الایمان
وَالنُّذُوْرِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
والنذور میں روایت کیا ہے اور ابو ذر سے روایت ہے کہ مینے عرض کیا یا رسول اللہ
اَلرَّجُلُ یُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِمْ
ایک شخص کسی قوم کو چاہتا تو ہے مگر اُن کے سے عمل نہیں کر سکتا
قَالَ اَنْتَ یَا اَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُحِبُّ اللّٰهَ
فرمایا اے ابو ذر تو جسے چاہیگا اُسی کے ساتھ ہوگا مینے عرض کیا کہ میں تو خدا
وَرَسُوْلَهٗ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ فِیْ
اور اُس کے رسول کو چاہتا ہوں فرمایا تو اُسی کے ساتھ ہوگا جسے چاہیگا اسکو دارمی
سُنَنِهٖ فِیْ کِتَابِ الرِّقَاقِ فِیْ بَابِ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ
سنن دارمی کی کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے جس باب میں یہ بیان ہے کہ آدمی جسے چاہیگا اُسکے ساتھ
وَعَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ قُلْتُ لِعَبِیْدَةَ عِنْدَنَا مِنْ
اور ابن سیرین بطور روایت کہتے ہیں کہ مینے عبیدہ سے کہا کہ ہمارے پاس
شَعْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصَبْنَاهُ مِنْ قِبَلِ اَنَسٍ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک ہیں کہ جو ہم کو انس

ل انس فقال لان تکون عندی شعرة منہ

ابل انس سے ہاتھ لگے ہیں عبیدہ نے کہا کہ میرے پاس آپ کا ایک بال ہو

ب الی من الدنیا وما فیہا رواہ البخاری فی صحیحہ

میرے نزدیک دنیا وما فیہا سے زیادہ محبوب ہے اسکو بخاری نے

کتاب الوضوء فی باب الماء الذی یغسل بہ شعر

بخاری کی کتاب الوضوء میں روایت کیا ہے جس باب میں اس پانی کا ذکر ہے جس سے

نسان وعن عباس عن ابیہ عن النبی صلے

ی کے بال دھوئے جاتے ہیں اور عباس اپنے باپ سہل بن سعد سے اور وہ نبی

ہ علیہ وسلم قال احد جبل یحبنا ونحبہ رواہ

اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا احد پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسکو

ری فی صحیحہ فی کتاب الزکوۃ فی باب خرص

کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الزکوۃ میں روایت کیا ہے جس باب میں کھجور وں

تمر وسنذکر احادیث حنین الجذع وھی مناسبۃ

کے اندازہ کرنے کا ذکر ہے اور ستون درخت کے رونے کی حدیثیں

ذا البیان ایضا فی باب المعجزات ان

اس بیان کے مناسب ہیں ہم عنقریب باب معجزات میں

شاء اللہ تعالیٰ

انشاء اللہ تعالے بیان کر دیں گے

باب السابع فی اتباع النبی صلے اللہ علیہ وسلم

ساتواں باب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے بیان میں

Marfat.com

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ تعالے سورہ آل عمران میں فرماتا ہے۔ اے نبی کہدو اگر تم

تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ خدا تم کو دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخشدیگا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی کہدو کہ خدا اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

منہ پھیرلیں تو خدا کافروں کو دوست نہیں رکھتا ابوہریرہ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِىْ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میری فرمانبرداری کرتا ہے

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِىْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ

وہ گویا خدا کی فرمانبرداری کرتا ہے اور جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ گویا خدا کی نافرمانی کرتا ہے اور جو میرے

اَمِيْرِىْ فَقَدْ اَطَاعَنِىْ وَمَنْ عَصٰى اَمِيْرِىْ فَقَدْ

امیر کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ میری فرمانبرداری کرتا ہے اور جو میرے امیر کی نافرمانی کرتا ہے وہ میری

عَصَانِىْ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ اَوَّلِ كِتَابِ

نافرمانی کرتا ہے۔ اس کو بخاری نے صحیح بخاری کی اول کتاب

الْاَحْكَامِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

الاحکام میں روایت کیا ہے اور عبداللہ بطور روایت کہتے ہیں

Marfat.com

إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ

بیشک تمام باتوں سے بہتر خدا کی کتاب ہے۔ اور تمام طریقوں سے بہتر

هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور تمام کاموں سے بڑے بدعت کے کام ہیں

وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَعَنْ

اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اب آئی۔ اور تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا

فرماتے ہیں میری تمام اُمت جنت میں داخل ہوگی۔ مگر سرکش صحابہ نے عرض کیا

وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي

کہ سرکش کون ہے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنتی ہو گیا اور جس نے نافرمانی کی

فَقَدْ أَبَى وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَاءَتْ مَلَائِكَةٌ

گویا اُسنے سرکشی کی اور جابر بن عبد اللہ بطور روایت کہتے ہیں کہ چند فرشتے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ سو رہے تھے

بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ

بعض نے کہا کہ یہ تو سوتے ہیں دوسروں نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے

وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا

اور دل بیدار ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تمہارے اس دوست کی ایک عجیب مثال ہے

Marfat.com

فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ

تم اُس مثال کو بیان کرو بعض نے کہا کہ یہ تو سو رہے ہیں اور

بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا

دوسروں نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے اُنہوں نے کہا

مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً

ان کی مثال اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے ایک گھر بنایا اور اُس میں مہمانی مقرر کی

وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ

اور بلانے والے کو بھیجا۔ پھر جس نے بلانے والے کی بات مان لی وہ اُس گھر میں داخل ہوگیا

مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ ٧٨

اور مہمانی کا کھانا کھایا اور جس نے بلانے والے کی نہ مانی وہ اُس گھر میں داخل ہو سکا

وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا فَقَالَ

اور نہ اُسنے کھانا کھایا پھر فرشتوں نے کہا اس مثال کے معنی بیان کرو تاکہ یہ سمجھ لیں بعض نے

بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ

کہا یہ تو سو رہے ہیں دوسروں نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے

وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ

اور دل بیدار ہے اُنہوں نے کہا وہ گھر جنت ہے اور بلانے والے محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ہیں پس تو جس نے محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى

علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے گویا خدا کی اطاعت کی اور جس نے محمد صلی اللہ

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم فقد عصی اللہ ومحمد صلی اللہ علیہ

کی علیہ وسلم کی نافرمانی کی اُس نے خدا کی نافرمانی کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم فرق بین الناس وعن ابی موسیٰ عن النبی

لوگوں میں باعث امتیاز ہیں اور ابو موسےٰ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال انما مثلی ومثل ما بعثنی

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میری اور اُس چیز کی مثال جس کے ساتھ

اللہ بہ کمثل رجل اتی قوما فقال یا قوم انی رایت

خدا نے مجھے بھیجا ہے اُس شخص کی سی ہے جس نے کسی قوم کے پاس جا کر یہ کہا کہ میں نے

الجیش بعینی وانی انا النذیر العریان فالنجاء

لشکر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور میں ننگا ڈرانے والا ہوں تم جلد نجات کا رستہ نکالو

فاطاعه طائفة من قومه فادلجوا وانطلقوا علی

پھر اُس کی قوم کے ایک گروہ نے اُس کا کہا مان لیا اور راتوں رات

مهلهم فنجوا وکذبت طائفة منهم فاصبحوا مکانهم

آرام سے چلے اور نجات پائی اور ایک گروہ نے اُسے جھٹلایا اور صبح تک اپنے مکانوں میں رہے

فصبحهم الجیش فاهلکهم واجتاحهم فذلک مثل

پھر صبح کے وقت لشکر نے اُن کو آلیا اور ہلاک کیا اور جڑ پیڑ سے اُکھیڑ دیا پس یہی مثال

من اطاعنی فاتبع ما جئت به ومثل من عصانی

اُس شخص کی ہے جس نے میری اطاعت کی اور جو کچھ میں لایا ہوں اُس کی پیروی کی اور اُس شخص کی مثل ہے جس نے میری

وکذب بما جئت به من الحق روی البخاری الاحادیث

اور جو حق میں لایا ہوں اُسے جھٹلایا ان چاروں حدیثوں کو بخاری نے

Marfat.com

الاربعة في صحيحه في كتاب الاعتصام وفي باب الاقتد

صحیح بخاری کی کتاب الاعتصام میں روایت کیا ہے جس باب تھا

بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان ہے اور

علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموتشم

علقمہ عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ گود سنے والیوں

والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق

اور گدوانے والیوں اور چہرہ کے بال اکھاڑنے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو جدا کرنے والیوں

الله فبلغ ذلك امرأة من بني اسد يقال لها

کو خدا کی پیدائشی چیز کو متغیر کرتی ہیں لعنت کرتا ہے۔ عبد اللہ کا یہ قول بنی اسد کی ایک عورت نے سنا

ام يعقوب فجاءت فقالت انه بلغني انك لعنت

جسے ام یعقوب کہتے تھے۔ چنانچہ عبد اللہ کے پاس آئی اور یہ کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایسی ایسی عورتوں

كيت وكيت فقال ومالي لا العن من لعن

لعنت بھیجتے ہو جواب دیا کہ میں ایسیوں پر لعنت نہ بھیجوں جن پر

رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت بھیجی ہے اور جو

Marfat.com

۸۱

كِتَابِ اللهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُّ

کتاب اللہ میں ملعون ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے تو جو کچھ دونوں پٹھوں کے مابین تھا سب پڑھا

فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِّيْهِ أَمَا

تمہارا قول کہیں نہ پایا۔ عبد اللہ نے جواب دیا کہ اگر تو غور سے پڑھتی تو ضرور پاتی۔ کیا تو نے

قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

یہ آیت نہیں پڑھی کہ جو کچھ رسول تمکو دیں اُسے لیلو۔ اور جس سے منع کریں اُس سے باز رہو

قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّيْ أَرٰى أَهْلَكَ

اس عورت نے کہا ہاں یہ تو پڑھا ہے۔ عبد اللہ بولے کہ رسول خدا نے ان چیزوں سے منع کیا ہے وہ بولی میں تمہاری

يَفْعَلُوْنَهُ قَالَ فَاذْهَبِيْ فَانْظُرِيْ فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ

ایسا کرتے دیکھتی ہوں۔ عبد اللہ نے جواب دیا اچھا جاؤ اور غور سے دیکھو چنانچہ وہ گھر میں گئی اور دیکھا

فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَذٰلِكَ مَا جَامَعْتُنَا

لیکن وہاں کچھ نہ پایا۔ عبد اللہ نے کہا اگر ایسا ہوتا تو ہماری گھر والی ہمارے ساتھ نہ رہ سکتی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں تفسیر

سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَقَالَ اللهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ فَلَا وَرَبِّكَ

سورۂ حشر کے تحت میں روایت کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا ہے تمہارے پروردگار کی قسم

Marfat.com

لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا

لوگ کامل مؤمن نہ ہوں گے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمکو حَکَم نہ ٹھیرائیں گے۔ اور اس سے

فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

تمہارے فیصلے سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پائیں گے۔ اور گردن جھکا کر اُسے مان نہ لیں گے۔ اور اگر ہم

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ

اُنپر اسکو فرض کر دیتے کہ اپنی جانیں دے ڈالو یا اپنے شہروں سے نکل کھڑے ہو تو

إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا

تھوڑے ہی سے آدمی اسکو بجا لاتے۔ اور اگر وہ نصیحت کے مطابق عمل کرتے تو انکے لیے بہتر

لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا لَآتَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا

ہوتا اور اُنکا دین مضبوط کر دیتا اور اُسوقت ہم اُنکو اپنے پاس سے اجر عظیم عنایت کرتے

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

اور انکو سیدھا رستہ دکھا دیتے اور جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

وہ ایسوں کے ہمراہ ہونگے جن پر خدا نے اپنا فضل کر رکھا ہے یعنے پیغمبروں

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں کے ساتھ ہوں گے

أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

یہ لوگ سب سے اچھے رفیق ہیں یہ خدا کا فضل ہے اور خدا کا

عَلِيمًا ۝ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِنَ

جاننا کافی ہے عروہ سے روایت ہے کہ زبیر کسی

Marfat.com

الأنصار في شريج من الحرة فقال النبي صلى الله عليه و

انصاری شخص سے ایک پانی کی نالی کی بابت جو پتھریلی زمین سے آتی تھی جھگڑ پڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ

سلم اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فقال الأنصاري

وسلم نے فرمایا اے زبیر اپنی زمین کو سیراب کر کے اپنے ہمسایہ کی طرف پانی چھوڑ دے۔ انصاری نے کہا

يا رسول الله ان كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال

یا رسول اللہ یہ حکم اس لیئے ہے کہ زبیرؓ آپ کی پھوپی کے بیٹے ہیں۔ یہ سنکر آپکا چہرہ مبارک متغیر ہوگیا پھر فرمایا

اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر ثم ارسل

اے زبیر پہلے اپنی زمین کو سیراب کر پھر پانی کو یہانتک روک کر کیاریوں کی ڈول تک چڑھ آئے۔ پھر

الماء الى جارك واستوعى النبي صلى الله عليه وسلم للزبير

اپنے ہمسایہ کی طرف چھوڑ دے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو

حقه في صريح الحكم حين احفظه الأنصاري كان اشار

ظاہر حکم دیکر اُن کا پورا حق دلوادیا اُسوقت جبکہ انصاری نے آپ کو غصہ دلایا اس سے پہلے

عليهما بامر لهما فيه سعة قال الزبير فما احسب هذه الآيات

ایسی بات کا حکم کیا تھا کہ اُسمیں دونوں کے لیئے آسانی تھی زبیر کہتے ہیں مجھے یہی گمان ہے کہ یہ آیتیں

٨٣

إلا نزلت في ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك

میرے معاملہ میں نازل ہوئی ہیں۔ تمہارے پروردگار کی قسم لوگ مومن کامل نہوں گے جبتک اپنے جھگڑے

فيما شجر بينهم رواه البخاري في صحيحه في كتاب التفسير

تکو حکم نہ بنائیں گے اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں

في تفسير سورة النساء ورواه مسلم عن عروة بن الزبير

تفسیر سورۂ نساء کے تحت میں روایت کیا ہے اور مسلم عروہ بن زبیر سے

عن عبد الله بن الزبير في صحيحه في كتاب الفضائل

اور وہ عبد اللہ بن زبیر سے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کرتے ہیں

ورواه ابن ماجة في أول سننه كمسلم وقال الله

اور ابن ماجہ نے مسلم کی طرح سنن ابن ماجہ کے اول میں روایت کیا ہے اللہ تعالیٰ

تعالى في سورة المائدة وأطيعوا الله وأطيعوا الرسول

سورۂ مائدہ میں فرماتا ہے۔ خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو

واحذروا فإن توليتم فاعلموا أنما على رسولنا البلاغ

اور ڈرتے رہو اگر تم پھر جاؤ تو یہ سمجھ رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ

المبين وقال الله تعالى في سورة الأنفال يا أيها الذين

صریح طور پر صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ سورۂ انفال میں فرماتا ہے مسلمانو

آمنوا استجيبوا لله وللرسول إذا دعاكم لما

خدا رسول کا کہا قبول کر لو جبکہ اُس شے کی طرف بلائے

يحييكم واعلموا أن الله يحول بين المرء وقلبه

جس سے تم زندہ رہو اور یہ سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ بندے اور اسکے دل کے مابین حایل ہے

مَا يَلِيهِ تُحْشَرُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ كُنْتُ

یہی جان لو کہ تم اسیکی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے ابوسعید بن معلے بطور روایت کہتے ہیں کہ میں

أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اتفاقاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکارا

فَلَمْ أُجِبْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي فَقَالَ

میں نے جواب نہ دیا۔ بعد فراغ عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا آپ نے فرمایا

أَلَمْ يَقُلِ اللهُ اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ لِي

کیا اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں ہے کہ خدا اور رسول جب تمکو بلائیں تو فوراً جواب دو پھر مجھے فرمایا

لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ

مسجد سے نکلنے نہ پائے گا کہ میں تجکو قرآن کی ایک سب سے بڑی سورۃ بتاؤں گا

تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قُلْتُ لَهُ

پھر میرا ہات پکڑ لیا اور جب مسجد سے نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے یاد دلایا کہ

أَلَمْ تَقُلْ لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ

آپ نے فرمایا تھا میں تجھے قرآن کی سب سے بڑی سورت بتاؤں گا

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ

آپ نے فرمایا الحمد رب العالمین یہ سبع مثانی اور قرآن

الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ

عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کے اول میں روایت کیا

كِتَابِ التَّفْسِيرِ وَقَالَ اللهُ تَعَالٰى فِي آخِرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ

اور اللہ تعالیٰ سورۃ توبہ کے آخر میں فرماتا ہے

Marfat.com

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ وَالْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ

بیشک اللہ تعالیٰ نے نبی اور اُن مہاجرین اور انصار کی توبہ قبول کرلی جنہوں

فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ

مشکل کے وقت میں نبی کی پیروی کی اس کے بعد کہ اُن میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو چلے تھے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

پھر اُن پر رحمت نازل کی کیونکہ خدا اُن کو بخشنے والا مہربان ہے اور اُن تین شخصوں پر بھی رحمت نازل

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جو پیچھے رہ گئے تھے یہانتک کہ باوجود کشایش کے زمین اُنپر تنگ ہوگئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

اور اُن کو اپنی جانیں اجیرن ہوگئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے بھاگ کر خدا ہی کی طرف پناہ ملتی

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

پھر اُنپر رحمت نازل کی تاکہ توبہ کریں بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

مسلمانو خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

٨٦

Marfat.com

۸۷

ما كان لأهل المدينة ومن حولهم من الأعراب

مدینے والوں اور اطراف کے دہقانیوں کو یہ مناسب نہیں

أن يتخلفوا عن رسول الله ولا يرغبوا بأنفسهم عن نفسه

کہ رسول خدا سے پیچھے رہ جائیں اور اپنی جانوں کو رسول کی جان سے اچھا سمجھیں

ذلك بأنهم لا يصيبهم ظمأ ولا نصب ولا مخمصة في

یہ اس لیے کہ جب اُن کو پیاس یا رنج یا بھوک کی تکلیف

سبيل الله ولا يطئون موطئا يغيظ الكفار ولا ينالون

خدا کے رستہ میں ہوگی اور کسی ایسی جگہ چلیں گے جس کا فروں کو غصہ آئے اور دشمن سے

من عدو نيلا إلا كتب لهم به عمل صالح إن الله

کچھ حاصل کریں گے تو اُن کے لیے نیک عمل لکھا جائے گا خدا

لا يضيع أجر المحسنين ولا ينفقون نفقة صغيرة

نیکوں کا بدلہ ضائع نہیں کیا کرتا اور وہ جب تھوڑا

ولا كبيرة ولا يقطعون واديا إلا كتب لهم ليجزيهم

یا بہت خرچ کریں گے یا کسی مقام کو طے کر جائیں گے تو اُن کے لیے ثواب لکھا جائے گا

الله أحسن ما كانوا يعملون عن ابن شهاب

کہ خدا اُن کو اُن کے نیک عملوں کی جزا عنایت کرے ابن شہاب

عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ

عبد اللہ بن کعب بن مالک نے (جو کعب کو

بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ

انکے نابینا ہونیکے وقت ہاتھ پکڑ کے لیجایا کرتے تھے) یہ کہا کہ میں نے کعب بن مالک سے سنا

حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ

جبکہ وہ قصہ تبوک کی بابت اپنے پیچھے رہ جانے کا حال بیان کیا کرتے تھے کعب کا قول ہے کہ

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا

کسی غزوے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا

إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ

البتہ غزوہ تبوک میں رہ گیا. ہاں غزوہ بدر میں بھی مین نہیں جا سکا

وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدٌ تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

لیکن اسکی بابت کسی پیچھے رہجانے والے پر عتاب نہیں ہوا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ

علیہ وسلم قریش کے قافلہ کے لیے نکلے تھے اللہ تعالیٰ نے

وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيْعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ

بلا میعاد مسلمانوں اور اُن کے دشمنوں میں مقابلہ کرادیا بیشک میں

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیلۃ العقبہ میں حاضر ہوا ہوں جبکہ

تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِيْ بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ

ہمنے اسلام پر عہد کیا تھا میں لیلۃ العقبہ کے مقابلہ میں غزوۂ بدر کو زیادہ پسندیدہ نہیں سمجھتا

وَاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِيْ

اگرچہ بدر بہ نسبت لیلۃ العقبہ کے لوگوں میں زیادہ مشہور ہے میرا واقعہ یہ ہے

اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِيْ

کہ میں کبھی ایسا توانا اور تونگر نہ تھا جیسا غزوۂ تبوک سے پیچھے

تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِيْ قَبْلَهٗ رَاحِلَتَانِ

رہجانے کے موقعہ پر تھا خدا کی قسم اس سے پہلے میرے پاس کبھی

قَطُّ حَتّٰى جَمَعْتُهُمَا فِيْ تِلْكَ الْغَزَاةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

دو سواریاں جمع نہیں ہوئیں اس غزوہ میں میں نے دو سواریاں جمع کر لی تھیں اور رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ غَزْوَةً اِلَّا وَرّٰى

صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ کا ارادہ کیا کرتے تھے تو پوشیدہ طور سے

بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُوْلُ

کہیں اور کا نام لے دیتے تھے یہاں تک کہ غزوہ تبوک کا موقع آگیا اور رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَاسْتَقْبَلَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں چڑھائی کرکے

۸۹

Marfat.com

سَفَرًا بَعِيدًا وَّمَفَازًا وَّعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ

لمبے سفر چٹیل میدان اور بکثرت دشمنوں کے مقابلہ کا ارادہ کیا مسلمانوں پر ظاہر کر دیا

لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ

کہ غزوہ کی تیاری کریں اسوقت آپنے لوگوں کو اپنے ارادہ سے آگاہی کی

وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَّ

اور مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کثرت سے

لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ

جمع ہو گئے کہ انکو روز نامچہ کی کتاب یعنے دفتر لکھ نہ سکا کعب کا قول ہے

فَمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ إِلَّا ظَنَّ أَنَّهُ سَيَخْفَى لَهُ

کہ جو شخص غائب ہو جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ یہ سمجھتا تھا کہ جب تک خدا کی

مَا لَمْ يُنْزَلْ فِيهِ وَحْيُ اللّٰهِ وَغَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

وحی نہ اترے گی میرا حال رسول خدا سے مخفی رہے گا الحاصل رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ

علیہ وسلم نے اس غزوہ کا ارادہ اسوقت کیا جبکہ درختوں کے پھل اور سایے

وَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ

اچھے معلوم ہوتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے ساتھ تمام مسلمان تیار ہو گئے

مَعَهُ فَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ

میں صبح کو اپنی تیاری کے فکر میں نکلتا مگر واپسی کے وقت کوئی سامان تیار نہ کر سکتا

شَيْئًا فَأَقُولُ فِي نَفْسِي وَأَنَا قَادِرٌ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَتَمَادَى

اور اپنے دل میں سوچتا کہ میں تیاری پر قادر ہوں چند روز اسی طرح گزر گئے

Marfat.com

حِيْنَ اشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

لوگ سخت کوشش کرتے رہے پھر صبح کے وقت رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جَهَازِيْ

علیہ وسلم مع دیگر مسلمانوں کے چل کھڑے ہوئے اور میں ذرا بھی تیاری نہ کرسکا

شَيْئًا فَقُلْتُ اَتَجَهَّزُ بَعْدَهٗ بِيَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ اَلْحَقُهُمْ

اسوقت مینے دل میں کہا کہ ایک دو دن میں تیاری کرکے لشکر سے جا ملوں گا

فَغَدَوْتُ بَعْدَ اَنْ فَصَلُوْا لِاَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ

چنانچہ لوگوں کے چلے جانے کے بعد میں صبح کے وقت اپنی تیاری کی فکر میں نکلا مگر واپسی کیوقت تیار

شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ بِيْ

نہ ہوسکا اگلے دن پھر صبح کے وقت نکلا اور پھر تیار نہ ہوسکا چند روز اسی طرح گزرے

حَتّٰى اَسْرَعُوْا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاُدْرِكَهُمْ

یہانتک کہ لوگ آگے دوڑ گئے اور بہت رات سے غزوہ جاتا رہا میں نے ارادہ کیا کہ کوچ کرکے انھیں پکڑ لوں

وَلَيْتَنِيْ فَعَلْتُ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِيْ ذٰلِكَ فَكُنْتُ اِذَا خَرَجْتُ

اور کاش میں ایسا کرتا مگر یہ میرے مقدر میں نہ تھا پھر جب میں

فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لیجانے کے بعد لوگوں میں جاتا

فَطُفْتُ فِيْهِمْ اَحْزَنَنِيْ اَنِّيْ لَا اَرٰى اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوْصًا

اور اُنکے مجمعوں میں گشت کیا کرتا تھا تو اس سے رنج ہوتا کہ میں (پیچھے رہجانے والوں میں) اسی شخص کو دیکھتا تھا

عَلَيْهِ النِّفَاقُ اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ

جو نفاق کے ساتھ مطعون یا ناتوانی کے باعث خدا کی طرف سے معذور ہے اور

بَذَا كَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَغَ تَبُوكَ

اس اثناء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی مجھے یاد نہیں کیا یہانتک کہ آپ مقام تبوک میں پہنچے

فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبٌ فَقَالَ

پھر تبوک پہنچکر جبکہ آپ لوگوں کے مجمع میں تشریف رکھتے تھے یہ فرمایا کہ کعب کو کیا ہوا

رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَنَظَرُهُ

بنی سلمہ کے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ اُن کو تو اُنکے دو چادروں اور

فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ

اپنے دونو جانب متکبرانہ نظر اندازی سے روک لیا ہے معاذ بن جبل بولے تونے بُری بات کہی

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ

یا رسول اللہ خدا کی قسم ہمتو اُن کو نیک ہی جانتے ہیں یہ سنکر رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي

صلے اللہ علیہ وسلم ساکت ہوگئے کعب بن مالک کہتے ہیں جب مجھے یہ خبر ملی کہ

أَنَّهُ تَوَجَّهَ قَافِلًا حَضَرَنِي هَمِّي وَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ

آپ واپس آنے والے ہیں تو میرا غم تازہ ہوگیا اور میں نے جھوٹا مسودہ گانٹھنا شروع کیا

وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَاسْتَعَنْتُ عَلَى

میں سوچتا تھا کہ کل رسول خدا کے غصہ سے کیونکر عہدہ برآ ہو سکوں گا اس لیے

ذٰلِكَ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِّنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ

اپنے کنبے کے تمام عقلمند لوگوں سے مدد لیتا رہا۔ پھر جب یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ

صلی اللہ علیہ وسلم قریب آ گئے ہیں تو میرے دل سے جھوٹا مسودہ نکل گیا

عرفت أني لن أخرج منه أبدا بشيء فيه كذب فأجمعت

مجھے معلوم ہو گیا کہ میں جھوٹی بات بنا کر آپ سے عہدہ برآ نہ ہو سکوں گا تو سچ

صدقه وأصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما

سچ بیان کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت آ گئے

وكان إذا قدم من سفر بدأ بالمسجد فيركع فيه ركعتين

آپ کا قاعدہ تھا کہ سفر سے آتے وقت مسجد میں اُتر کر دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاءه المخلفون

پھر لوگوں کو مشرف بزیارت کرنے کے لیے بیٹھ جاتے تھے الحاصل جب آپ یہ کر چکے تو

فطفقوا يعتذرون إليه ويحلفون له وكانوا بضعة

پیچھے رہجانے والے آئے اور اپنے اپنے عذر بیان کرنے شروع کیے اور قسمیں کھائیں یہ

وثمانين رجلا فقبل منهم رسول الله صلى الله عليه

اسی اوپر آدمی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم ووكل سرائرهم

وسلم نے اُنکا ظاہری عذر قبول کیا اور سب سے بیعت لیکر اُنکے لیے استغفار چاہی اور اُنکی پوشیدہ

إلى الله فجئته فلما سلمت عليه تبسم تبسم المغضب

خدا کے سپرد کیا پھر میں آپ کے پاس آیا اور سلام کیا آپ غضبناک

ثم قال تعال فجئت أمشي حتى جلست بين يديه

آدمی کی طرح مسکرائے اور یہ فرمایا کہ آگے آؤ میں چلکر آپ کے روبرو بیٹھ گیا آپنے فرمایا

فقال لي ما خلفك ألم تكن قد ابتعت

تم کیوں پیچھے رہ گئے تھے تم نے تو اپنے لیے سواری خرید لی تھی

Marfat.com

ظُهْرَكَ فَقُلْتُ بَلٰى اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ
پیٹھ عرض کیا ہاں خدا کی قسم اگر میں آپ کے سوا کسی اور

اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنْ سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهٖ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ
دنیا دار کے پاس بیٹھتا تو ضرور کوئی بہانہ بنا کر اسکے غصہ سے عہدہ برآ ہو سکتا تھا

اُعْطِيْتُ جَدَلًا وَّلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ
میں بڑا بولنے والا آدمی ہوں لیکن خدا کی قسم مجھے معلوم ہے اگر

الْيَوْمَ حَدِيْثَ كَذِبٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ
آج آپ سے کوئی ایسی جھوٹی بات کہوں گا جس سے آپ خوش ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد

يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ
آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اور اگر سچ سچ بات کہتے ہیں آپ مجھ پر خفا ہوں گے

فِيْهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ فِيْهِ عَفْوَ اللّٰهِ لَا وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِيْ مِنْ عُذْرٍ
تو مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی کی امید ہے قسم ہے خدا کی مجھے کوئی عذر نہ تھا

وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ
بخدا میں اتنا توانا اور تونگر کبھی نہ تھا جتنا آپ سے جدا ہو جانے کے وقت تھا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بالکل سچا ہے

فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ
اچھا یہاں سے چلے جاؤ تاکہ خدا تمہاری نسبت کوئی حکم صادر فرمائے چنانچہ میں کھڑا ہو گیا اور بنی سلمہ کے اکثر آدمی چلے گئے

فَاتَّبَعُوْنِيْ فَقَالُوْا لِيْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ اَذْنَبْتَ ذَنْبًا
اور میرے پیچھے ہو لیئے اور کہا خدا کی قسم ہمیں معلوم نہیں کہ تم نے

Marfat.com

قِيلَ هٰذَا وَلَقَدْ عَجَزْتَ اَنْ لَّا تَكُوْنَ اعْتَذَرْتَ اِلٰى رَسُوْلِ

میں سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو تم اس سے عاجز ہوگئے کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ اِلَيْهِ الْمُخَلَّفُوْنَ قَدْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو کوئی ایسا ہی عذر بیان کر دیتے جیسا اور لوگوں نے بیان کر دیا ہے

كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تمہارے گناہوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار

وَسَلَّمَ لَكَ فَوَاللّٰهِ مَا زَالُوْا يُؤَنِّبُوْنَنِيْ حَتّٰى اَرَدْتُّ اَنْ اَرْجِعَ

کافی تھی خدا کی قسم لوگ مجھے اسی طرح ملامت کرتے رہے یہانتک کہ میں نے ٹھان لی کہ واپس جا کر

فَاُكَذِّبَ نَفْسِيْ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هٰذَا مَعِيَ اَحَدٌ

اپنے آپ کو جھٹلاؤں پھر میں نے لوگوں سے پوچھا کہ اس حال میں کوئی اور بھی میرا شریک ہے

قَالُوْا نَعَمْ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيْلَ لَهُمَا مِثْلَ

انہوں نے کہا ہاں دو آدمی اور ہیں اُنکا تمہارا قول ایک ہے اور اُنکو بھی وہی جواب ملا ہے

مَا قِيْلَ لَكَ فَقُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوْا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْعَمْرِيُّ

جو تمہیں میں نے کہا وہ کون کون ہیں جواب دیا مرارۃ بن ربیع عمری

وَهِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ فَذَكَرُوْا لِيْ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ

اور ہلال بن امیہ واقفی غرضکہ لوگوں نے مجھسے ان دو نیک آدمیوں کا ذکر کیا

قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيْهِمَا اُسْوَةٌ فَمَضَيْتُ حِيْنَ ذَكَرُوْهُمَا

جو جنگ بدر میں حاضر تھے اور جنمیں نیک خصلتیں تھیں جب انکا ذکر آیا تو میں اپنے ارادہ سے باز رہا

لِيْ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو

Marfat.com

كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلٰثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبَ

منجملہ پیچھے رہ جانے والوں کے ہم تینوں کے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا تو لوگ ہم سے پرہ

النَّاسُ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتّٰى تَنَكَّرَتْ فِي نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا

اور بگڑ گئے یہاں تک کہ میرے نزدیک زمین اجنبی بن گئی اور

الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِ

پہلی سی نہ رہی پھر پچاس رات تک ہم اسی حالت میں رہے اس اثنا میں وہ دو شخص

فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ

ذلیل ہو کر گھر میں بیٹھے رویا کیے البتہ میں

الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلٰوةَ مَعَ

لوگوں سے ملتا جلتا بات چیت کرتا باہر نکلتا مسلمانوں کے ساتھ نماز میں

الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَآتِي

حاضر ہوتا اور بازاروں میں پھرتا رہا لیکن مجھے کوئی کلام نہ کرتا تھا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ

میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسوقت سلام کیا کرتا تھا جب

فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ

آپ نماز کے بعد مجمع میں تشریف رکھا کرتے تھے اور اپنے دل میں کہا کرتا تھا کہ دیکھوں

شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ عَلَيَّ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ

سلام کے جواب میں آپ کے ہونٹ ہلتے ہیں یا نہیں پھر میں آپ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھتا

فَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلٰى صَلٰوتِي أَقْبَلَ إِلَيَّ

اور کنکھیوں سے آپکو دیکھتا جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھ لیتے

Marfat.com

اِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ اَعْرَضَ عَنِّيْ حَتّٰى اِذَا طَالَ عَلَيَّ ذٰلِكَ

اور جب مین آپکی طرف دیکھتا تو منہ پھیر لیتے یہانتک کہ جب مجھ پر

مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ مَشَيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ

لوگون کی زیادتی حد سے بڑھ گئی تو مین ابو قتادہ کے باغ کی دیوار کی طرف چلا

اَبِيْ قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّيْ وَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ فَسَلَّمْتُ

ابو قتادہ میرے چچا کے بیٹے بھائی اور تمام لوگون سے زیادہ دوست تھے مینے سلام کیا

عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ يَا اَبَا قَتَادَةَ

خدا کی قسم انھون نے سلام کا جواب نہیں دیا مینے کہا اے ابو قتادہ

اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُنِيْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَسَكَتَ

مین اللہ کا واسطہ دیکر تم سے پوچھتا ہون کیا تمکو معلوم ہو کہ خدا رسول کو دوست رکھتا ہون وہ خاموش رہے

فَعُدْتُّ لَهٗ فَنَشَدْتُّهٗ فَسَكَتَ فَعُدْتُّ لَهٗ فَنَشَدْتُّهٗ

مینے دوبارہ سوال کیا اور وہ پھر خاموش رہے مین نے تیسری مرتبہ بھی سوال کیا

فَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتّٰى

ابو قتادہ نے کہا اسکا حال خدا رسول ہی کو معلوم ہے یہ سنکر میرے آنسو نکل پڑے اور مین

تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ قَالَ فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِيْ بِسُوْقِ الْمَدِيْنَةِ

وہان سے لوٹ کر اپنے گھر کی دیوار کی طرف چلا (کعب بن مالک نے) کہا مین اسی اثنا مین مدینہ کے بازار مین

اِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ اَنْبَاطِ اَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ

چلا جاتا تھا کہ شامیون کے کاشتکارون مین سے جو مدینہ مین غلہ لا کر بیچا کرتے تھے ایک

يَبِيْعُهٗ بِالْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ مَنْ يَّدُلُّ عَلٰى كَعْبِ

کاشتکار کہہ رہا تھا کہ کوئی شخص مجھے کعب بن مالک کو بتا سکتا ہے

ابْنِ مَالِكٍ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُوْنَ لَهُ حَتّٰى إِذَا

لوگوں نے اُسے میرا پتا بتادیا یہاں تک کہ جب وہ شخص

جَاءَنِي دَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِّنْ مَّلِكِ غَسَّانَ فَإِذَا فِيهِ

میرے پاس آیا تو غسّان کے بادشاہ کا ایک خط میرے حوالے کیا جس میں لکھا تھا

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ

اما بعد مجھے معلوم ہوا ہے کہ تیرے صاحب نے تجھپر ظلم کیا ہے

وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَّلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ

اور خدا نے تجھے ذلت کے گھر میں نہیں اُتارا نہ ایسے مقام میں کہ تیرا حق مارا جائے تو

بِنَا نُوَاسِكَ فَقُلْتُ لَمَّا قَرَأْتُهَا وَهٰذَا أَيْضًا مِّنَ الْبَلَاءِ

ہمارے پاس چلا آ ہم تیری غمخواری کرنیکو تیار ہیں میںنے خط پڑھ کر کہا کہ یہ بھی ایک بڑی

فَتَيَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّوْرَ فَسَجَرْتُهُ بِهَا حَتّٰى إِذَا مَضَتْ

جانچ ہے چنانچہ میںنے خط کو چولہے میں جھونک دیا یہاں تک کہ جب پچاس

أَرْبَعُوْنَ لَيْلَةً مِّنَ الْخَمْسِيْنَ إِذَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

راتوں میں سے چالیس راتیں گذر لیں تو دفعۃً رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيْنِي فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد میرے پاس آکر کہنے لگا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ تم اپنی عورت سے علیحدہ ہوجاؤ

فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ

میںنے کہا اُسے طلاق دیدوں یا کیا کروں ۔ کہا

ف قولہ نواسک من المواساۃ ۱۲ قولہ وھذا ایضا من البلاء وعند ابن ابی شیبۃ فرطع ... ابن النکوۃ ... وھذا یدل علی قوۃ ایمانہ وشدۃ محبتہ ... ورسولہ ... علی ما لا یخفی ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... حتی رغب فی اھل ... قولہ اذا رسول رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ...

ل اعتزلها ولا تقربها وأرسل إلى صاحبي مثل

ق نہ دو بلکہ اُس سے علیحدہ ہو جاؤ اور ہمبستر نہو اور یہی پیام آنحضرت نے میرے دونوں یاروں

ك فقلت لامرأتي الحقي بأهلك فتكوني عندهم

ں پاس بھیجا۔ میں نے اپنی عورت سے کہا کہ تو اپنے کنبے میں جاکر رہ جب تک

ى يقضي الله في هذا الأمر قال كعب فجاءت

خدا اس بارہ میں کوئی قطعی فیصلہ کردے (کعب نے) کہا اسکے بعد

مرأة هلال بن أمية رسول الله صلى الله عليه

ل بن اُمیہ کی عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سلم فقالت يا رسول الله إن هلال بن أمية

لم کے پاس آکر عرض کیا کہ اے رسول خدا ہلال بن امیہ

شيخ ضائع ليس له خادم فهل تكره أن أخدمه

ت ہو جانیوالا بوڑھا ہے اسکے پاس کوئی خدمتگار نہیں تو کیا آپ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ میں اُسکی

ل لا ولكن لا يقربك قالت إنه والله ما به حركة

بت کروں حضرت نے فرمایا نہیں لیکن وہ تجھ سے ہمبستر نہو عورت نے کہا خدا کی قسم اُسے کسی

ى شيء والله ما زال يبكي منذ كان من أمره

یز کی طرف حرکت نہیں ہوتی بخدا جس وقت سے اُسے یہ حادثہ پیش

ما كان إلى يومه هذا فقال لي بعض

ہے آج کے دن تک برابر رو رہا ہے اسیر میرے بعض متعلقین نے

أهلي لو استأذنت رسول الله صلى الله

ہا کہ اگر تم بھی اپنی عورت کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ كَمَا اَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگتے تو تمہیں بھی اجازت مل جاتی جیسا کہ ہلال

اُمَيَّةَ اَنْ تَخْدُمَهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَسْتَاْذِنُ فِيْهَا

بن امیہ کی عورت کو ہلال کی خدمت کرنے کی اجازت ملگئی میںنے کہا بخدا میں اپنی عورت کے بارہ میں

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيْنِيْ مَا يَقُوْلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ مانگوں گا اور مجھے کیا معلوم

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنْتُهُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرمائیں جبکہ میں اسکی بابت آپ سے

فِيْهَا وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَشْرَ

اجازت چاہوں حالانکہ میں جوان آدمی ہوں (اپنی خدمت آپ کرسکتا ہوں الغرض) اسکے بعد

لَيَالٍ حَتّٰى كَمُلَتْ لَنَا خَمْسُوْنَ لَيْلَةً مِّنْ حِيْنِ نَهٰى

دس راتیں اور گذر گئیں یہانتک کہ پچاس راتیں پوری ہوگئیں اس وقت سے کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ہمارے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا تھا

فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً وَاَنَا

جب میںنے پچاس راتیں گذر جانے کے بعد صبح کے وقت فجر کی نماز پڑھی اور میں

عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِنَا فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عَلَى

اپنے ایک گھر کی چھت پر تھا حقیقت میں میں اسی حالت میں بیٹھا ہوا تھا

الْحَالِ الَّتِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ

جسے خدانے بیان کیا ہے بیشک مجھ پر میری جان اجیرن ہوگئی

نفسی وضاقت علی الارض بما رحبت سمعت

زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ ہوگئی کہ میں نے

صوت صارخ اوفی علی جبل سلع باعلی صوته

ایک چلانے والے کی آواز سنی جوکوہ سلع پر چڑھ کر باآواز بلند پکار رہا تھا

یا کعب بن مالک ابشر قال فخررت ساجدا

کہ اے کعب بن مالک خوش ہوجاؤ کعب نے کہا میں فوڑا سجدہ میں گر پڑا

وعرفت ان قد جاء فرج واذن رسول الله

اور معلوم کرلیا کہ اب کشائش کا دروازہ کھلا۔ رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم بتوبة الله علینا حین

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری توبہ کی قبولیت کی اسوقت خبردی جبکہ آپ نے

صلی صلوة الفجر فذهب الناس یبشروننا

فجر کی نماز اداکی آدمی ادہر تو مجھے خوشخبری دینے کے لئے دوڑے

وذهب قبل صاحبی مبشرون ورکض الی رجل

اور ادہر میرے دونوں یاروں کے پاس خوشخبری دینے والے پہونچے۔ ایک شخص میری طرف

فرسا وسعی ساع من اسلم فاوفی علی الجبل

گھوڑا دوڑاتا آیا اور قبیلۂ اسلم کا ایک شخص دوڑ کر پہاڑ پر چڑھ گیا

وکان الصوت اسرع من الفرس فلما جاءنی

چونکہ آواز گھوڑے سے زیادہ تیز رفتار تھی (اسلئے گھوڑے سوار سے پیشتر مجھے اس خوشخبری ملی) جب مجھے

الذی سمعت صوته یبشرنی نزعت

وہ شخص خوشخبری دینے آیا جس کی میں نے آواز سنی تھی تو میں نے

۱۰۱

رقم فوق ورکض الی ... للعدو ... سلع جبل ... الزبیر ... العوام ... بن ... اسلمی ... عمرو الاسلمی ... رواه ابن عائذ ... الزبیر ... ابو بکر ... صدیق ... وشیلہ ... فرکان ... کما ... ای من ... قسطلانی

لَهٗ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهٗ اِيَّاهُمَا بِبُشْرَاهُ وَاللّٰهِ مَا اَمْلِكُ

اُسے اس خوشخبری دینے کے صلہ میں اپنے دونوں کپڑے اُتار کر پہنا دیئے۔ خدا کی قسم

غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا

اس دن ان دو کپڑوں کے علاوہ اور کپڑا میری ملکیت میں نہ تھا چنانچہ میں دو کپڑے مانگ کر پہن لئے

وَانْطَلَقْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہوا

فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُوْنِّيْ بِالتَّوْبَةِ

لوگوں کا یہ حال تھا کہ جوق جوق میرے سامنے آکر قبول توبہ کی مبارکبادی دیتے تھے

يَقُوْلُوْنَ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ قَالَ كَعْبٌ حَتّٰى

(اور) کہتے تھے خدا کا تجھپر رحمت کے ساتھ رجوع ہونا مبارک (کعبؓ) کہا یہانتک

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

کہ میں مسجد میں جاکر رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے ملاقات کی

سَلَّمَ جَالِسٌ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ اِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ

حالانکہ آپ کے گرداگرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے طلحہ بن عبید اللہ مجھے دیکھکر فوراً اٹھ کھڑے ہو گئے

عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتّٰى صَافَحَنِيْ وَهَنَّانِيْ وَاللّٰهِ

اور میری طرف دوڑ کر آئے یہانتک کہ مجھسے مصافحہ کرکے مبارکبادی دی قسم خدا کی

مَا قَامَ اِلَيَّ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ غَيْرُهٗ وَلَا اَنْسَاهَا

مہاجرون میں سے طلحہ کے سوا کوئی شخص میرے لئے کھڑا نہیں ہوا اور میں طلحہ کا

لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ احسان کبھی نہ بھولونگا (کعبؓ) کہا جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

۱۰۲

Marfat.com

۱۰۳

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سلام کیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ

حالانکہ آپکا چہرہ مبارک مارے خوشی کے چمک رہا تہا کہ کعب! تجھے اس

مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ قُلْتُ أَمِنْ

دن کے سبب خوش ہونا چاہیے جو تیرے پیدا ہونے کے زمانہ سے اسوقت تک تمام دنوں میں بہت بہتر گذرا (کعب) کہتے ہیں عرض کیا

عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللهِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ

اے رسول خدا (یہ خوشخبری) آپ کی طرف سے ہے یا خدا کی جانب سے فرمایا نہیں

عِنْدِ اللهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تہا

إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ

کہ جب خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک چمک اٹھتا تھا گویا چاند کا ٹکڑا

وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور ہم اُسے خوشی کا سبب جانتے تھے جب میں حضرت کے آگے بیٹھا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ

تو عرض کیا اے رسول خدا میری قبولیت توبہ کا شکریہ یہ ہے کہ سارے مال سے

مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِ اللهِ قَالَ

دست بردار ہو جاؤں (اور اُسے) خدا اور رسول خدا کیلئے خالص صدقہ کردوں

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ

کہ تھوڑا سا مال اپنے پاس روک لے کیونکہ یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے کہا

فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

حضرت! خیبر میں جو میرا حصہ ہے میں نے اُسے اپنے لیے رکھ چھوڑا ہے پھر میں نے کہا اے

اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي

خدا کے رسول۔ خدا نے مجھے سچائی اور راستبازی کی وجہ سے نجات دی اور میری

أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ

توبہ یہ ہے کہ جب تک زندہ رہوں سوائے سچ کے بات نہ کہوں قسم خدا کی جب سے

أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا واقعہ سچ سچ بیان کیا ہے

مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسوقت سے آج کے دن تک مجھے کوئی مسلمان معلوم نہیں ہوتا جسے سچ بولنے کی

وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي

صلہ میں خدا نے نعمت عطا کی ہو اور وہ میری جیسی نعمت سے ممتاز ہوا ہو

وَمَا تَعَمَّدْتُ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ

اور جب سے کہ میں نے یہ بات پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا كَذِبًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی آجتک کبھی جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں کیا

وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِيَ اللّٰهُ فِيمَا بَقِيتُ

اور مجھے خدا سے امید ہے کہ جبتک زندہ رہونگا وہ مجھے جھوٹ بولنے سے بچاتا رہے گا

Marfat.com

نزل اللہ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خدا تعالیٰ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر

لقد تاب اللہ علی النبی والمھاجرین الی قولہ

لقد تاب اللہ علی النبی والمھاجرین سے

کونوا مع الصادقین فواللہ ما انعم اللہ علی من

کونوا مع الصادقین تک چند آیتیں نازل فرمائیں قسم خدا کی اللہ نے

نعمۃ قط بعد ان ھدانی للاسلام اعظم فی نفسی

ہدایت اسلام کی نعمت کے بعد مجھے کبھی کوئی ایسی نعمت عطا نہیں کی جو میرے نزدیک

من صدقی لرسول اللہ ان لا اکون کذبتہ

پیغمبر خدا کے آگے سچ بولنے سے زیادہ عظمت رکھتی ہو وہ یہ کہ میں آپ سے جھوٹ نہیں بولا

فاھلک کما ھلک الذین کذبوا فان اللہ قال للذین

ورنہ جس طرح اور جھوٹ بولنے والے تباہ ہوئے میں بھی اسی طرح برباد ہو جاتا کیونکہ خدا نے

کذبوا حین انزل الوحی شر ما قال لاحد

جھوٹ بولنے والوں کو وحی نازل کرتے وقت ایسی بری طرح سے یاد کیا جو یاد کرنے کا حق ہے

قال اللہ تبارک وتعالیٰ سیحلفون باللہ لکم

پنچہ خدا بزرگ وبرتر نے سیحلفون باللہ لکم

اذا انقلبتم الیھم الی قولہ فان اللہ لا یرضی عن

اذا انقلبتم الیھم سے فان اللہ لا یرضی

القوم الفاسقین قال کعب وکنا تخلفنا

عن القوم الفاسقین تک ان کی برائی بیان کی ہے کعب نے کہا کہ ہم

105

أَيُّهَا الثَّلٰثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُوْلُ

تینوں آدمی اُن لوگوں کے حکم سے پیچھے چھوڑ دیئے گئے جن کا عذر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَلَفُوْا لَهٗ فَبَايَعَهُمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیا جبکہ انہوں نے آپکو خوش کرنے کیلئے قسمیں کھائیں

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت نے اُنکی بیعت قبول کرکے دعاء مغفرت کی اور ہمارے بارہ میں رسول خدا

وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتّٰى قَضَى اللّٰهُ فِيْهِ فَبِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک تاخیر کی کہ خود خدا نے فیصلہ کردیا اسی وجہ سے

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا وَلَيْسَ لِلَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ

اللہ تعالی نے فرمایا وعلی الثلاثۃ الذین خلفوا اس آیت میں خدا نے

مِمَّا خُلِّفْنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيْفُهٗ إِيَّانَا وَإِرْجَاءُهٗ

ہمارا غزوہ سے پیچھے رہجانا مذکور نہیں فرمایا بلکہ حضرت کا ہمیں پیچھے رکھنا اور آپکا ہمارے

أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهٗ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

کام کو ان لوگوں سے موخر کرنا مذکور فرمایا جنہوں نے آپکے خوش کرنے کو قسمیں کھائیں اور معذرت کی جسکو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْمَغَازِيْ

حضرت نے انکی معذرت قبول کی - اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی -

فِيْ بَابِ حَدِيْثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

حدیث کعب بن مالک کے باب میں اور مسلم نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ التَّوْبَةِ وَعَنْ إِسْحَاقَ

صحیح مسلم کی کتاب التوبہ میں روایت کیا ہے اسحاق

بْنِ رَاشِدٍ اَنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ

بن راشد سے روایت ہے کہ مجھسے زہری نے حدیث بیان کی (اور) کہا کہ

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ

کعب بن مالک کے پوتے عبداللہ کے بیٹے عبدالرحمن نے مجھے اپنے باپ سے خبر دی

اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ اَحَدُ

عبداللہ نے کہا مین نے اپنے والد کعب بن مالک کو سنا۔ اور وہ

ثَلٰثَةِ الَّذِيْنَ تِيْبَ عَلَيْهِمْ اَنَّهٗ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَّسُوْلِ

ان تین شخصون مین کے ایک تھے جنپر خدا نے رحمت سے رجوع کی کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی کسی جہاد مین پیچھے نہین رہے

غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ وَغَزْوَةِ بَدْرٍ قَالَ

ہان دو غزوون مین ایک غزوہ تبوک دوسرے غزوہ بدر مین کعب نے کہا

فَاَجْمَعْتُ صِدْقَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس مین نے چاشت کے وقت مصمم قصد کرلیا کہ رسول خدا صلعم سے بالکل سچ سچ کہدون گا

ضُحًى وَكَانَ قَلَّ مَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ سَافَرَهٗ اِلَّا

اور ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ حضرت چاشت کے وقت سفر سے واپس نہ آتے ہون

ضُحًى وَكَانَ يَبْدَاُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ

قاعدہ تھا کہ سفر سے تشریف لاتے وقت پہلے مسجد مین اتر کر دو رکعت نماز پڑھ لیتے تھے

وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِیْ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگون کو حکم دیدیا کہ مجھ سے

وكلامِ صاحبيّ ولم ينه عن كلامِ احدٍ من المتخلف

اور میرے دونوں ساتھیوں سے بات نہ کریں۔ اور ہمارے سوا کسی اور

غيرِنا فاجتنبَ الناسُ كلامنا فلبثتُ كذالك

رہجانیوالے کے ساتھ بات کرنے سے منع نہیں فرمایا۔ چنانچہ سب نے ہم تینوں سے بولنا چھوڑ دیا

حتّى طالَ عليَّ الامرُ وما من شيءٍ اهمُّ اليَّ

یہانتک کہ میرا کام بہت طول پکڑ گیا اور میرے نزدیک اس

ان اموتَ فلا يصلي عليَّ النبيُّ صلى الله علي

بات نہ تھی کہ مبادا میں اسی حالت میں مرجاؤں اور رسول خدا

وسلم او يموتَ رسولُ اللهِ صلى الله علي

علیہ وسلم میری نماز جنازہ نہ پڑھیں یا خدانخواستہ رسول خدا صلی اللہ ع

وسلم فاكونَ من الناسِ بتلكَ المنزلةِ فلا

وسلم وفات پاجائیں اور میں اسی حالت میں رہوں پھر نہ تو مجھ سے ک

يكلمني احدٌ منهم ولا يصلي عليَّ فانزلَ الله

کوئی بات کرے نہ میرے جنازہ کی نماز پڑھے (مگر خدا نے رحم کیا)

توبتنا على نبيّه صلى الله عليه وس

اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہماری توبہ اس وقت نازل کی

حين بقي الثلثُ الآخرُ من الليلِ ورسو

جبکہ رات کا تیسرا حصہ باقی رہ گیا تھا اس موقع پر ر

اللهِ صلى الله عليه وسلم عندَ امِّ سلمة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم ام سلمہ کے پاس تشریف رکھتے تھے

Marfat.com

وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً فِيْ شَأْنِيْ مَعْنِيَّةً فِيْ

حضرت ام سلمہ میرے بارہ مین نہایت خیرخواہی اور اہتمام کرنے والی تھین

أَمْرِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا

يَا أُمَّ سَلَمَةَ تِيْبَ عَلٰى كَعْبٍ قَالَتْ أَفَلَا أُرْسِلُ

ام سلمہ! کعب کی توبہ قبول ہوگئی انھون نے فرمایا کیا مین کسیکو بھیجکر اُسے

إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ قَالَ إِذًا يَحْطِمُكُمُ النَّاسُ فَيَمْنَعُوْنَكُمُ

خوشخبری ندون۔ فرمایا اُسی وقت لوگ اُمنڈ آئینگے اور تمھاری

النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ حَتّٰى إِذَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

باقی رات کی نیند غارت کردینگے یہانتک کہ جب پیغمبر خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ أَذَّنَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی لوگون کو ہماری قبولیت توبہ

وَكَانَ إِذَا اسْتَبْشَرَ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتّٰى كَأَنَّهُ

کی اطلاع دی۔ حضرت جب خوش ہوا کرتے تو آپکا چہرہ مبارک دیکھنے لگتا تھا گویا

قِطْعَةٌ مِّنَ الْقَمَرِ وَكُنَّا أَيُّهَا الثَّلٰثَةُ الَّذِيْنَ

چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا۔ ہم تینون شخص جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

خُلِّفُوْا خُلِّفْنَا عَنِ الْأَمْرِ الَّذِيْ قُبِلَ مِنْ هٰؤُلَاءِ

تو صرف اُس امر سے پیچھے چھوڑے گئے تھے جسے حضرت نے معذرت کرنیوالون سے

الَّذِيْنَ اعْتَذَرُوْا حِيْنَ أَنْزَلَ اللّٰهُ لَنَا

قبول کرلیا تھا حتے کہ خدانے ہماری قبولیت توبہ کی آیت نازل کی

۱۰۹

لغات اذا یحطمکم الناس یعنی ازدحام کر کے تمکو روند ڈالینگے۔ اور نصب النوم سے منع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مارے بھیڑ کے تمکو سونے نہ دیں گے۔ اور یحطم بالحاء والطاء المہملتین والانتصاب بعض الخطا اکثر ہم فتح الباری لابن حجر و ارشاد الساری للقسطلانی فی شرح صحیح البخاری ۱۲

التَّوْبَةَ فَلَمَّا ذُكِرَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

پھر جن پیچھے رہجانے والون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُتَخَلِّفِيْنَ وَاعْتَذَرُوْا بِالْبَاطِلِ

سامنے جھوٹ بولا اور بیہودہ عذر کیا تھا جب انکا قرآن مین ذکر ہوا

ذُكِرُوْا بِشَرِّ مَا ذُكِرَ بِهٖ اَحَدٌ قَالَ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

تو ایسی بُری طرح سے ذکر ہوا جیسا ہونا چاہیئے تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ

کہ مسلمانو! جب تم لوٹکر واپس جاؤگے تو وہ عذر پیش کرینگے محمد! آپ کہدینا کہ باتین نہ بناؤ ہم کسی طرح

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

تمھارا یقین نہ کرینگے - خدا نے تمھاری خبرین ہمین بتادی ہین اور عنقریب خدا اور رسول

وَرَسُوْلُهٗ اَلْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

تمھارے عمل دیکھینگے (آخر آیت تک) اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

کتاب التفسیر مین روایت کیا ہے - اور اللہ تعالےٰ نے سورہ احزاب مین فرمایا

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

کہ پیغمبر مسلمانون پر اُن کی جانون سے زیادہ حق رکھتے ہین

له قوله تعالى يعتذرون اليكم تمام الآية مع تفسيره يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ في التخلف اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ من الغزو قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ نصدقكم قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ اى اخبرنا باحوالكم وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ بالبعث اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اى الله فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ فيجازيكم عليه قال في الجلالين هذا تفسير الآية المذكورة وترى قريبا بعض الآيات الاخر التي قبلها بعد مع تفسيرها هي التي تزيد بصيرة في حل معنى هذا الحديث فتذكر ١٢ له قوله تعالى النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم اى في الامور كلها فانما يامرهم ولا يرضى منهم الا ١٢

...أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى

...ر پیغمبر کی بیبیاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار کلام الٰہی کی رو سے

...بَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

...سلمانوں اور مہاجروں سے بڑھکر آپس میں ایک دوسرے کے حقدار ہیں

...أَنْ تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذٰلِكَ

...ر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے سلوک کرو (تو یہ اور بات ہے) یہی حکم

...الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۰ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي سُورَةِ

...دا کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے سورۂ

...تَغَابُنِ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ

...ابن میں فرمایا کہ خدا کی اطاعت کرو اور رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر

...وَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۰

...پھر بیٹھو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے صاف طور پر پہونچا دینا ہے (اور بس)

...بَابُ الثَّامِنِ فِي بَيَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...نواں باب اس بیان میں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

...سَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتُ

...م نبیوں اور پیغمبروں سے برتر ہیں۔ اُن سب پر خدائے

...بِّ الْعٰلَمِينَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ تِلْكَ الرُّسُلُ

...ب العالمین کی رحمتیں نازل ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں فرمایا ہے

...قوله تعالى وأطيعوا الله الآية قال في مدارك التنزيل وأطيعوا الله وأطيعوا الرسول فإن توليتم عن طاعة
...طاعة رسوله فإنما على رسولنا البلاغ المبين أي عليه التبليغ وقد فعل انتهى ص ٥٣ قوله تعالى تلك الرسل
...تعالى إلى الجماعة المذكورة قصصها في السورة والمعلومة للرسول أو جماعة الرسل اللام للاستغراق قاله م

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ

یہ پیغمبر جو ہمنے بھیجے انمین ایک کو ایک پر برتری دی انمین کوئی تو وہ ہین جن سے خدانے باتین کین اور

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

بعض کے درجے اونچے کئے اور ہمنے مریم کے فرزند عیسے کو کھلے کھلے معجزے دیئے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ

اور روح القدس (جبرئیل) سے اُن کی تائید کی اگر خدا چاہتا تو

الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پیغمبرون کے بعد کے لوگ اپنے پاس کھلے ہوئے نشان آئے پیچھے باہم نہ لڑتے

وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَ

لیکن ایک نے دوسرے سے اختلاف کیا پھر کوئی ایمان لایا اور کوئی منکر ہوا اور

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ

اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ نُصِرْتُ

فرمایا خدانے مجھے وہ پانچ چیزین دی ہین جو مجھ سے پیشتر کسی کو نہین دین

بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ

(۱) مہینہ بھر کی راہ سے مخالفون پہ میرا رعب پڑکر فتح ہوتی ہو (۲) تمام زمین میرے لئے سجدہ کی جگہ اور

طَهُوْرًا فَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ

پاک کرنے والی مقرر کی گئی ہے ۔ پس میری امت مین جسے نماز کا وقت پا لے

Marfat.com

...ـل وَاُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ

...نماز پڑھ لے (۳) مجھ کو غنیمت کے مال حلال کر دئیے گئے ہیں اور مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ تھے

...ـطِيْتُ الشَّفَاعَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ

...یں شفاعت کبریٰ کا منصب دیا گیا ہوں (۵) ہر پیغمبر صرف اپنی ہی قوم پر بھیجا جاتا تھا

...ـاصَّةً وَّبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَامَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

...یں تمام عالم کے لوگوں پر بھیجا گیا ہوں اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے

اَوَّلِ كِتَابِ التَّيَمُّمِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِيْ اَوَّلِ

...ب التیمم کے شروع میں اور مسلم نے اسکے معنی ہیں کتاب المساجد کے اول میں

...ـابِ الْمَسَاجِدِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

...ایت کیا ہے۔ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا

...ـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ

...اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہیں چھ چیزوں کے ساتھ تمام انبیا پر برتری رکھتا ہوں

...ـطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ

مجھے جوامع الکلم عطا ہوئے ہیں (۲) مجھے رعب سے فتح ملی ہے (۳)

...ـي الْمَغَانِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا

...ے لئے مال غنیمت حلال ہیں (۴) میرے لئے تمام زمین پاک کرنیوالی اور سجدگاہ

...ـرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ

...ائی گئی ہے (۵) میں تمام عالم کا پیغمبر ہوں (۶) میں خاتم النبیین ہوں

...ـرَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْكِتَابِ الْمَذْكُوْرِ وَعَنْهُ

...ے مسلم نے کتاب المساجد میں روایت کیا ہے ابوہریرہؓ سے مروی ہے

114

ق روایۃ ابی ہریرۃ عند مسلم وارسلت الی الخلق کافۃ وفی الروایات ... وفی حدیث ابن ... الی ... المسلام ... بالحجۃ ... ونحوہ اخرجہ البخاری للعلامۃ القسطلانی ...

قولہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطیت جوامع الکلم قال الامام النووی فی شرح صحیح مسلم قال الہروی یعنی بہ القرآن جمع اللہ تعالی فی الالفاظ الیسیرۃ منہ المعانی الکثیرۃ وکلامہ صلی اللہ علیہ وسلم کان بالجوامع قلیل الالفاظ کثیر المعانی

الناس اجمعين بل فضل العالمين تفسير ولد آدم بنوع الانسان ليس بسيد بل مراد ... والله اعلم بالصواب (بقيه حاشيه ...

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن

وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَ

تمام بنی آدم کا سردار ہوں اور سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی

وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِ

میں ہی اول شفاعت کرونگا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت مقبول ہوگی اسے مسلم نے صحیح

فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا

شروع کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے ابوہریرہ سے مروی ہے کہ ہم

۱۱۷

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَعْوَةٍ فَرُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں شریک تھے آپکے آگے بکری

اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً

کا دست رکھا گیا اور یہ آپکو بہت ہی مرغوب تھا آپ نے دانتوں سے اُس کا گوشت چھڑانا شروع کیا

وَقَالَ اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هَلْ تَدْرُوْنَ

اور فرمایا میں قیامت کے روز تمام لوگوں کا سردار ہوں کیا تم جانتے ہو اس کا سبب کیا ہے

يَجْمَعُ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ

اس روز خدا اگلے پچھلوں کو ہموار و فراخ زمین پر جمع کرے گا اس روز

فَيُبْصِرُهُمُ النَّاظِرُ وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيْ وَتَدْنُوْ مِنْهُمُ

انہیں دیکھنے والا دیکھے گا اور بلانے والا سنائیگا سورج اُنکے بہت ہی قریب ہوجائیگا

الشَّمْسُ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ اَلَا تَرَوْنَ اِلٰى مَا اَنْتُمْ

اسوقت بعض لوگ کہیں گے کیا تم اُس سختی کو نہیں دیکھتے جس میں تم مبتلا ہو

إلى ما بلغكم ألا تنظرون إلى من يشفع

تکلیف تمہیں پہنچ رہی ہے کیا تم ایسے شخص کو نہیں دیکھتے جو تمہارے خدا کے پاس

إلى ربكم فيقول بعض الناس أبوكم آدم

…ری شفاعت کرے۔ اسپر بعض لوگ کہیں گے ہاں تمہارے باپ آدم ہیں

…أتونه فيقولون يا آدم أنت أبو البشر خلقك

…پھر آدم کے پاس آکر کہیں گے آدم! تم تمام آدمیوں کے باپ ہو۔ تمہیں خدا نے

…ه بيده ونفخ فيك من روحه وأمر الملئكة

…نے ید قدرت سے بنایا اور تم میں اپنی روح پھونکی فرشتوں کو حکم کیا

…سجدوا لك وأسكنك الجنة ألا تشفع لنا إلى ربك

…نہوں نے تمہیں سجدہ کیا خدا نے تمہیں بہشت میں بسایا تم خدا کے پاس ہماری شفاعت نہیں کرتے

…ترى ما نحن فيه وما بلغنا فيقول ربي غضب

…مصیبت کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم گرفتار ہیں اور جو تکلیف ہمیں پہنچی ہے آدم کہیں گے میرا خدا

…اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولا يغضب بعده

…اسدرجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ کبھی اس سے پیشتر غضبناک ہوا ہے۔ اُس کے

…مثله ونهاني عن الشجرة فعصيت نفسي

…ند ہوگا۔ مجھے اس نے ایک درخت کے کھانے سے منع کیا تھا۔ مگر میں نے نافرمانی کی نفسی

…نفسي اذهبوا إلى غيري اذهبوا إلى

…نفسی۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ نوح کے پاس جاؤ۔

…نوح فيأتون نوحا فيقولون يا نوح أنت أول

…گ نوح کے پاس آکر کہیں گے۔ نوح! تم اُن تمام نبیوں میں اوّل ہو

Marfat.com

الرُّسُلِ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَسَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْ

جو اہل زمین کی طرف بھیجے گئے خدا نے تمہارا نام شکر گذار

شَكُوْرًا اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا بَلَغَنَا

رکھا ہے تم ہماری اس مصیبت کو نہیں دیکھتے؟ جس میں ہم گرفتار ہیں اور کیا اس رنج کو نہیں دیکھتے

اَلَا تَشْفَعُ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ غَضِبَ الْيَوْ

جس پہنچا ہے؟ تم خدا کے پاس ہماری شفاعت نہیں کرتے؟ نوح جواب دیتے کہ میرا رب آج اسقدر غضبناک

غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ

کہ اس جیسا غضبناک نہ تو کبھی اس سے پہلے ہوا ہے نہ اس کے بعد ہوگا

مِثْلَهُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِيْتُوا النَّبِيَّ فَيَاْتُوْنِيْ فَاَسْجُدُ

نفسی نفسی تم پیغمبر آخر الزماں کے پاس جاؤ چنانچہ سب لوگ میرے پاس آئیں

تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ

میں عرش کے تلے سجدہ کرونگا اور مجھسے کہا جائیگا محمد! سر اٹھاؤ

رَاْسَكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهُ قَالَ

شفاعت کرو تمہاری شفاعت مقبول ہوگی مانگو تمہیں ملے گا

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ لَا اَحْفَظُ سَائِرَهُ رَوَاهُ

محمد بن عبید کہتے ہیں باقی حدیث مجھے یاد نہیں رہی اسے

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهِ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ وَ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے شروع میں روایت کیا ہے

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

117

عليه وسلم انا سيد ولد ادم يوم القيمة ولا فخر

علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے روز بنی آدم کا سردار ہوں اور اسپر کوئی ناز نہیں ہے

وبيدي لواء الحمد ولا فخر وما من نبي يومئذ

اسدن میرے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا اور اسپر کچھ فخر نہیں اُس روز ہر ایک نبی

ادم فمن سواه الا تحت لوائي وانا اول من تنشق

آدم اور اُن کے سوا میرے جھنڈے تلے ہونگے سب سے پہلے میری

عنه الارض ولا فخر وفي الحديث قصة رواه

قبر پھٹے گی اور اسپر مجھے ذرا ناز نہیں اس حدیث میں بڑا طول طویل قصہ ہے

الترمذي في جامعه في اول ابواب المناقب

یہ حدیث ترمذی نے جامع ترمذی کے شروع ابواب المناقب میں روایت کرکے

وقال هذا حديث حسن وعن جبير بن

کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے جبیر بن

مطعم قال رسول الله صلى الله

مطعم سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لي خمسة اسماء انا محمد

علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں محمد

واحمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر

احمد ماحی یعنی ماحی اس لئے کہ خدا تعالیٰ میری وجہ سے کفر کو مٹاتا ہے

وانا الحاشر الذي يحشر الناس

حاشر اور یہ اس لئے کہ تمام لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا

عَلٰی قَدَمِی وَاَنَا الْعَاقِبُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی صَحِیْحِہٖ

عاقب یعنی پچھلا پیغمبر اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِی کِتَابِ الْاَنْبِیَآءِ فِی بَابِ مَا جَآءَ فِی اَسْمَآءِ رَسُوْلِ

کتاب الانبیاء کے اس باب میں ذکر کیا ہے جو رسول خدا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْیِیْرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں آیا ہے اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

یَسِیْرٍ فِی صَحِیْحِہٖ فِی کِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ

صحیح مسلم کے کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے

اَبِی ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُنِی فِی الْحِجْرِ وَقُرَیْشٌ تَسْاَلُنِی

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حطیم میں تھا اور قریش شب معراج کی

عَنْ مَسْرَایَ فَسَاَلَتْنِی عَنْ اَشْیَآءَ مِنْ بَیْتِ

کیفیت مجھ سے پوچھ رہے تھے انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی

الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْہَا فَکُرِبْتُ کُرْبَۃً مَا کُرِبْتُ مِثْلَہٗ

وہ نشانیاں پوچھیں جو مجھے خوب یاد نہ تھیں اس پر مجھے اس درجہ صدمہ ہوا کہ اس جیسا

قَطُّ قَالَ فَرَفَعَہُ اللّٰہُ لِی اَنْظُرُ اِلَیْہِ مَا یَسْاَلُوْنِی

کبھی کوئی صدمہ نہیں ہوا تھا فرمایا پس خدا نے بیت المقدس میرے سامنے لاکھڑا کیا پھر تو قریش

عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُہُمْ بِہٖ وَقَدْ رَاَیْتُنِی

جو نشانی مجھ سے پوچھتے تھے میں فوراً اسے بتا دیتا تھا اور میں نے

Marfat.com

١٩

فِي جَمَاعَةٍ مِّنَ الْاَنْبِيَاۤءِ فَاِذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

جب معراج میں اپنے تئیں پیغمبروں کے گروہ میں دیکھا تو موسیٰ علیہ السلام

قَائِمٌ يُّصَلِّىْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ

کھڑے نماز پڑھ رہے تھے وہ ایک دبلے پتلے گھنگریالے بالوں کے آدمی تھے جیسے

مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَاِذَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ

قبیلہ شنوءہ کے آدمی ہوتے ہیں اور میں نے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ قَائِمٌ يُّصَلِّىْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا

کو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں ان سے زیادہ مشابہت میں

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدِنِ الثَّقَفِيُّ وَاِذَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ

عروہ بن مسعود ثقفی ہے اور میں نے ابراہیم

السَّلَامُ قَائِمٌ يُّصَلِّىْ اَشْبَهُ النَّاسِ بِهٖ صَاحِبُكُمْ

علیہ السلام کو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے انکے ساتھ تمام لوگوں میں مشابہ تمہارا

يَعْنِىْ نَفْسَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتِ

صاحب ہے آنحضرتؐ نے صاحب سے اپنی ذات مبارک مراد رکھی پھر نماز کا

الصَّلٰوةُ فَاَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ

وقت آیا تو میں پیغمبروں کا امام بنا اور جب نماز سے فارغ ہوا

الصَّلٰوةِ قَالَ لِىْ قَآئِلٌ يَّا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ

تو کسی کہنے والے نے کہا محمد! یہ مالک ہے

صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَبَدَاَنِىْ

دوزخ کا داروغہ اسے سلام کرو میں جو اس کی طرف متوجہ ہوا تو اسی نے پہلے

بالسَّلَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ الْاِيْمَانِ

سلام کیا اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے

فِيْ بَابِ الْاِسْرَآءِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس باب میں روایت کیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا ذکر ہے

وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے تابعدار سب نبیوں کے تابعداروں سے زیادہ ہونگے

وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَّقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اور سب سے پہلے میں ہی بہشت کا دروازہ کھٹ کھٹاؤں گا - انس سے روایت ہے کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰتِيْ بَابَ الْجَنَّةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن بہشت کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ

دروازہ پر آکر دروازہ کھلواؤں گا وہاں کا چوکیدار کہے گا تم کون ہو

فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ لَا اَفْتَحُ لِاَحَدٍ

میں کہونگا محمد - چوکیدار کہیگا تمہاری ہی نسبت مجھے یہ حکم تھا کہ کسی کے لئے نہ کھولوں

قَبْلَكَ رَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ الْاِيْمَانِ

تم سے پہلے - ان دونوں حدیثوں کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے

فِيْ بَابِ الشَّفَاعَةِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باب شفاعت میں روایت کیا ہے انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم انا اول الناس خروجا اذا

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمام آدمیوں سے پہلے نکلوں گا

بعثوا وانا خطیبہم اذا وفدوا وانا مبشرہم اذا

جب لوگ زندہ اٹھا کھڑے کیے جائینگے اور میں انکا خطیب ہونگا جب وہ آئینگے میں ہی انہیں خوشخبری دونگا

ایسوا لواء الحمد یومئذ بیدی وانا اکرم ولد

جب وہ ناامید ہونگے حمد کا جھنڈا اسدن میرے ہی ہاتھ میں ہوگا اور میں ہی اپنے رب کے پاس

آدم علی ربی ولا فخر رواہ الترمذی وقال

تمام بنی آدم سے برتر ہونگا اور یہ کچھ فخر نہیں ہے اِس حدیث کو ترمذی نے روایت کرکے کہا ہے

ھذا حدیث حسن غریب وعن ابی ہریرۃ

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ابوہریرہ سے روایت ہے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو!

سلوا اللہ لی الوسیلۃ قالوا یا رسول اللہ وما

میرے لیئے خدا سے وسیلہ مانگو لوگوں نے عرض کیا اَے رسول خدا

الوسیلۃ قال اعلی درجۃ فی الجنۃ لا ینالہا

وسیلہ کیا ہے فرمایا بہشت میں ایک اعلے درجہ ہے جسے بجز

الا رجل واحد ارجو ان اکون انا ہو رواہ

ایک شخص کے اور کوئی نپاوے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اسے

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وکعب

ترمذی نے روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور کعب

Marfat.com

لَيْسَ هُوَ بِمَعْرُوْفٍ وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى عَنْهُ

معروف و مشہور نہیں ہے اور میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جن

لَيْثَ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ وَعَنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِىِّ

لیث بن ابی سلیم کے سوا اُس سے روایت کی ہو ابی بن کعب نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا جب قیامت کا دن ہو

كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ

تو میں سارے پیغمبروں کا امام اور اُن کا خطیب اور اُن کی شفاعت کرنیوالا ہوں گا

غَيْرَ فَخْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے اسے ترمذی نے روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ رَوَى التِّرْمِذِىُّ الْاَحَادِيْثَ

حسن صحیح غریب ہے ترمذی نے یہ تینوں حدیثیں

الثَّلٰثَةَ فِىْ جَامِعِهٖ فِىْ اَوَّلِ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب المناقب کے شروع میں روایت کی ہیں

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَ

عکرمہ۔ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے کہا۔ خدا نے

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام

الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ فَقَالُوْا

پیغمبروں اور آسمان کے رہنے والوں پر بزرگی دی ہے۔ لوگوں نے

Marfat.com

...ن عبّاسٍ بِمَ فَضَّلَهٗ عَلٰى اَهْلِ السَّمَآءِ قَالَ اِنَّ

...نے ابن عباس. خدا نے حضرت کو آسمانیوں پر کس طرح برتری دی جواب دیا

...هُ قَالَ لِاَهْلِ السَّمَآءِ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰهٌ

خدا نے آسمان کے باشندوں کے بارہ میں فرمایا ہے۔ کہ فرشتوں میں سے جو کوئی یہ کہے کہ میں

...نْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِى

خدا کے سوا معبود ہوں تو ہم اُس کی سزا میں اُسے دوزخ دیں گے ایسا ہی ہم

...ظّٰلِمِيْنَ اَلْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ظالموں کو بدلا دیتے ہیں آخر آیت تک اور خدا تعالےٰ نے محمد صلی اللہ

...لَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ

...لیہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے کہ ہم نے تمہیں ایک ظاہر فتح دی ہے۔ تاکہ

...للّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالُوْا

خدا تمہارے سارے اگلے پچھلے گناہ بخشدے لوگوں نے کہا

...مَا فَضْلُهٗ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ

اچھا پیغمبروں پر آپ کی بزرگی کیا ہے (ابن عباس نے) کہا کہ خدائے بزرگ

وَجَلَّ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

و برتر نے فرمایا ہے کہ ہم نے جس پیغمبر کو بھی بھیجا

بلسان قومه ليبين لهم الآية وقال الله عز

اُس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ اُنکے لیئے واضح طور پر بیان کردے الآیۃ اور

جل لمحمد صلى الله عليه وسلم وما أرسلناك

و برتر نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا کہ ہمنے تمہیں

إلا كافة للناس فأرسله إلى الجن والإنس و

عالم کے لیئے بھیجا ہے تو خدا نے آپ کو جن و انس دونوں کی طرف بھیجا

عن جابر بن عبد الله أن النبي صلى

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم قال أنا قائد المرسلين

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سب پیغمبروں کو کھینچ لیجانے والا ہوں

ولا فخر وأنا خاتم النبيين ولا فخر وأنا أول

اور اسپر کوئی ناز نہیں میں خاتم النبیین ہوں اور کوئی فخر نہیں میں سب سے

شافع وأول مشفع ولا فخر رواهما الدارمي

پہلے شفاعت کرنے والا اور سب میں اوّل مقبول الشفاعت ہوں اور کوئی فخر نہیں

في أوائل سننه

ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے مسند دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے

الباب التاسع في دعوة سيدنا إبراهيم

نواں باب اُس دعا کے بیان میں جو ہمارے سردار ابراہیم

عليه السلام لبعث النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ السلام نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت و رسالت کے لیئے مانگی

فی أول شأن النبی صلی الله علیه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اوّل شان کے بیان میں

و میلاده صلی الله علیه وسلم وهو سیدنا

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے ذکر میں اور وہ ہمارے سردار

محمد صلی الله علیه وسلم ابن عبد الله بن

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں عبد اللہ کے بیٹے

عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف

اور وہ عبد المطلب کے بیٹے وہ ہاشم کے بیٹے وہ عبد مناف کے بیٹے

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

Marfat.com

اِبْنِ قُصَیِّ بْنِ کِلَابِ بْنِ مُرَّۃَ بْنِ کَعْبِ بْنِ لُؤَ

وہ قصی کے بیٹے وہ کلاب کے بیٹے وہ مرہ کے بیٹے وہ کعب کے بیٹے وہ لوی کے

اِبْنِ غَالِبِ بْنِ فِہْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَ

وہ غالب کے بیٹے وہ فہر کے بیٹے وہ مالک کے بیٹے وہ نضر کے بیٹے وہ کنانہ کے بیٹے

اِبْنِ خُزَیْمَۃَ بْنِ مُدْرِکَۃَ بْنِ اِلْیَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ

وہ خزیمہ کے بیٹے وہ مدرکہ کے بیٹے وہ الیاس کے بیٹے وہ مضر کے بیٹے وہ

نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ کَذَا قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ

نزار کے بیٹے وہ معد کے بیٹے وہ عدنان کے بیٹے بخاری نے

صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ الْاَنْبِیَاءِ فِیْ تَرْجَمَۃِ بَابِ مَبْعَثِ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے باب مبعث پیغمبر

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

صلی اللہ علیہ وسلم کے ترجمہ میں یوں ہی کہا ہے خدا تعالیٰ نے

فِیْ سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھِیْمُ الْقَوَاعِدَ

سورہ بقرہ میں فرمایا کہ جب ابراہیم خانہ کعبہ کی

مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

بنیادیں اٹھاتے تھے اور اسمٰعیل بھی تو دونوں یوں کہتے تھے الٰہی! یہ ہم سے قبول

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

Marfat.com

...كَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

...ک تو سنتا جانتا ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم دونوں کو اپنا

...كَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا

...م بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار ٹھیرا اور ہمارے

...نَا سِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

...ج کے طریقے ہمیں بتا اور ہم پر رحمت سے رجوع کر بیشک تو رجوع کرنے والا

الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا

مہربان ہے خداوندا اور اُن میں اُنہی میں کا ایک رسول اُٹھا کھڑا کر کہ وہ

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

اُنپر تیری نشانیاں پڑھے اور اُنہیں کتاب اور دانائی کی باتیں سکھائے

يُزَكِّيهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ عَنْ

اور شرک و گناہ سے پاک کرے بیشک تو غالب دانا ہے

١٢٧

الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

عرباض بن ساریہ رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنِّي عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوبٌ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں خدا کے پاس

خَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَاِنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهِ

خاتم النبیین لکھا ہوا تھا اور آدم ہنوز کیچڑ مٹی میں پڑے ہوئے تھے

وَسَاُخْبِرُكُمْ بِاَوَّلِ اَمْرِي دَعْوَةُ

اور میں تمھیں اپنی ابتدائی حالت کی خبر دیتا ہوں وہ یہ کہ میں

(بقیہ حاشیہ برصفحہ آئندہ)

Marfat.com

۱۲۸

إِبْرَاهِيمَ وَبُشَارَةُ عِيسَى وَرُؤْيَا أُمِّي الَّتِي رَأَ

ابراہیمؑ کی دُعا عیسےؑ کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب

حِينَ وَضَعَتْنِي وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُورٌ أَضَاءَ لَهَا مِ

جو اُنھوں نے مجھے جنتے وقت دیکھا میری والدہ سے ایک نور نکلا

قُصُورُ الشَّامِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ

جس سے شام کے تمام محل اُنکے لیئے روشن ہوگئے یہ حدیث شرح سنہ میں روایت کی

أَحْمَدُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مِنْ قَوْلِهِ سَأُخْبِرُكُمْ إِلَى

اور امام احمدؒ نے اسی حدیث کو ابوامامہ سے روایت کیا ہے پوری حدیث نہیں بلکہ ساخبرکم سے

آخِرِهِ كَذَا فِي مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيحِ فِي بَابِ فَضَائِلِ

آخر تک اسی طرح مشکوٰۃ المصابیح کے باب فضائل

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے

أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ

ابو سفیان بن حرب سے روایت ہے کہ ہرقل بادشاہ نے اُنکی طرف ایک قا

فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فِي الْمُدَّ

جبکہ ابوسفیان قریش کے قافلہ میں تھے اور قریش اُس مدت میں ملک شام میں

الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

تجارت کی غرض سے آئے ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَادَّ فِيهَا أَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ

ابا سفیان اور کفار قریش سے صلح کر لی تھی

Marfat.com

وه وهم بإيلياء فدعاهم في مجلسه وحوله

سفیان اور اوسکے ساتھی ہرقل کے پاس آئے ہرقل اپنی جماعت سمیت ایلیا میں تھا اوس نے انہیں اپنی مجلس میں بلایا

عظماء الروم ثم دعاهم ودعا ترجمانه فقال

قل کے گرد و پیش رؤسا روم بیٹھے تھے ازاں بعد ہرقل نے انہیں اپنے پاس بلایا اور اپنے مترجم کو طلب کرکے کہا

يكم أقرب نسبا بهذا الرجل الذي يزعم

تم میں سے کون اوس شخص کے رشتہ میں زیادہ قریب ہے

نه نبي قال أبو سفيان فقلت أنا أقربهم نسبا

دا اپنے تئیں نبی بتاتا ہے ابو سفیان کہتے ہیں میں نے کہا رشتہ میں تو میں اوسکے نزدیک تر ہوں

قال أدنوه مني وقربوا أصحابه فاجعلوهم

رقل نے اپنی جماعت سے کہا ابو سفیان کو میرے قریب کرو اور اوسکے ساتھیوں کو بھی نزدیک لاؤ

129

عند ظهره ثم قال لترجمانه قل لهم إني

بوسفیان کے ہمراہیوں کو اوس کے پس پشت بٹھاؤ پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ اس جماعت سے کہدے

سائل هذا عن هذا الرجل فإن كذبني

ابوسفیان سے پیغمبر آخرالزماں کی نسبت کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے

فكذبوه فوالله لولا الحياء من أن يأثروا

تو تم اسے جھٹلانا ابو سفیان کہتے ہیں قسم خدا کی اگر مجھے یہ شرم دامنگیر نہ ہوتی کہ لوگ مجھے

علي كذبا لكذبت عنه ثم كان

دروغ گو مشہور کریں گے تو میں حضرت کے حال میں ضرور کچھ جھوٹ بولتا پھر

أول ما سألني عنه أن قال كيف نسبه

ہرقل نے حضرت کے حال میں سے جس بات کو پہلے پوچھا یہ تھی کہ اوسکا نسب تم میں کیسا ہے

Marfat.com

فِيكُمْ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ الخ رَوَاهُ الْبُخَارِي

میں نے کہا وہ ہم میں نہایت شریف اور عمدہ خاندان سے ہے۔ اسے بخاری

فِي أَوَّلِ صَحِيحِهٖ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَرَوَاهُ

صحیح بخاری کی ابتدا میں ایک بڑی حدیث کے ضمن میں اور

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ لٰكِنَّهٗ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الجہاد میں روایت کیا ہے لیکن مسلم کی روایت

انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِ أَبِي سُفْيَانَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں ابوسفیان کے اس قول

حَتّٰى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَعَنْ أَبِي

حتے ادخل اللہ علی الاسلام پر منتہی ہوگئی ہے

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا

فرمایا میں بنی آدم کے اون بہتر اور عمدہ طبقوں میں نقل ہوتا ہوا آیا ہوں جو تمام طبقوں

حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ

یہاں تک کہ میں اوس طبقہ میں سے ہوا جس میں ہوا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے

فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ خدائے بزرگ و برتر نے

اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ

کنانہ کو حضرت اسمٰعیل علیہ الصلوٰۃ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ كِنَانَةَ

والسلام کی اولاد میں سے شرافت میں چُن لیا اور قریش کو کنانہ کی اولاد میں سے چُن لیا

وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِيْ هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِيْ

پھر قریش میں سے ہاشم کی اولاد کو چُن لیا اور مجھے

مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ

ہاشم کی اولاد میں سے الگ چن لیا اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی

فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شروع کتاب الفضائل میں اور ترمذی نے

بِمَعْنَاهُ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ وَ

اسی کے معنے میں جامع ترمذی کے ابواب المناقب میں روایت کرکے

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے ابن عباس سے روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

مَا وَلَدَنِی مِنْ سِفَاحِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ م

میں اہل جاہلیت کے فسق وفجور میں سے کسی چیز سے پیدا نہیں ہوا

وَلَدَنِیْ اِلَّا نِكَاحٌ كَنِكَاحِ الْاِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَغَوِی

بلکہ اوس نکاح سے پیدا ہوا ہوں جو نکاح اسلام جیسا تہا اس حدیث کو

فِیْ مَعَالِمِ التَّنْزِيْلِ فِیْ اٰخِرِ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ التَّوْبَة

بغوی نے معالم التنزیل میں سورہ توبہ کے آخر تفسیر میں روایت کیا ہے

وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِیْ وَدَاعَةَ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ

مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ عباس

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

وَكَاَنَّهٗ سَمِعَ شَيْئًا فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

اور گویا کہ اُنہوں نے کوئی بات سُنی تہی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالُوْا

علیہ وسلم نے ممبر پر کھڑے ہوکر فرمایا کہ میں کون ہوں لوگوں نے کہا

اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ

آپ پیغمبر خدا ہیں آپ پر سلام ہو فرمایا میں محمد

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

عبد اللہ کا بیٹا عبد المطلب کا پوتا ہوں خدا نے مخلوق کو پیدا کیا

الْخَلْقَ فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ

تو مجھے بہترین خلق میں ٹھیرایا پھر اونکے دوگروہ کیے

Marfat.com

...لني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل

...مجھے اوس گروہ میں ٹھیرایا جو اون میں بہتر تھا پھر اونکے چند قبیلے کردیے

...علني في خيرهم قبيلة ثم جعلهم بيوتا

...ور مجھے بہتر قبیلہ میں کیا اس کے بعد اون کے چند گھر مقرر کیے

...علني في خيرهم بيتا وخيرهم نفسا رواه

...ور مجھے بہتر گھر میں ٹھیرایا اور سب سے نیک نفس کیا اسے

...ترمذي في جامعه في ابواب المناقب و

...رمذی نے جامع ترمذی کے ابواب المناقب میں روایت کرکے

...ل هذا حديث حسن وعن المطلب بن

...ہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے مطلب

...بد الله بن قيس بن مخرمة عن ابيه عن

...بد اللہ کے بیٹے قیس بن مخرمہ کے پوتے سے روایت ہے اور وہ اپنے باپ

...جده قال ولدت انا ورسول الله صلى الله

...ور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور رسول خدا صلے اللہ

...عليه وسلم عام الفيل قال وسال عثمان

...علیہ وسلم دونوں واقعہ فیل کے سال میں پیدا ہوئے راوی کا بیان ہے کہ عثمان

...ن عفان قباث بن اشيم اخا بني يعمر بن ليث

...ن عفان نے اشیم کے بیٹے قباث سے پوچھا جو بنی یعمر بن لیث کا بھائی تھا

...نت اكبر ام رسول الله صلى الله عليه وسلم

...کہ عمر میں تو بڑا ہے یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

باقی بصفحہ ۱۳۴

ثم فما ان قلبه بالطعن في الاسعد فيه ات

يقول ان الملک العظيم باطعن من الکل الا افضته واعد سان بها

وافضته من بطعن فيک وان القصور من قبلک بعز قبلک شمرتا

تعجب منه تابیان الکعبة قبلة مصلى تک ونبيک عن الاثام

حفظت قبلة محلک عن الاعداء افلا تسعى في حفظ قبلة وقال في آخر الكلام

والعامة اتى بما قاله الامام الرازی فی هذا المقام ولم يجد شيئا من ذلک نقل علی

قال العظیم ان الحجاج خرب الکعبة وان کانت بهذا الا ان لسبب

ان قصة الفيل کانت علی هذا الوجه وان ذلک الا بيان ان ذلک وقع

تلک الواقعة امر آخر سوی تعظیم الکعبة واجلالها انا بيان ان الحجاج ما قصد

ارهاصا لا مر محمد صلی الله علیه وسلم والارهاص ما يتقدم الرسول ان اعلم

وكان مقدمة بالدلائل القاطعة فلا حاجة الى شیء من ذلک مع اسلم

ولد محمد صلی الله علیه وسلم وقال الامام النووی فی شرح مسلم

انتهی کلام الامام الرازی فی باب قدره صلی الله علیه وسلم وقیل

عام الفیل علی الصحیح المشهور وقیل

وادعی القاضی عیاض الاجماع علی انه ولد یوم الاثنین

واختلفوا فی انه صلی الله علیه وسلم ولد یوم الاثنین فی ثانی ربیع الاول

واختلفوا فی یوم الولادة هو ثانی الشهر ام ثامنه ام عاشره ام ثانی عشره

کلام النووی وقال ابو محمد عبدالملک بن هشام قال حدثنا زیاد بن

البکائی عن محمد بن اسحاق المطلبی قال ولد رسول الله صلی الله علیه وسلم

الاثنین لاثنتی عشرة لیلة خلت من شهر ربیع الاول عام الفیل قال ابن

اسحق وحدثنی المطلب بن عبدالله بن قیس بن مخرمة عن ابیه عن جده قیس

ابن مخرمة قال ولدت انا ورسول الله صلی الله علیه وسلم عام الفیل فنحن لدتان

قال ابن اسحاق وحدثنی صالح بن ابراهیم بن عبدالرحمن بن عوف عن یحیی

ابن عبدالله بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارة الانصاری قال حدثنی من شئت

من رجال قومی عن حسان بن ثابت قال والله انی لغلام یفعة ابن سبع سنین

سنین او ثمان اعقل کل ما سمعت اذ سمعت یهودیا یصرخ

باعلی صوته علی اطمة یثرب یا

١٣٤

Marfat.com

ال رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اب دیا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بَرُ مِنِّیْ وَاَنَا اَقْدَمُ مِنْہُ فِی الْمِیْلَادِ قَالَ وَرَاَیْتُ

زنگی میں تو مجھسے بڑے ہیں اور ولادت میں۔ میں حضرت سے مقدم ہوں

ذْقَ الطَّیْرِ اَخْضَرَ مُحِیْلًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ فِیْ

نے اون پرندوں کی بیگنیاں متغیر تیرہ رنگ دیکھی ہیں (جنسے اصحاب فیل تباہ تھے) اخرجہ ترمذی نے

جَامِعِہٖ فِی الْمَنَاقِبِ فِیْ بَابِ مَاجَاءَ فِیْ مِیْلَادِ

جامع ترمذی کے مناقب کے اوس باب میں روایت کیا ہے جو

النَّبِیِّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کے بیان میں آیا ہے اور کہا ہے یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِیْبٌ لَّا نَعْرِفُہٗ اِلَّا مِنْ حَدِیْثِ مُحَمَّدِ

حسن غریب ہے جسے ہم نہیں پہچانتے مگر حدیث سے محمد

بْنِ اِسْحَاقَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِیِّ

بن اسحاق کے عبد الرحمن بن عمرو سلمی سے روایت ہے

عَنْ عُتْبَۃَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِیِّ اَنَّہٗ حَدَّثَھُمْ وَکَانَ

اور اوس نے عتبہ بن عبد سلمی سے روایت کی کہ عتبہ نے اُن سے یہ حدیث بیان کی اور وہ

مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے تھا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

١٣٥

Marfat.com

رَجُلٌ كَيْفَ كَانَ أَوَّلُ شَأْنِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَا[لَ]

ایک شخص نے عرض کیا اے رسول خدا آپ کا ابتدائی حال کیونکر تھا۔ فر[مایا]

كَانَتْ حَاضِنَتِي مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَانْطَلَقَتْ

میری دایہ بنی سعد بن بکر میں کی ایک عورت تھی تو میں

قوله حاضنتي من بني سعد بن بكر ...

١٣٦

باقی صفحہ ١٣٧

Marfat.com

وابن لها فى بهم لنا ولم نأخذ معنا زادا
ور دایہ کا لڑکا اپنے ریوڑ میں گئے اور ہم نے اپنے ساتھ توشہ نہیں لیا تھا
قلت يا أخي اذهب فأتنا بزاد من عند أمنا
میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم جاکر ہماری ماں کے پاس سے توشہ لے آؤ
انطلق أخي ومكثت عند البهم فأقبل طائران
چنانچہ میرا بھائی تو وہاں سے چل کھڑا ہوا اور میں ریوڑ میں رہا اتنے میں دو سفید
بيضان كأنهما نسران فقال أحدهما لصاحبه
پرندے آئے گویا وہ دو گدھ تھے اون میں سے ایک نے دوسرے سے کہا
أهو هو قال الآخر نعم فأقبلا يبتدراني فأخذاني
کیا یہ وہی ہے؟ دوسرے نے جواب دیا ہاں ہاں! پس وہ جھپٹتے ہوئے میری طرف آئے
فبطحاني للقفا فشقا بطني ثم استخرجا قلبي فشقاه
اور مجھے پکڑ کر چت لٹا دیا زاں بعد میرا پیٹ چیرا پھر میرا دل نکالکر اوس میں شگاف دیا
فأخرجا منه علقتين سوداوين فقال أحدهما
اور اس میں سے خون کی دو سیاہ پھٹکیاں نکالکر ایک نے دوسرے سے کہا
لصاحبه ائتني بماء ثلج فغسل به جوفي ثم قال
مجھے برف کا پانی دے پس اوس پانی سے میرا پیٹ دھویا زاں بعد کہا
ائتني بماء برد فغسل به قلبي ثم قال ائتني
مجھے اولے کا پانی دے۔ اوس سے میرے دل کو دھویا پھر کہا اب
بالسكينة فذره في قلبي ثم قال أحدهما
سکینہ دے اوسے لیکر میرے دل پر چھڑکا پھر ایک نے

لِصَاحِبِهٖ حُصَّهٗ فَحَاصَهٗ وَخَتَمَ عَلَيْهِ بِخَاتَ

دوسرے سے کہا اسے سی دے اوس نے سی کر وہاں نبوت کی انگوٹھی کی مہر لگا د

النُّبُوَّةِ ثُمَّ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اجْعَلْهُ فِيْ كِفَّةٍ

پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ انھیں ترازو کے ایک پلہ میں

وَّاجْعَلْ اَلْفًا مِّنْ اُمَّتِهٖ فِيْ كِفَّةٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ان کی امت کے ہزار آدمیوں کو دوسرے پلہ میں رکھہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْاَلْفِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں اون ہزار آدمیوں کو اپنے اوپر دیکھتا تہا

فَوْقِيْ اُشْفِقُ اَنْ يَّخِرَّ عَلَيَّ بَعْضُهُمْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ

تو خوف کرتا تہا کہ اون میں سے بعض مجھپر گر پڑینگے اوس نے کہا اگر تو ان کی تمام

اُمَّتَهٗ وُزِنَتْ بِهٖ لَمَالَ بِهِمْ ثُمَّ انْطَلَقَا وَتَرَكَانِيْ

امت کو انکے ساتہ تولے گا تو بھی انکا پلہ اون سب کو لے جھکے گا۔ پھر وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِقْتُ فَرَقًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھپر نہایت سخت دہشت طاری ہوئی

شَدِيْدًا ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَى اُمِّيْ فَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ

چنانچہ میں اپنی ماں کے پاس آیا اور جو چیز میں نے دیکھی تہی اوس سے اطلاع د

لَقِيْتُ فَاَشْفَقَتْ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ الْتُبِسَ بِيْ فَقَالَتْ

میری دایہ کو یہ ڈر پیدا ہوا کہ شاید میرے ساتہ فریب کیا گیا

اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ فَرَحَلَتْ بَعِيْرًا لَّهَا فَجَعَلَتْنِيْ عَلَى

چنانچہ اوس نے میرا قصہ سنکر کہا کہ میں تجھے خدا کی پناہ میں دیتی ہوں ازاں بعد اوس نے اپنا اونٹ

١٣٨

١٣٩

رَحْلِ وَرَكِبْتُ خَلْفِي حَتّٰى بَلَغْنَا اِلٰى اُمِّي فَقَالَتْ

مجھے پالان پر بٹھا کر خود میرے پیچھے سوار ہو وہاں سے چل نکلی یہانتک کہ میری والدہ کے پاس پہنچا کر

اَدَّيْتُ اَمَانَتِي وَذِمَّتِي وَحَدَّثْتُهَا بِالَّذِي لَقِيْتُ

بی بی! میں نے اپنی امانت اور اپنے ذمہ کو ادا کر دیا اور جو بات میں نے دیکھی تھی بیان کر دی مگر

فَلَمْ يَرُعْهَا ذٰلِكَ وَقَالَتْ اِنِّي رَاَيْتُ حِيْنَ خَرَجَ

میری والدہ کو اس خبر نے ذرا بھی خوف زدہ نہیں کیا اونہوں نے کہا جب یہ میرے پیٹ میں تہے تو میں نے دیکھا کہ مجھ

مِنِّي يَعْنِي نُوْرًا اَضَاءَتْ مِنْهُ قُصُوْرُ الشَّامِ رَوَاهُ

سے ایک نور نکلا جس سے ملک شام کے تمام محل چمک اوٹھے

الدَّارِمِيُّ فِي اَوَائِلِ سُنَنِهِ وَعَنْ اَبِي مُوْسٰى

اس حدیث کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے ابو موسیٰ

الْاَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ اَبُوْ طَالِبٍ اِلَى الشَّامِ وَخَرَجَ

اشعری سے روایت ہے کہ ابوطالب ملک شام کے ارادہ سے نکلے

مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَشْيَاخٍ

اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم بھی قریش کے چند

مِّنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا اَشْرَفُوْا عَلَى الرَّاهِبِ هَبَطُوْا

مسن لوگوں میں ابوطالب کے ساتھ نکلے جب یہ لوگ بحیرا راہب کے مقام پر چڑھے

فَحَلُّوْا رِحَالَهُمْ فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ الرَّاهِبُ

تو وہ نیچے اوتر آیا ابوطالب اور اوس کے ہمراہیوں نے اپنے بوجھ کھولے تو راہب انکی طرف

وَكَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّوْنَ بِهِ فَلَا يَخْرُجُ

متوجہ ہوا حالانکہ اس سے پیشتر جب یہ لوگ اوسپر گزرتے تھے تو وہ

Marfat.com

إليهم ولا يلتفت قال فهم يحلون رحالهم

نہ تو ان کے پاس ہی آتا تھا نہ التفات ہی کرتا تھا ابو موسیٰ نے کہا یہ لوگ ابھی بوجھ ہی کھول رہے

فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فأخذ

کہ راہب ان کے بیچ میں چلنے لگا یہاں تک کہ آکر

بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا

هذا سيد العالمين هذا رسول رب العالمين

یہ اہل جہاں کا سردار ہے یہ رب العالمین کا پیغامبر ہے

يبعثه الله رحمة للعالمين فقال له أشياخ

اسے خدا نے دنیا جہاں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ یہ سنکر

من قريش ما علمك فقال إنكم حين أشرفتم

قریش کے بوڑھوں نے راہب سے کہا یہ تجھے کس طرح معلوم ہوا کہا جب تم اس

من العقبة لم يبق حجر ولا شجر إلا خر ساجدا

کو طے کرکے اوپر آئے تھے تو کوئی پتھر باقی رہا نہ درخت ہی مگر سجدہ میں گر پڑا

ولا يسجدان إلا لنبي وإني أعرفه بخاتم

اور پتھر درخت بجز نبی کے اور کسی کو سجدہ نہیں کیا کرتے اور میں ان کو اس مہر

النبوة أسفل من غضروف كتفه مثل

نبوت سے پہچانتا ہوں جو اس کے شانہ کی ہڈی سے نیچے سیب

التفاحة ثم رجع فصنع لهم

جیسی ہے راہب یہ کہکر چلا گیا اور ان لوگوں کے لیے کھانا تیار کیا

١٤٠

Marfat.com

...امّا فلمّآ اَتَاهُم بِهٖ فکان هو فی رِعیۃِ الابل

...ب کھانا لیکر آیا تو آنحضرت اونٹ چرانے میں مصروف تھے راہب نے

...قال اَرسِلُوا الیہِ فاقبل وعلیہ غمامۃ

...ہا کر کسی آدمی کو بھیجکر اونھیں بلالو پس آنحضرت تشریف لائے حالانکہ آپ پر ایک ابر

...ظلّہٗ فلمّا دنا من القوم وجدھم قد سبقوہ

...سایہ کیے ہوئے تھا جب آپ قوم کے پاس آئے تو دیکھتے ہیں کہ سب لوگ

...لیٰ فیئِ الشجرۃِ فلمّا جلس مال فیئ الشجرۃِ

...آپ سے پہلے ہی درخت کے سایہ میں بیٹھے ہیں جب آپ بیٹھے تو درخت کا سایہ

...علیہِ فقال انظروا الیٰ فیئِ الشجرۃ مال

...آپ پر خود بخود جھک پڑا اسپر راہب بولا کہ درخت کے سایہ کو دیکھو کہ اونپر

...علیہٖ قال فبینما ھو قائمٌ علیہم وھو یناشدھم

...جھک گیا ہے۔ ابو موسیٰ نے کہا راہب اونکے پاس کھڑا ہوا قسمیں دلا دلا کر

...ن لّا یذھبوا بہٖ الی الروم فانّ الروم

...کہہ رہا تھا کہ وہ حضرت کو روم میں نہ لیجائیں کیونکہ رومی

...ن رّاَوہ عرفوہ بالصّفۃِ فیقتلونہٗ فالتفت

...اگر اونکو دیکھیں گے تو اونکی صفت سے فوراً پہچان لینگے پھر اونہیں قتل کرڈالینگے

...فاذا بسبعۃٍ قد اقبلوا من الرّوم

...راہب نے اچانک سات شخصوں کو دیکھا جو روم سے آئے تھے

...استقبلھم فقال ما جاء بکم قالوا جئنا

...در اون کا استقبال کرکے دریافت کیا تم کس ارادہ سے آئے ہو رومیوں نے جواب دیا

Marfat.com

أَنَّ هٰذَا النَّبِيَّ خَارِجٌ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَلَمْ يَبْقَ

ہم اس لئے آئے ہیں کہ یہ نبی اس مہینے میں وطن سے باہر نکلا

طَرِيقٌ إِلَّا بُعِثَ إِلَيْهِ بِأُنَاسٍ وَإِنَّا قَدْ أُخْبِرْنَا

تو کوئی ایسا رستہ باقی نہیں رہا جس کی طرف لوگ نہیں بھیجے گئے اور ہم جب اوس کی

خَبَرَهُ بُعِثْنَا إِلَى طَرِيقِكَ هٰذَا فَقَالَ هَلْ

خبر سے آگاہ کیے گئے تو تیری اس راہ کی طرف بھیجے گئے راہب بولا کیا تم سے

خَلْفَكُمْ أَحَدٌ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ قَالُوا إِنَّمَا أُخْبِرْنَا

پیچھے کوئی اور ایسا شخص ہے جو تم سے بہتر ہو رومیوں نے کہا کہ صرف ہمیں سات آدمی

خَبَرَهُ بِطَرِيقِكَ هٰذَا قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ أَمْرًا أَرَادَ

اوس نبی کے ہونے کی خبر تیری اس راہ میں دئے گئے ہیں راہب بولا بھلا تم بتا سکتے ہو جو

أَنْ يَقْضِيَهُ هَلْ يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ رَدَّهُ

پورا کرنا چاہا ہو کیا لوگوں میں سے کوئی شخص اوسے روک سکتا ہے

قَالُوا لَا قَالَ فَبَايِعُوا وَأَقَامُوا مَعَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ

کہا کوئی روک نہیں کرسکتا ابوموسی نے کہا اونہوں نے بیعت کی اور آپکے ساتھ اقامت اختیار کی راہب

بِاللّٰهِ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ يَزَلْ يُنَاشِدُهُ

میں تمہیں خدا کی قسم دیکر پوچھتا ہوں کہ تم میں اوسکا قریبی رشتہ دار کون ہے کہا ابوطالب پس راہب ابوطالب کو

حَتّٰى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ

قسم دلاتا رہا یہاں تک کہ ابوطالب نے حضرت کو وطن کی طرف لوٹا دیا اور ابوبکر نے

بِلَالًا وَزَوَّدَهُ الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ

آپ کے ساتھ بلال کو بھیجدیا راہب نے کاک

١٤٣

ـرِيْثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَبْوَابِ

ـرو عن زیتون کا نوشتہ سناتہ کیا۔ اس حدیث کو ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب

مَنَاقِبِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

مناقب میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

ہم اسے بجز اس طریقے کے اور کسی طرح نہیں پہچانتے

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ فِيْ حِلْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دسواں باب نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ

کے حلیہ کے بیان میں جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں دیکھا

وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى

اور آپ کے بدن مبارک پر سرخ حلہ تھا میں کبھی تو حضرت کی طرف دیکھتا تھا

الْقَمَرِ قَالَ فَلَهُوَ كَانَ اَحْسَنَ فِيْ عَيْنِيْ مِنَ

اور کبھی چاند کی طرف جابر نے کہا کہ حضرت میری نگاہ میں

الْقَمَرِ وَعَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

چاند سے زیادہ حسین تھے محمد کے بیٹے عمار بن یاسر کے

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ

بیٹے ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ میں نے معوذ عفرا کی بیٹی ربیع سے کہا

Marfat.com

مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ صِفِي لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

کہ ہمارے سامنے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَهُ رَأَيْتَ

اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کر۔ کہا بیٹا! اگر تو حضرت کو دیکھتا تو دیکھتا

الشَّمْسَ طَالِعَةً رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ فِي أَوَائِلِ سُنَنِهِ

کہ سورج نکل رہا ہے ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

انس بن مالک سے روایت ہے حالانکہ وہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَبْعَةً مِّنَ الْقَوْمِ لَيْسَ

علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے تھے کہ حضرت تمام لوگوں میں میانہ قد تھے نہ تو اسقدر

بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ لَيْسَ

لانبے ہی تھے نہ کوتاہ قد ہی آپ روشن رنگ تھے نہ تو بہت

بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ وَلَا آدَمَ لَيْسَ بِجَعْدٍ قَطَطٍ

سفید ہی تھے نہ بہت گندم گون ہی۔ آپ کے بال مبارک نہ تو بالکل گھنگریالے ہی تھے

وَلَا سَبْطٍ رَجِلٍ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَهُوَ ابْنُ

نہ بالکل سیدھے ہی بلکہ ان دونوں میں بین بین تھے۔ آپ پر وحی اوسوقت نازل ہوئی جبکہ آپ

أَرْبَعِينَ فَلَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ

برس کے تھے۔ پس آپ نے دس برس مکہ میں اقامت کی

قُبِضَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ

اور آنحضرت کی روح مبارک قبض کی گئی حالانکہ آپ کے سر اور ڈاڑھی میں صرف بیس

شَعْرَةً بَيْضَاءَ قَالَ رَبِيعَةُ فَرَأَيْتُ شَعْرًا مِنْ

بال سفید تھے ربیعہ نے کہا میں نے آپ کے بالوں میں سے ایک بال مبارک دیکھا

شَعْرِهِ فَإِذَا هُوَ أَحْمَرُ فَسَأَلْتُ فَقِيلَ احْمَرَّ

تو وہ سرخ تھا دریافت کرنے کے بعد مجھے جواب دیا گیا کہ وہ خوشبو سے سرخ ہو گیا ہے

مِنَ الطِّيبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الانبیاء پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت کے باب میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِي

اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل

بَابِ قَدْرِ عُمْرِهِ صَلْعَم مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ وَلَيْسَ

آپ کے اندازۂ عمر کے باب میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے لیکن

فِيهِ قَوْلُ رَبِيعَةَ فَرَأَيْتُ الخ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ

مسلم کی روایت میں ربیعہ کا یہ قول فرأیت الخ نہیں ہے۔ نیز انس سے روایت ہے

شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک

إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

آپ کے نصف کانوں تک تھے اس حدیث کو مسلم نے

صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْهُ كَانَ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے نیز انس سے روایت ہے

يَضْرِبُ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک آپ کے کندھوں تک پہونچتے تھے

وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ

قتادہؓ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک سے

شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بالوں مبارک کی کیفیت دریافت کی اُنھوں نے کہا

شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک متوسط درجے کے تھے

لَيْسَ بِالسَّبْطِ وَلَا الْجَعْدِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقَيْهِ

نہ تو اسقدر سیدھے ہی تھے نہ گھونگریلے ہی کبھی تو کانوں تک رہتے تھے اور کبھی مونڈھوں تک

رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ

ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب اللباس

فِي بَابِ الْجَعْدِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

باب الجعد میں روایت کیا ہے ابن عباس سے روایت ہے کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کے

شَعْرَهٗ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ

بال ماتھے پر چھوڑتے تھے اور مشرک سر کے بالوں کے دو حصہ کرکے دونو طرف ڈالدیتے

رُؤُسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ رُؤُسَهُمْ

اور اہل کتاب سر کے بال پیشانی پر چھوڑ دیتے تھے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ

جس چیز میں خدا کی طرف سے حکم نہیں آتے تھے اوسمیں اہل کتاب کی موافقت کو دوست رکھتے تھے چنانچہ

ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اول اول سدل کیا پھر اپنے مبارک بالوں کے دو حصے کرکے سر کے دونوں طرف ڈال دیئے تھے

رَأْسَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

وسلم میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب

الْفَضَائِلِ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ

الفضائل میں نقل کیا ہے قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس سے پوچھا کیا

خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِنَّمَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا ہے۔ کہا نہیں بلکہ

كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْبَابِ

تھوڑی سی سفیدی آپکی دونوں کنپٹیوں میں تھی۔ اسے بخاری نے باب مذکور میں روایت کیا ہے

الْمَذْكُورِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ وَكَانَ إِذَا ادَّهَنَ

سر اور ڈاڑہی مبارک کے آگے کے بال سفید مائل بسیاہی تہے جب آپ تیل لگاتے

لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ

توسپیدی ظاہر نہوتی لیکن جب سر کے بال مبارک پریشان ہوتے توسپیدی ظاہر ہوجاتی تہی اور

كَثِيرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ

آپ کی ڈاڑہی مبارک بہت گہن دار تہی۔ اسپر ایک شخص نے کہا کہ حضرت کا چہرہ مبارک شمشیر

السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ١٤٨

جیساتہا جابر نے کہا نہیں بلکہ آفتاب و ماہتاب کی مانند تہا

وَكَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ

اور طباقی تہا میں نے مہر نبوت کو آپ کے شانہ مبارک کے پاس دیکہا

مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ رَوَاهُ

کہ کبوتر کے انڈے جیسے تہی (اور) اوسکا رنگ آپکے بدن مبارک سے بہت مشابہ

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِي بَابِ

اسے مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل باب

إِثْبَاتِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ

اثبات خاتم النبوۃ میں روایت کیا ہے براسے روایت ہے

Marfat.com

...ول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے بڑھ کر

...ها واحسنهم خلقا ليس بالطويل البائن ولا

...ب رو تھے اور خلق وعادت میں سب سے زیادہ نیک تھے۔ نہ تو بہت لانبے ہی تھے نہ

قصير وعن شعبة عن الحكم قال سمعت

...تے شعبہ سے روایت ہے اور وہ حکم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سُنا

...جحيفة قال خرج رسول الله صلى الله عليه

ابو جحیفہ سے سُنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

...سلم بالهاجرة إلى البطحاء فتوضأ ثم

149 ...سلم گرم دوپہری میں بطحا کی طرف تشریف لیگئے وہاں وضو کرکے ظہر کی

...لى الظهر ركعتين والعصر ركعتين وبين

دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپکے

...يديه عنزة قال شعبة وزاد فيه عون

...آگے بھالا گڑا ہوا تھا شعبہ نے کہا اور اس حدیث میں عون نے

...ن أبيه أبي جحيفة قال كان يمر من

...اپنے باپ ابو جحیفہ سے اسقدر اور بھی زیادہ کیا کہ ابو جحیفہ نے کہا

...ورائها المرأة وقام الناس فجعلوا يأخذون

...بھالے کے پیچھے سے ہوکر عورت گزرتی تھی لوگوں نے کھڑے ہوکر

...يديه فيمسحون بهما وجوههم

...آپ کے مبارک ہاتھ پکڑے اور انھیں اپنے چہروں پر ملنے شروع کیے

قَالَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَوَضَعْتُهَا عَلٰى وَجْهِيْ فَ

ابو جحیفہ نے کہا میں نے حضرت کا مبارک ہاتھ پکڑ کر اپنے منہ پر

هِيَ اَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَطْيَبُ رَائِحَةً مِّنَ الْمِسْ

وہ برف سے بہت زیادہ سرد اور مشک سے بڑھکر خوشبودار تھا

رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَا

ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء

فِيْ بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ

انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ اَرَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَكَا

ہاتھ مبارک بھرے ہوئے تھے میں نے حضرت کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا

شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَاجَعْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک میانی درجہ تھے نہ تو محض گھونگریالے تھے

وَلَا سَبِطٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَا

نہ بالکل سیدھے ہی اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

اللِّبَاسِ فِيْ بَابِ الْجَعْدِ وَعَنْ حُمَيْ

اللباس باب الجعد میں روایت کیا ہے حمید سے

قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا عَنْ صِيَامِ النَّبِ

روایت ہے کہ میں نے انس سے رسول خدا

Marfat.com

لى الله عليه وسلم فقال ما كنت أحب

الله علیہ وسلم کے روزہ کی کیفیت دریافت کی۔ کہا میں یہ بات بہت دوست رکھتا تھا

أراه من الشهر صائما إلا رأيته و لا

حضرت کو کسی مہینے میں روزہ دار نہ دیکھوں مگر میں آپ کو روزہ دار دیکھتا اور

مفطرا إلا رأيته ولا من الليل قائما إلا رأيته

افطار کرنے والا نہ دیکھوں لیکن دیکھتا اور نہ شب کو نماز میں کھڑا دیکھوں مگر دیکھتا

ولا نائما إلا رأيته ولا مسست خزة ولا

نہ سوتا دیکھوں مگر دیکھتا اور میں نے کبھی کسی ایسے ریشم اور نہ

حريرة ألين من كف رسول الله صلى الله

کو چھوا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کف مبارک سے نرم تر ہو

عليه وسلم ولا شممت مسكة ولا عنبرة

اور نہ کبھی وہ مشک و عنبر سونگھا

أطيب رائحة من رائحة رسول الله صلى الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بو سے زیادہ خوشبودار ہو

عليه وسلم رواه البخاري في صحيحه في كتاب

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الصوم في باب ما يذكر من صوم النبي

وسلم کے اس باب میں روایت کیا ہے جس میں نبی

صلى الله عليه وسلم وعن قتادة

علیہ وسلم کے روزہ کی کیفیت مذکور ہے قتادہ سے روایت ہے

أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى ا

کہ انس نے یہ حدیث بیان کی کہ پیغمبر خدا صلے ا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّ

علیہ وسلم کسی دعا میں اپنے مبارک ہاتھہ بہت اونچے نہیں کیا کر

دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَ

مگر استسقا کی دعا میں آپ اس دعا میں اسقدر اونچے ہاتھہ کرتے

يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِ

کہ آپ کے مبارک بغلوں کی سپیدی دیکھی جاتی تہی اس حدیث کو بخاری

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب صفت

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ السَّائِ ١٥٢

النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے سائب

ابْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّ

بن یزید سے روایت ہے کہ میری خالہ مجھے نبی صلی ا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْ

علیہ وسلم کے پاس لیگئیں اور عرض کیا اے رسول خدا میرا بہا

أُخْتِي وَقِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا

بیماری میں مبتلا ہوگیا ہے آپ نے میرے سر پر ہاتھہ پھیرا اور میرے حق

بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوءِ

برکت کی دعا کی اور وضو کیا میں نے آپ کے وضو کا پانی پیا

Marfat.com

ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰی خَاتَمِ

پھر میں حضرت کی پشت مبارک کے پیچھے کھڑا ہوا اور

بَیْنَ کَتِفَیْہِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَۃِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ

آپ کے دونوں شانوں کے بیچ میں مہر نبوت کو چھپرکھٹ کے تکمہ کی مانند دیکھا اسے بخاری نے

صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ الْوُضُوْءِ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ فِیْ

صحیح بخاری کی کتاب الوضوء میں اور مسلم نے

صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ الْفَضَائِلِ فِیْ بَابِ خَاتَمِ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل باب خاتم

النُّبُوَّۃِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ رَاَیْتُ

النبوۃ میں روایت کیا ہے جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے

خَاتَمًا فِیْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک میں مہر نبوت کو دیکھا

کَاَنَّهٗ بَیْضَةُ حَمَامٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الْبَابِ الْمَذْکُوْرِ

گویا وہ کبوتر کا انڈا ہے اس حدیث کو مسلم نے باب مذکور میں روایت کیا ہے

وَعَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ دُفِعْتُ اِلَی النَّبِیِّ

ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف دفع کیا گیا حالانکہ آپ موضع ابطح میں

قُبَّةٍ كَانَ بِالْهَاجِرَةِ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَنَادٰی

قبہ میں دوپہری کے وقت قبہ میں تشریف رکھتے تھے اتنے میں بلال نے نکلکر

Marfat.com

بالصلوة ثم دخل فاخرج فضل وضوء

اذان دی پھر قبہ میں جاکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فوقع الناس

وضو سے بچا ہوا پانی لے آئے لوگ اوس پانی پر گرے پڑتے

عليه ياخذون منه ثم دخل فاخرج العنزة

اور تبرکا اوس میں سے تھوڑا تھوڑا لیتے تھے بلال پھر قبہ میں گئے اور وہاں بھالا نکال لائے

وخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم كاني

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم قبہ سے باہر تشریف لائے گویا کہ میں

انظر الى وبيص ساقيه فركز العنزة ثم صلى

آپکی پنڈلیوں مبارک کی چمک کو دیکھتا تھا ازاں بعد بھالا زمین پر گاڑا پھر آپ نے

الظهر ركعتين والعصر ركعتين يمر بين يديه

ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں حالانکہ آپ کے آگے سے

الحمار والمرأة رواه البخاري في صحيحه في كتاب

گدھا اور عورت دونوں گزر رہے تھے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الانبياء في باب صفة النبي صلى الله عليه

الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ

وسلم وعن ابي هريرة قال كان النبي

وسلم میں روایت کیا ہے ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

صلى الله عليه وسلم ضخم القدمين حسن

صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر اور بھرے ہوئے تھے آپ خوبروی

وجهه لم أر بعده مثله رواه البخاري في

اپنا نظیر نہ رکھتے تھے میں نے حضرت کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ اسے بخاری نے

صحيحه في كتاب اللباس في باب الجعد و

صحیح بخاری کی کتاب اللباس باب الجعد میں روایت کیا ہے

عن أنس قال دخل علينا النبي صلى الله

انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آکر

عليه وسلم فقال عندنا فعرق وجاءت أمي

قیلولہ کیا اس میں آپ کو پسینہ آیا تو میری والدہ

بقارورة فجعلت تسلت العرق فيها فاستيقظ

شیشہ لائیں اور اپنی انگلی سے پسینہ پونچھ پونچھ کر اوس میں جمع کرنے لگیں

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا أم سليم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جاگے تو فرمایا اے ام سلیم!

ما هذا الذي تصنعين قالت هذا عرقك

یہ تم کیا کر رہی ہو عرض کیا حضرت! یہ آپ کا پسینہ ہے

نجعله في طيبنا وهو من أطيب الطيب رواه

اسے ہم اپنی خوشبوؤں میں ملاتے ہیں اور اس میں تمام خوشبوؤں سے زیادہ خوشبو ہے اسے

مسلم في صحيحه في كتاب الفضائل في باب

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اوس میں روایت کیا ہے

طيب عرقه صلى الله عليه وسلم وعن

جس میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو کا بیان ہے

حَبِيْبُ بْنُ خُدْرَةَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ

حبیب بن خدرہ سے روایت ہے کہ بنی حریش کے ایک مرد نے مجھے یہ حدیث بیان کی

حُرَيْشٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ حِيْنَ رَجَمَ رَسُوْلُ

کہ میں اپنے والد کے ساتھ تھا جب کہ رسول خدا

اللّٰهِ تَعَالٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ماعز بن مالک کو سنگسار کیا

فَلَمَّا اَخَذَتْهُ الْحِجَارَةُ اُرْعِبْتُ فَضَمَّنِيْ اِلَيْهِ

جب ماعز پر چاروں طرف سے پتھر پڑنے لگے تو میں مرعوب ہوگیا یہ دیکھکر

رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے چمٹا لیا پس

عَلَيَّ مِنْ عَرَقِ اِبْطِهٖ مِثْلُ رِيْحِ الْمِسْكِ وَعَنْ

آپ کی بغل مبارک سے خوشبو کے مشک جیسا پسینہ مجھ پر بہا

اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يُعْرَفُ بِاللَّيْلِ بِرِيْحِ الطِّيْبِ رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ

رات کے وقت خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے

فِيْ اَوَائِلِ سُنَنِهٖ

سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے

Marfat.com

باب الحادی عشر فی اخلاق النبی

گیارھواں باب نبی

صلے اللہ علیہ وسلم وشمائلہ قال اللہ تعالیٰ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وشمائل کے بیان میں خداتعالے نے

سورۃ آل عمران فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم

سورۂ آل عمران میں فرمایا ہے کہ ای پیغمبر یہ خداہی کی رحمت کا سبب ہے کہ تم

و کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک

نہیں نرم دل ہے اور اگر تم بد خو سخت دل ہوتے تو وہ کبھی تمہارے پاس سے تتر بتر ہوجاتے

عف عنھم واستغفر لھم وشاورھم

تو تم اون سے درگزر کرو اور اونکے لیے بخشش مانگو اور کام میں

الامر فاذا عزمت فتوکل علی اللہ ان اللہ

شورہ لو لیکن جب عزم کر بیٹھو تو بھروسہ خداہی پر کرو بیشک خداکو

المتوکلین ۰ وقال اللہ تعالیٰ فی

وسہ کرنے والے بھاتے ہیں اور خدا تعالے نے

رۃ القلم ن والقلم وما یسطرون ما

سورۂ قلم میں فرمایا۔ قلم اور اوس چیز کی قسم جس سے فرشتے لکھتے ہیں

نعمۃ ربک بمجنون وان لک لاجرا

پنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں اور بیشک تمہارے لیے

Marfat.com

غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ وَعَنْ

بے انتہا ثواب ہے اور تم بڑے خلق پر پیدا ہوئے ہو

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّكَانَ يَقُوْلُ

علیہ وسلم نہ تو طبعاً فحش گو تھے نہ فحش گوئی میں تکلف کرنیوالے تھے آپ فرمایا کرتے تھے

اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا وَعَنْ عَائِشَةَ

کہ تم میں بہتر وہ شخص ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں عائشہ رض سے روایت ہے

اَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ

جن دو کاموں میں اختیار دیے گئے تو آپنے وہ کام اختیار کیا جو اونمیں بہت آسان تھا جب تک

اِثْمًا فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

موجب گناہ نہ ہوتا تھا اگر گناہ کا باعث ہوتا تھا تو آپ اوس سے بہت دور رہتے

مَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِنَفْسِهٖ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ

اپنی ذات خاص کے لیے کبھی انتقام نہیں لیا ہاں جب امر خداوندی کی حرمت پر غلبہ کیا جاتا

لِلّٰهِ بِهَا رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

تو اوس حرمت کے سبب خدا کے لیے انتقام لیتے تھے ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے

١٥٦

Marfat.com

في كتاب الانبياء في باب صفة النبيّ صلّى الله

کتاب الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ

عليه وسلّم ورواهما مسلم في صحيحه في

علیہ وسلم میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

كتاب الفضائل وعن سماك بن حرب

کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے سماک بن حرب سے روایت ہے

قال قلت لجابر بن سمرة أكنت تجالس

کہا میں نے جابر بن سمرہ سے کہا کیا تم

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم قال نعم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی کرتے تھے کہا ہاں

كثيرا كان لا يقوم من مصلاه الذي يصلي

اکثر ایسا ہوتا تھا کہ حضرت اوس نماز کی جگہ سے نہ اوٹھتے تھے

فيه الصبح حتى تطلع الشمس فاذا طلعت

جہاں صبح کی نماز پڑھتے تھے جب تک آفتاب نہ نکل آتا تھا آفتاب نکل آنے کے

قام وكانوا يتحدثون فيأخذون في أمر

بعد آپ وہاں سے اوٹھ کھڑے ہوتے اور لوگ ادھر ادھر کی باتیں کرتے

الجاهلية فيضحكون ويتبسم صلّى الله

جاہلیت کے واقعات کا سلسلہ چھیڑ دیتے اور ہنستے بھی پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلّم رواه مسلم في كتاب الفضائل

علیہ وسلم بھی اونکی باتیں سنکر مسکراتے تھے اسے مسلم نے کتاب الفضائل کے

فِی بَابِ تَبَسُّمِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

اس باب میں روایت کیا ہے جس میں آپ کے مسکرانے کا ذکر ہے

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ اَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی

انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِیٌّ غَلِیْظُ

علیہ وسلم کے ساتھ چلا جاتا تھا اور آپ نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے

الْحَاشِیَةِ فَاَدْرَكَهُ اَعْرَابِیٌّ فَجَذَبَهُ جَذْبَةً

جس کا حاشیہ نہایت سخت تھا رستہ میں ایک صحرانشین آپ کو ملا اور اوس نے

شَدِیْدَةً حَتّٰی نَظَرْتُ اِلٰی صَفْحَةِ عَاتِقِ

سختی کے ساتھ آپ کو چادر پکڑ کے کھینچا یہاں تک کہ میں نے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَثَّرَتْ بِهِ حَاشِیَةُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن مبارک و شانہ کے بیچ میں دیکھا کہ چادر کے حاشیے کے گہرے اثر پڑ گئے

الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَذْبَتِهِ ثُمَّ قَالَ مُرْلِیْ مِنْ

بردی کے کھینچنے کی سختی سے زاں بعد بدوی بولا کہ دیجئے مجھ کو

مَالِ اللّٰهِ الَّذِیْ عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ فَضَحِكَ

کہ جو خدا کا مال تمہارے پاس ہے اوس میں سے مجھے بھی دیں حضرت اوس کی طرف دیکھ کر ہنسے

ثُمَّ اَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا كَانَ

اور دینے کا حکم فرمایا عبد اللہ سے روایت ہے کہ جب

یَوْمُ حُنَیْنٍ اٰثَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

واقعہ حنین کا دن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اناسا فی القسمة اعطی الاقرع بن حابس

مال غنیمت تقسیم کرتے وقت چند آدمیوں کو بخشش و عطا میں منتخب کیا اقرع بن حابس کو

مائة من الابل واعطی عیینة مثل ذلك

سو اونٹ دیئے اسی طرح عیینہ کو سو اونٹ دیئے

واعطی اناسا من اشراف العرب واثرهم

اور اشراف عرب میں کے چند اور آدمیوں کو دیگر اونہیں

یومئذ فی القسمة قال رجل والله ان هذه

اسدن تقسیم میں مزید عطا کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ اسپر ایک شخص نے کہا خدا کی قسم

القسمة ما عدل فیها او ما ارید فیها وجه

اس تقسیم میں انصاف نہیں کیا گیا یا یہ کہا کہ اسمیں خدا کی رضامندی کا ارادہ نہیں کیا گیا

الله فقلت والله لاخبرن النبی صلی الله علیه

میں نے کہا قسم خدا کی میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اسکی ضرور خبر کرونگا

وسلم فاتیته فاخبرته فقال فمن یعدل

چنانچہ میں نے حضرت کے پاس حاضر ہوکر اس کی خبر کردی آپ نے فرمایا

اذا لم یعدل الله ورسوله رحم الله موسی

جب خدا رسول ہی انصاف نکریں گے تو اور کون انصاف کریگا خدا موسی پر رحم کرے

قد اوذی باکثر من هذا فصبر رواهما

اس سے بہت زیادہ رنج دیئے گئے مگر صبر کیا ان دونوں حدیثوں کو

البخاری فی صحیحه فی کتاب الجهاد فی باب

امام بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد کے اس باب میں

Marfat.com

ماكان النبي صلى الله عليه وسلم يعطي

روایت کیا ہے جس میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

المؤلفة قلوبهم الخ ورواهما مسلم في

مولفۃ القلوب الخ کو دینے کا ذکر ہے اور مسلم نے

صحيحه في كتاب الزكاة في باب اعطاء المؤلفة

صحیح مسلم کی کتاب الزکاۃ کے باب اعطاء المؤلفۃ الخ مین

الخ مع تغير يسير وعن جابر بن عبد الله

تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے جابر بن عبداللہ سے روایت ہے

اخبر انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه

انہون نے خبر دی کہ مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وسلم قبل نجد فلما قفل رسول الله صلى

نجد کی طرف ایک غزوہ مین گیا جب رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم قفل معه فادركتهم

اللہ علیہ وسلم وہان سے لوٹے تو مین بھی آپکے ساتھ لوٹ آیا رستہ مین لشکر اسلام

القائلة في واد كثير العضاه فنزل رسول

ایک ایسے میدان مین دوپہر ہو گئی جہان بہت سے اونچے اونچے خاردار درخت تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وتفرق الناس

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہان نزول فرمایا اور لوگ

يستظلون بالشجر فنزل رسول الله صلى

درخت کے سایہ کی تلاش مین ادھر ادھر پھیل گئے پیغمبر خدا صلے اللہ

Marfat.com

١٦٤

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ

علیہ وسلم نے درخت ببول کے سایہ تلے نزول فرمایا اور اپنی تلوار اسمیں لٹکا دی

وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہم سب لوگ سو گئے اتنے مین سنتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَدْعُوْنَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ

وسلم ہمیں بلا رہے ہیں اور آپکے پاس ایک بدوی موجود ہے حضرت نے فرمایا

هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِيْ وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ

کہ اس بدوی نے میرے سوتے مین تلوار کھینچی جب مین جاگا

وَهُوَ فِيْ يَدِهٖ صَلْتًا فَقَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ

تو دیکھتا ہون کہ ہاتھ مین ننگی تلوار لئے کہہ رہا ہے بتا اب مجھسے تمہیں کون بچا سکتا ہے

مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قُلْتُ اللّٰهُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ

اب مجھسے تمہیں کون بچا سکتا ہے مین نے کہا خدا خدا خدا الغرض حضرت نے

يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

اُسے کوئی سزا نہیں دی اور وہ آپ کے پاس بیٹھ گیا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ فِيْ بَابِ مَنْ عَلَّقَ سَيْفَهُ

کتاب الجہاد کے اُس باب مین روایت کیا ہے جسمین درخت مین تلوار لٹکانے کا ذکر ہے

بِالشَّجَرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

اور مسلم نے اُس کے ہم معنے صحیح مسلم کے

كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِيْ بَابِ تَوَكُّلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب الفضائل کے اُس باب مین نقل کیا ہے جس مین نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

علیہ وسلم کے توکل کا ذکر ہے ابو سعید خدری رضی سے روایت ہے

قَالَ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہ علی بن ابی طالب نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یمن سے کچھ سونا بھیجا سونا

فِيْ اَدِيْمٍ مَقْرُوْظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ

ایک ایسے چمڑے میں رکھا گیا تھا جو سلم کے پتوں سے دباغت دیا گیا تھا سونا خاک مٹی سے چھانا نہیں کیا گیا تھا

فَقَسَمَهَا بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ

حضرت نے اس سونے کو چار شخصوں میں تقسیم کیا (۱) عیینہ بن بدر

وَاَقْرَعَ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ اِمَّا

(۲) اقرع بن حابس (۳) زید الخیل (۴)

عَلْقَمَةُ وَاِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ

علقمہ یا عامر بن طفیل میں اس پر حضرت کے ایک صحابی نے کہا

مِنْ اَصْحَابِهٖ كُنَّا نَحْنُ اَحَقَّ بِهٰذَا مِنْ هٰؤُلَاءِ

کہ ہم اس عطیہ کے ان لوگوں سے زیادہ مستحق تھے

قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راوی کا بیان ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی

فَقَالَ اَلَا تَأْمَنُوْنِيْ وَاَنَا اَمِيْنُ مَنْ فِي السَّمَاءِ

تو فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں جانتے حالانکہ میں صاحب آسمان کا امانت دار ہوں

Marfat.com

ى خبر السماء صباحاً ومساءً قال فقام

ے پاس صبح شام آسمان کی خبر آتی ہے راوی نے کہا یہ سنکر

غائر العینین مشرف الوجنتین ناشز

ن اٹھ کھڑا ہوا جسکی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں گال پھولے ہوئے تھے

هة كث اللحية محلوق الرأس مشمر

بھری ہوئی تھی ڈاڑھی گھندار تھی سر گھٹا ہوا تھا تہبند نصف پنڈلی تک

ار فقال یا رسول الله اتق الله قال

تھا۔ پس کہا اے رسول خدا خدا سے ڈرو حضرت نے فرمایا

ك أولست أحق أهل الأرض أن يتقي الله

ہو گیا میں تمام اہل زمین سے اسبات کا زیادہ سزاوار نہیں ہوں کہ خدا سے ڈروں

ثم ولى الرجل قال خالد بن الوليد

کہا اسکے بعد وہ شخص پیٹھ موڑ کر جانے لگا تو خالد بن ولید نے کہا

سول الله ألا أضرب عنقه قال لا لعله

سول اللہ کیا مجھے اسکی گردن مارنی نہیں چاہیے فرمایا نہیں شاید کہ وہ

يكون يصلي فقال خالد وكم من مصل

ڑھتا ہو خالد نے عرض کیا حضرت بہت سے نمازی

بلسانه ما ليس في قلبه قال رسول

وہ بات کہتے ہیں جو دل میں نہیں ہوتی رسول

صلى الله عليه وسلم إني لم أومر أن أنقب

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو مجھے لوگوں کے دلوں کی چھان بین کرنیکا حکم ہوا ہے

Marfat.com

عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ

نہ اُن کے پیٹ چیرنے کا ۔۔۔ راوی کا بیان ہے کہ

ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ اِنَّهٗ يَخْرُجُ

پھر حضرت نے اُس کی طرف دیکھکر فرمایا (حالانکہ وہ پیٹھ موڑ کر جا چکا تھا

ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَ

کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جنکی زبانیں تو کلام الٰہی کی تلاوت سے تر

لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ

مگر اس کا اثر حلق کے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے اس طرح خارج ہو جائیں گے

يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَاَظُنُّهٗ قَالَ ١٦٦

تیر شکار سے نکل جاتا ہے راوی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے آنحضرت نے یہ بھی فر

اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ رَوَاهُ الْبُخَ

کہ اگر بالفرض میں انہیں پاؤں تو ثمودیوں کی طرح قتل کر ڈالوں اسے بخاری

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْمَغَازِيْ فِيْ بَابِ

صحیح بخاری کی کتاب المغازی کے اس باب میں نقل کیا ہے جس

عَلِيٍّ وَخَالِدٍ اِلَى الْيَمَنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

علی رض اور خالد رض کو یمن کی طرف بھیجنے کا ذکر ہے اور مسلم نے صحیح مسلم

فِيْ كِتَابِ الزَّكٰوةِ فِيْ بَابِ اِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ

کتاب الزکاۃ کے باب اعطاء المولفۃ الخ میں روایت کیا

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ ال

ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ

Marfat.com

١٦٧

اللہ علیہ وسلم طعاما قط ان اشتہاہ

علیہ وسلم نے کبھی کسی مباح کھانے کو برا نہیں بتایا اگر طبیعت چاہتی

ولا ترکہ رواہ البخاری فی صحیحہ

ورنہ چھوڑ دیتے تھے اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

کتاب الانبیاء فی باب صفة النبی صلی اللہ

کتاب الانبیاء باب صفة النبی صلے اللہ

وسلم وعن البراء قال رایت النبی

وسلم میں روایت کیا ہے براء سے روایت ہے کہ میں نے نبی

اللہ علیہ وسلم یوم الاحزاب ینقل

اللہ علیہ وسلم کو واقعہ احزاب کے دن دیکھا کہ آپ

اب وقد واری التراب بیاض بطنہ و

سے مٹی اٹھا کر دوسری جگہ ڈالتے تھے حالانکہ مٹی نے آپ کے پیٹ مبارک کی سفیدی چھپا دی تھی

یقول لولا انت ما اھتدینا ولا تصدقنا

ہو کہتے جاتے تھے کہ خداوندا اگر تیری ہدایت نہ ہوتی تو ہم نہ کبھی راہ یاب ہوتے نہ خیرات کرتے

صلینا فانزلن سکینة علینا وثبت

نماز پڑھتے تو اب ہم پر سکون واطمینان نازل کر اور

قدام ان لاقینا ان الاولی قد بغوا علینا

دشمنوں سے بھڑیں تو ہمیں ثابت قدم رکھ بیشک لوگوں نے ہم پر زیادتی کی

ارادوا فتنة ابینا رواہ البخاری فی صحیحہ

فتنہ برپا کرنا چاہتے ہیں تو ہم انکار کرتے ہیں اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي بَابِ حَفْرِ الْخَنْدَقِ وَ...

کتاب الجہاد کے خندق کھودنے کے باب میں ا...

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي بَابِ غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ

مسلم نے صحیح مسلم کی غزوہ احزاب کے باب میں

تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَ...

تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَا...

صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ فیاض تھے اور

مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِ...

رمضان کے مہینے میں تو بہت ہی فیاض ہوتے تھے جب جبرئیل آپ کے دیدار کو آتے

وَكَانَ جِبْرَئِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَ...

جبرئیل رمضان کی ہر رات میں آپ کا دیدار حاصل کرتے

فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى ا...

اور آپ سے قرآن کا دور کیا کرتے - پس رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَ...

علیہ وسلم لوگوں سے نیکی کرنے میں اس ہوا سے بھی زیادہ سخی تھے جو مینہ کی خوشخبری لاتی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَا...

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیا

فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ...

باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے

Marfat.com

169

عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک عورت بُردہ (چادر) لیکر آئی

ببردة قال اتدرون ما البردة فقيل له

سہل نے لوگون کی طرف مخاطب ہوکر کہا تم جانتے ہو بردہ کیا ہے جواب دیا گیا

نعم هي الشملة منسوج في حاشيتها قالت

ہان وہ ایک بُنی ہوئی چادر ہے جس مین اُس کا حاشیہ بنا ہوا ہو عورت نے کہا

يا رسول الله اني نسجت هذه بيدي اكسوكها

اے رسول خدا مین نے آپ کو پہنانے کے لئے یہ چادر اپنے ہاتھ سے بُنی ہے

فاخذها النبي صلى الله عليه وسلم محتاجا

پھر نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسے لیلیا حالانکہ آپ اُس کے حاجت مند تہے

اليها فخرج الينا وانها ازاره فقال رجل من

اس کے بعد حضرت اُس چادر کا تہ بند کئے ہوئے ہمارے پاس آئے

القوم يا رسول الله اكسنيها فقال نعم

قوم مین سے ایک شخص بول اُٹھا کہ اے رسول خدا یہ کپڑا تو مجھے پہنا دیجئے حضرت نے فرمایا اچھا

فجلس النبي صلى الله عليه وسلم في المجالس

پھر نبی صلے اللہ علیہ وسلم مجلس مین بیٹھ گئے

ثم رجع فطواها ثم ارسل بها اليه فقال له

پھر وہان سے لوٹ کر آئے تو اُس چادر کو لپیٹ کر کے اُس شخص کے پاس بہیجدیا

القوم ما احسنت سالتها اياه ولقد عرفت

قوم نے اُسے کہا کہ تو نے اچھا نہین کیا تو نے حضرت سے اُسے مانگا حالانکہ تجھے معلوم تہا

Marfat.com

أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللّٰهِ مَا سَأَ

کہ حضرت کسی سائل کو محروم نہیں پھیرا اس شخص نے کہا قسم خدا کی نہیں حضرت سے اس لیے مانگا ہے

إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ

کہ یہ چادر میرے مرنے کے دن میرا کفن ہو سہل نے کہا پس وہ چادر اس کا کفن ہوئی

كَفَنَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْبُيُوعِ فِي بَابِ النَّسَّاجِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ

البیوع باب النساج میں روایت کیا ہے مخرمہ کے بیٹے مسور سے روایت ہے

مَخْرَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ مَخْرَمَةَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنَّ

کہ میرے باپ مخرمہ نے کہا فرزند من!

بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ

مجھے یہ خبر پہونچی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

عَلَيْهِ أَقْبِيَةٌ فَهُوَ يَقْسِمُهَا فَاذْهَبْ بِنَا إِلَيْهِ

قبائیں آئی ہیں اور آپ انہیں تقسیم کر رہے ہیں تو تو ہمیں حضرت کے پاس لیچل

فَذَهَبْنَا فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چنانچہ ہم گئے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ ادْعُ لِيَ النَّبِيَّ

آپ کے مکان میں پایا مخرمہ نے مجھ سے کہا فرزند من! نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْظَمْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم کو بلالے۔ مجھے مخرمہ کی یہ بات بہت سخت معلوم ہوئی میں نے

Marfat.com

عوتك رسول الله صلى الله عليه وسلم

كيا تمهارے لئے رسول خدا صلے الله عليه وسلم كو بلاؤن

قال يا بني انه ليس بجبار فدعوته فخرج

مه نے كها فرزند من! حضرت متكبر نهين هين چنانچه مين نے آپكو آواز دي اور آپ

عليه قباء من ديباج مزرر بالذهب فقال

پاس ايسي قبا ہاتھ مين لئے ہوئے تشريف لائے جسين سونيكي گهنڈيان لگي ہوئي تهين پس حضرت نے فرمايا

مخرمة هذا خبأناه لك فاعطاه اياه رواه

مه! يه مين نے تيرے لئے چهپا رکها ہے يه فرماكر آپ نے وه قبا مخرمه كو ديدي۔ اسے

بخاري في صحيحه في كتاب اللباس في

بخاري نے صحيح بخاري كي كتاب اللباس كے

ب المزرر بالذهب وعن ابن شهاب قال

ب المزرر بالذهب مين روايت كيا ہے ابن شهاب سے روايت ہے

ز ارسول الله صلے الله عليه وسلم غزوة

ك رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے غزوه

فتح مكة ثم خرج رسول الله صلے الله

يعنے فتح مكه كا غزوه كيا ازان بعد رسول الله صلے الله

ه وسلم بمن معه من المسلمين فاقتتلوا

نے همراهي مسلمانون كے ساتھ نكلے اور مسلمانون نے ميدان حنين مين جنگ كي

ين فنصر الله عز وجل دينه والمسلمين

بزرگ اور برتر نے اپنے دين اور مسلمانون كي مدد كي

171

وَاَعْطٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

یَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ ابْنَ اُمَیَّۃَ مِائَۃً مِّنَ النَّعَمِ

اس دن صفوان بن امیہ کو سو اونٹ دیئے

ثُمَّ مِائَۃً ثُمَّ مِائَۃً قَالَ ابْنُ شِہَابٍ فَحَدَّثَنِیْ

پھر سو پھر سو ابن شہاب نے کہا مجھے

سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللّٰہِ

سعید بن مسیب نے حدیث بیان کی کہ صفوان نے کہا قسم خدا کی

لَقَدْ اَعْطَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے بہت سی بیش قیمت چیزیں عطا کیں

مَا اَعْطَانِیْ وَاِنَّہٗ لَاَبْغَضُ النَّاسِ اِلَیَّ فَمَا بَرِ

اور حال یہ ہے کہ آپ میرے نزدیک تمام لوگوں سے زیادہ دشمن تھے سو آپ ہمیشہ

یُعْطِیْنِیْ حَتّٰی اِنَّہٗ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ وَعَنْ

مجھے دیتے رہے یہانتک کہ آپ میرے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ دوست ہو گئے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَیْنِ لَقَدْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آجاتا

اَعْطَیْتُکَ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَقَالَ بِیَ

تو بیشک میں تجھے (اپنے دونوں دست مبارک کیطرف اشارہ کرکے) اتنا اور اسقدر اتنا

Marfat.com

يعاً فقبض النبي صلى الله عليه وسلم

ليكن پيغمبر خدا صلے الله عليه وسلم

ل ان يجيء مال البحرين فقدم على ابي بكر

رين كا مال آنے سے پیشتر ہی انتقال کر گئے آپ کے انتقال کے بعد ابو بکرؓ کے پاس

ده فامر منادياً فنادى من كانت له على

یا تو انہوں نے ایک منادی کو حکم فرمایا اس نے چارون طرف منادی کردی کہ جس سے

بي صلى الله عليه وسلم عدة او دين

بی صلی الله عليه وسلم نے کوئی وعدہ کیا ہو یا جسکا آپ پر کچھ قرضہ آتا ہو

يات فقمت فقلت ان النبي صلى الله

ے آنا چاہئے مین نے کہڑے ہوکر کہا کہ نبی صلے الله

ليه وسلم قال لو قد جاء مال البحرين

ہ وسلم نے فرمایا تہا کہ اگر بحرین کا مال آجاتا

طيتك هكذا وهكذا وهكذا فحثى ابو بكر

تی تجھے اسقدر اور اسقدر اور اسقدر دیتا حضرت ابو بکر نے مجھے لپ بہر کر

ثم قال لي عدها فعددتها فاذا هي

دیا پہر فرمایا کہ اسے گن مین نے جو گنا تو وہ

خمسمائة فقال خذ مثليها رواهما مسلم

سو تھے پس ابو بکرؓ نے فرمایا کہ اس سے دوگنا اور لیلوان دونون حدیثون کو مسلم نے

في كتاب الفضائل في باب سخائه

کتاب الفضائل کے اس باب مین روایت کیا ہے

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ

جس مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا ذکر ہے اور بخاری نے

الْحَدِيْثَ الْاٰخَرَ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْكَفَا

دوسری حدیث کو صحیح بخاری کی کتاب الکفالۃ مین

مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ

تہوڑے سے تغیر کے ساتھہ نقل کیا ہے ابوبکرؓ کے فرزند عبداللہ سے روایت ہے

عَنْ رَّجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ قَالَ زَحَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰ

اور وہ ایک عربی شخص سے روایت کرتے ہین کہ اُس نے کہا مین نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے نزدیک اقدو حنین کے روز ہجوم کیا

وَفِيْ رِجْلِيْ نَعْلٌ كَثِيْفَةٌ فَوَطِئْتُ بِهَا عَلٰى رِجْلِ

اور میرے پاؤن مین سخت اور موٹا جوتا تہا تو مین نے اُس سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا پاؤن مبارک کچل دیا

فَنَفَحَنِيْ نَفْحَةً بِسَوْطٍ فِيْ يَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

آپ نے مجہے اُس کوڑے سے جو آپکے دست مبارک مین تہا یون ہی مار کر فرمایا بسم اللہ

اَوْجَعْتَنِيْ قَالَ فَبِتُّ لِنَفْسِيْ لَائِمًا اَقُوْلُ

تو نے مجہے سخت تکلیف دی وہ شخص کہتا ہے کہ مین رات بہر اپنے نفس کو ملامت کرتا اور دل مین کہتا رہا

اَوْجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دردمند کیا

Marfat.com

۱۷۵

تُ بِلَيْلَةٍ كَمَا يَعْلَمُ اللّٰهُ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا

ما خوب جانتا ہے کہ جس حال مین مین نے رات بسر کی ۔ جب ہمنے صبح کی

جُلٌ يَقُوْلُ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَ قُلْتُ هٰذَا وَاللّٰهِ

دفعۃً مین نے سنا کہ ایک شخص کہہ رہا تہا فلان کہان ہے مین نے کہا یہ ہے قسم خدا کی

ذِيْ كَانَ مِنِّيْ بِالْاَمْسِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ

یہ گستاخی کل مجہی سے ظہور مین آئی تہی تو مین ڈرتا ڈرتا گیا

نَا مُتَخَوِّفٌ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ وَطِئْتَ بِنَعْلِكَ عَلٰى

مجہسے فرمایا کہ کل تونے ہی اپنے جوتے سے

لِيْ بِالْاَمْسِ فَاَوْجَعْتَنِيْ فَنَفَحْتُكَ نَفْحَةً

میرا پاؤن کچلا تہا اور مجہے تکلیف پہونچائی تہی پہر مین نے تجہے

السَّوْطِ فَهٰذِهٖ ثَمَانُوْنَ نَعْجَةً فَخُذْهَا بِهَا

کوڑے سے مارا تہا تو لے یہ اسّی دنبیان اُس مارنے کے عوض مین لیجا

عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ جِبْرِيْلَ قَالَ مَا فِي الْاَرْضِ

زہری سے روایت ہے کہ جبرئیل نے کہا زمین پر جس قدر

لُ عَشَرَةِ اَبْيَاتٍ اِلَّا قَلَبْتُهُمْ فَمَا وَجَدْتُ

دس گہر کے مالک ہین مین نے سب کو آزمایا لیکن

هَلْ اَشَدَّ اِنْفَاقًا لِهٰذَا الْمَالِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کسی کو اس مال کے خرچ کرنے مین رسول خدا

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم رواهما الدارمي

صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تر نہیں پایا ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے

أوائل سننه في باب سخاء النبي صلى الله

سنن دارمی کے شروع باب سخاء النبی صلے اللہ

عليه وسلم وعن أبي إسحاق عن البراء

علیہ وسلم میں روایت کیا ہے ابو اسحاق سے روایت ہے اور براء سے روایت کرتے ہیں

قال قال له رجل يا أبا عمارة وليتم يوم

کہ براء سے ایک شخص نے کہا اے ابو عمارہ کیا تم

حنين قال لا والله ما ولى النبي صلى الله عليه

حنین کے دن کفار کے مقابلہ سے پیٹھ موڑ گئے تھے براء نے کہا نہیں قسم خدا کی نبی صلی اللہ

وسلم ولكن ولى سرعان الناس فلقيهم

وسلم نے پیٹھ نہیں موڑی ہاں جلد باز لوگ پیٹھ موڑ گئے اور

هوازن بالنبل والنبي صلى الله عليه وسلم

ہوازن نے تیروں سے اُن کا مقابلہ کیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

على بغلة بيضاء وأبو سفيان ابن الحارث

سفید خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان بن حارث

آخذ بلجامها والنبي صلى الله عليه وسلم

خچر کی لگام پکڑے ہوئے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت

يقول أنا النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب

یہ ارشاد فرما رہے تھے میں نبی ہوں اس میں ذرا جھوٹ نہیں میں عبد المطلب کا فرزند ہوں

Marfat.com

...الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ
...اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد

...بَابُ بَغْلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
باب بغلۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مین

...رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ مَعَ زِيَادَةٍ فِي كِتَابِ
اور مسلم نے اسی کے ہم معنے کچھہ زیادتی کے ساتھ کتاب

الْجِهَادِ فِي بَابِ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ وَفِي آخِرِ حَدِيثِهِ
الجہاد باب غزوۂ حنین مین روایت کیا ہے مسلم کی آخر حدیث مین یہ بھی ہے

...الَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللّٰهِ إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ نَتَّقِي
براء نے کہا قسم خدا کی جب گھمسان کی لڑائی ہوتی تو ہم حضرت کی طرف پناہ لیتے تھے

...هِ وَإِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا الَّذِي يُحَاذِي بِهِ يَعْنِي
اور ہم سب مین زیادہ دلیر وہ شخص ہوتا جو

...بِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَنَسٍ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین آتا انس

...يَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
...ی اللہ عنہ سے روایت ہے اور وہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

...سَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا
...سلم سے روایت کرتے ہین کہ حضرت جب کوئی بات کہتے تو اُسے تین دفعہ دوہراتے

...تُفْهَمَ عَنْهُ وَإِذَا أَتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ
...تک کہ وہ بات اچھی طرح سمجھہ مین آجاتی اور جب آپ کسی قوم کے پاس آتے

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلٰثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
تو انہیں تین دفعہ سلام کرتے اس حدیث کو بخاری نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ
صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے عروہ بن

الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَلَا يُعْجِبُكَ اَبُو
زبیر حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہؓ نے کہا عروہ کیا تجھے بات تعجب میں نہیں ڈالتی کہ

فُلَانٍ جَاءَ فَجَلَسَ اِلٰى جَانِبِ حُجْرَتِيْ يُحَدِّثُ
فلاں (یعنے ابوہریرہ) آئے اور میرے حجرے کے ایک کنارے بیٹھ کر

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنے لگے حالانکہ وہ مجھے سناتے

ذٰلِكَ وَكُنْتُ اُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ سُبْحَتِيْ
اور میں نفل نماز پڑھ رہی تھی مگر قبل اسکے کہ میں اپنی نفل نماز سے فارغ ہوں وہ اٹھ کھڑے ہوئے

وَلَوْ اَدْرَكْتُهٗ لَرَدَدْتُّ عَلَيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ
اگر میں انہیں پاتی تو جواب دیتی کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اُس طرح پے درپے اور جلدی جلدی باتیں ذکر کرتے تھے

كَسَرْدِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ
جس طرح تم کرتے ہو اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
الانبیاء باب صفة النبی صلے اللہ

١٧٨

179

سلم وعن البراء قال سمعت النبي صلى الله

سلم مین روایت کیا ہے۔ براء سے روایت ہے کہ مین نے نبی صلے اللہ

عليه وسلم يقرأ في العشاء بالتين والزيتون

علیہ وسلم کو نماز عشا مین سورہ والتین اور والزیتون پڑھتے سنا

فما سمعت احدا احسن صوتا منه او قراءة

اور مین نے حضرت سے زیادہ خوش آواز یا خوش قرأت اور کسی کو نہین سنا

رواه البخاري في صحيحه في باب القراءة في العشاء

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے باب القراءۃ فی العشاء مین روایت کیا ہے

الباب الثاني عشر فيما كان عليه الناس

بارھوان باب اس گمراہی کے بیان مین جس مین لوگ

في الجاهلية من الضلالة وفي بيان الوحي

زمانہ جاہلیت مین مبتلا تھے اور

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبعثه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی اترنے اور آپ کے مبعوث ہونے

وكونه صلى الله عليه وسلم خاتم النبيين

اور آپ کے خاتم النبیین ہونے کے بیان مین

قال الله تعالى في سورة الجمعة هو الذي

خدا تعالے نے سورۂ جمعہ مین فرمایا ہے کہ خدا نے

Marfat.com

بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

ان پڑھون مین ان ہی مین کا ایک پیغمبر بھیجا جو ان پر

آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

خدا کی آیتین پڑھتا اور انہین پاک کرتا اور قرآن وحکمت سکھاتا ہے

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ وَآخَرِينَ

اور وہ اس سے پیشتر کھلی گمراہی مین تھے نیز خدا نے اس پیغمبر کو ان دوسرے لوگون مین

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذَٰلِكَ

مبعوث کیا جو ہنوز مسلمانون سے نہین ملے اور خدا غالب دانا ہے یہ

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

خدا کا فضل ہے جسے چاہتا دیتا ہے اور خدا بڑا ہی فضل والا ہے

الْعَظِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ

عبداللہ سے روایت ہے کہ لوگون نے جناب رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے رسول خدا کیا ہمارا

بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ

ان کامون کی وجہ سے مواخذہ ہوگا جنہین ہم جاہلیت کے زمانہ مین کرتے تھے فرمایا بات یہ ہے کہ جس

فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ

نے تم مین سے اسلام مین استحکام اختیار کیا اس سے ان کامون کی وجہ سے مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے برائی کی یعنی اسلام مین استحکام نہین کیا

بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ رَوَاهُ

تو اس سے اس کام کے سبب مواخذہ کیا جائیگا جو زمانہ جاہلیت اور اسلام مین کیا اسے

...سلم في صحيحه في كتاب الايمان في باب

...سلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے اس باب میں جس میں اس بات کا ذکر ہے

...ل يؤاخذ باعمال الجاهلية ورواه الدارمي

...کیا اعمال جاہلیت پر مواخذہ ہوگا؟ اور دارمی نے

...ي اوائل سننه مع تغير يسير في بعض الالفاظ

...سنن دارمی کے اول میں تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے

...عن سبرة بن معبد من بني الحرث بن

سبرہ بن معبد (جو بنی حارث کے قبیلہ میں سے تھا) ابن

...ي الحرام من لخم عن الوضين ان رجلا

...ی حرام سے (جو قبیلہ لخم میں سے تھا) روایت ہے اور وہ وضین سے روایت کرتا ہو کہ ایک شخص نے

...ى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوکر عرض کیا اے رسول

...الله انا كنا اهل الجاهلية وعبادة اوثان

...خدا ہم اہل جاہلیت تھے اور بتوں کی پرستش کرنے والے

...فكنا نقتل الاولاد وكانت عندي ابنة لي

...ہم میں اولاد کے مار ڈالنے کا دستور تھا میرے پاس میری ایک لڑکی تھی

...فلما اجابت وكانت مسرورة بدعائي اذا

...جب بولنے اور جواب دینے کے قابل ہوگئی کہ میری آواز دینے اور پکارنے سے خوش ہوتی تھی جب

...دعوتها فدعوتها يوما فاتبعتني فمررت

...تا سے پکارتا تھا تو میں نے ایکدن اسے آواز دی اور وہ میرے پیچھے لگ لی میں وہاں سے گزر کر

حتیٰ اتیت بئرا من اهلی غیر بعید فاخذ

اپنے لوگون کے کنوین پہ آیا جو بہت دور نہ تہا تو مین نے

بیدها فردیت بها فی البئر وکان اخر عهدی

اُس کا ہاتھ پکڑ کر کنوئین مین ڈالدیا اور اُسکے دیدار کرنے کا میرا آخری زمانہ

بها ان تقول یا ابتاه یا ابتاه فبکی رسول الله

یہ تہا کہ وہ کہہ رہی تہی اے میرے باپ اے میرے باپ۔ یہ سنکر رسول خدا

صلی الله علیه وسلم حتی وکف دمع عینیه

صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک روئے کہ آپکی مبارک آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

فقال له رجل من جلساء رسول الله صلی الله

اسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمنشینون مین سے ایک شخص نے

علیه وسلم احزنت رسول الله صلی الله علیه

اُس سے کہا کہ تو نے ناحق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم فقال له کف فانه یسال عما اهمه

وسلم کو رنجیدہ کیا حضرت نے اپنے ہمنشین سے فرمایا کہ ٹہر جا یہ شخص اس چیز کو پوچہتا ہے جس نے اسے سخت صدمہ پہنچایا ہے

ثم قال له اعد علی حدیثک فاعاده فبکی

ازان بعد آپ اُس سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ اس قصہ کو دوبارہ بیان کر اُسنے پہر اپنا قصہ دوہرایا آپ پہر

حتی وکف الدمع من عینیه علی لحیته ثم

یہانتک روئے کہ آنکھون مبارک سے آنسو نکلکر ڈاڑہی شریف پر بہنے لگے ازان بعد

قال له ان الله وضع عن الجاهلیة ما عملوا

فرمایا کہ اہل جاہلیت نے جو کام کیے ہین خدا نے انہین معاف کیا

Marfat.com

اسنا ئنف عنك وعن مجاهد حدثني مولای

ب تو سرے سے عمل کر مجاہد سے روایت ہے کہ مجھسے میرے مولانے بیان کیا

ن اهله بعثوا معه بقدح فيه زبد ولبن

ہ میرے لوگون نے مجھے مکھن اور دودھ کا بڑا سا پیالہ دیکر

الی الهتهم قال فمنعنی ان اکل الزبد مخافتها

پنے معبودون کی طرف روانہ کیا مجھے مکھن کے کہانے سے ان معبودون کے خوف نے باز رکھا

قال فجاء کلب فاکل الزبد وشرب اللبن ثم بال

اتنے مین ایک کتے نے آکر مکھن کہا لیا اور دودہ پی گیا پھر

علی الصنم وهو اساف ونائلة قال هارون

بتون پہ پیشاب کرکے چلدیا اور وہ اساف ونائلہ تہے ہارون نے کہا

کان الرجل فی الجاهلیة اذا سافر حمل معه

زمانہ جاہلیت مین جب کوئی شخص سفر کرتا تو اپنے ہمراہ

اربعة احجار ثلثة لقدره والرابع یعبده ویربی

چار پتہر لے لیتا تین تو ہنڈیا رکھنے کے لئے اور چوتہا پرستش کرنے کے لئے

کلبه ویقتل ولده وعن ابی الرجاء قال

کتے کی پرورش کرتا اور اپنے فرزند کو قتل کرڈالتا ابوالرجال سے روایت ہے

کنا فی الجاهلیة اذا اصبنا حجرا حسنا عبدناه

کہ ہم زمانہ جاہلیت مین جب کوئی اچھا پتہر پاتے اسی کی پرستش کرنے لگتے

وان لم نصب حجرا جمعنا کثبة من رمل

اور جب کوئی پتہر نہ ملتا تو ہم تہوڑی سی ریت جمع کر لیتے

Marfat.com

ثم جئنا بالناقة الصفي فنفاج عليها فنحلبها

پھر دودھیلی اونٹنی لاتے اور اس کے دونوں پاؤں چیر کر

على الكثبة حتى نرويها ثم نعبد ذلك الكثب

اس ریتلی تودہ پر یہانتک دودھ دوہتے کہ اسے تر کردیتے پھر اس تودہ کی

ما اقمنا بذلك المكان روى الدارمي الاحاديث

پوجا پرستش کرتے جب تک اس جگہ اقامت کرتے ان تینوں حدیثوں کو

الثلثة في اوائل سننه وقال الصفي الكثيرة

دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کرکے کہاہے کہ صفی بہت دودھ والی اونٹنی ہے

الالبان فنفاج يعني الناقة اذا فرجت بين

اور فنفاج کے بیان میں کہا ہے کہ وہ اونٹنی کے دونوں پاؤں دودھ دوہنے کے لئے چیرتے ہیں

رجليها للحلب والفج الطريق الواسع وجمعه

اور فج کشادہ راہ کو کہتے ہیں فج کی جمع

فجاج وقال الله في سورة ال عمران واذ اخذ الله

فجاج آیا کرتی ہے اور اللہ تعالی نے سورۂ آل عمران میں فرمایاہے کہ محمدؐ وہ وقت یاد کرو جب خدا نے

ميثاق النبيين لما اتيتكم من كتاب وحكمة

پیغمبروں سے اقرار لیا کہ میں تمہیں جو کتاب اور حکمت دوں

ثم جاءكم رسول مصدق لما معكم لتؤمنن

پھر تمہارے پاس ایسا پیغمبر آئے جو تمہارے پاس والی کتاب کی تصدیق کرے تو تم اسپر ضرور ایمان لانا

به ولتنصرنه قال ااقررتم واخذتم على ذلكم

اور اسکی مدد کرنا خدا نے فرمایا کیا تم نے قبول کرلیا اور تم نے اسپر میرا عہد لیلیا

Marfat.com

وى قالوا أقررنا قال فاشهدوا وانا

انہوں نے عرض کیا کہ ہمنے اقرار کیا خدا نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور میں بھی

معکم من الشاهدین فمن تولی بعد ذلک

تمہارے ساتھ گواہوں سے ہوں پھر جو کوئی اس کے بعد موہنہ موڑ جائے گا

فاولئک هم الفسقون عن ابی هریرة

تو وہی سرکش اور فاسقوں میں شمار کیا جائیگا ابوہریرہ سے روایت ہے

قال قالوا یا رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہ لوگوں نے عرض کیا اے رسول خدا صلے الله علیه وسلم

متی وجبت لک النبوة قال وادم بین الروح

آپ کے لئے کس وقت پیغمبری ثابت ہوئی فرمایا جبکہ آدم روح

والجسد رواه الترمذی فی جامعه فی

اور بدن کے درمیان تھے اسے ترمذی نے جامع ترمذی کے

المناقب فی باب فضل النبی صلی الله علیه و

مناقب باب فضل النبی صلے الله علیه

سلم وقال هذا حدیث حسن صحیح غریب

وسلم میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

من حدیث ابی هریرة لا نعرفه الا من هذا

حدیث ابوہریرہ سے اور ہم اسے اسی طریق سے پہچانتے ہیں

الوجه وقال الله تعالی فی سورة النساء انا اوحینا

نیز خدا تعالے نے سورۂ نساء میں فرمایا ہے کہ محمد! ہمنے

١٨٥

Marfat.com

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّ

تمہاری طرف ویسے ہی وحی بھیجی جیسے نوح کی طرف بھیجی تھی اور نوح

مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ

اور پیغمبروں کی جانب اور بھیجی ابراہیم اور اسمعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسٰى وَ

اور اسحاق اور یعقوب اور یعقوب کی اولاد اور عیسے اور

أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهٰرُونَ وَسُلَيْمٰنَ وَآتَيْنَا

ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی اور دی

دَاوُدَ زَبُورًا عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

داؤد کو زبور دی حضرت عائشہ ام المؤمنین

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ

رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حارث بن ہشام نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے

رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ

رسول خدا آپ کو کس طرح وحی آتی ہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو مجھے وحی آتی ہے جیسے

۹

لصلة الجرس وهو اشده علی فیفصم
جھنٹے کی جھنکار اور وہ مجھ پر نہایت سخت گزرتی ہے پھر وہ مجھ سے موقوف ہوجاتی ہے
وقد وعیت عنه ما قال واحیانا
جبکہ میں وہ یاد کرلیتا ہوں اور کبھی
یتمثل لی الملک رجلا فیکلمنی فاعی ما یقول
میرے پاس فرشتہ مرد کی صورت میں آتا اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جو وہ کہتا ہے میں یاد کرلیتا ہوں
قالت عائشة رض ولقد رأیته ینزل علیه الوحی
عائشہ رض نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ حضرت پر وحی اترتی تھی
فی الیوم الشدید البرد فیفصم عنه وان جبینه
سخت جاڑے کے دن میں لیکن جب آپ سے وحی منقطع ہوتی تھی تو آپ کی پیشانی مبارک
لیتفصد عرقا رواه البخاری فی اول صحیحه
پسینہ ٹپکتا تھا اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے اول میں
ورواه مسلم بمعناه فی صحیحه فی کتاب
اور مسلم نے اسی کے ہم معنی صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے
الفضائل وقال الله تعالی فی سورة البقرة
اور اللہ تعالے نے سورۂ بقر میں فرمایا ہے
انا ارسلنک بالحق بشیرا ونذیرا ولا تسئل
بے شک ہم نے تمہیں سچی دین حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بھیجا ہے اور تم سے
عن اصحب الجحیم وقال الله تعالی فی
دوزخیوں کی بابت کچھ پرسش نہ ہوگی اور اللہ تعالے نے

١٨٧

سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

سورۂ آل عمران میں فرمایا کہ خدا نے اہل ایمان پر بہت بڑا انعام کیا

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

جب اُن میں اُن ہی میں کا ایک رسول اُٹھا کھڑا کیا جو اوپر

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ

خدا کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا اور کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ وَقَالَ اللّٰهُ

وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے اور اللہ

تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْمَآئِدَةِ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَ

تعالےٰ نے سورۂ مائدہ میں فرمایا کہ اے اہل کتاب تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

ہمارا پیغمبر آیا ہے جو رسولوں کے تُوڑا پڑے سے پیچھے تمہارے لئے بیان کرتا ہے کبھی تم کہو

مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

کہ ہمارے پاس کوئی خوشی یا ڈر سُنانے والا نہیں آیا سو تمہارے پاس خوشی

وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَقَالَ اللّٰهُ

اور ڈر سُنانے والا آچکا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ

تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

تعالےٰ نے سورۂ فرقان میں فرمایا کہ محمد! ہم نے تمہیں خوشی

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

اور ڈر سنانے والا بھیجا ہے اور خدا تعالےٰ نے سورۂ احزاب میں فرمایا

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

اے نبی ہمنے تمہیں گواہ اور خوشی

وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا

اور ڈرسنانے والا اور اپنی توفیق سے خدا کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بناکر بھیجا ہے

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ

عمرو بن العاص سے ملکر کہا کہ مجھ سے رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرٰىةِ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ صفت بیان کرو جو توریت میں ہے جواب دیا

اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ فِي التَّوْرٰىةِ بِبَعْضِ

ہاں قسم خدا کی حضرت بعض ان صفتوں کے ساتھ توریت میں

صِفَتِهٖ فِي الْقُرْاٰنِ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

موصوف ہیں جو قرآن میں ہیں اور وہ یہ ہیں اے نبی ہمنے تمہیں

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّيِّيْنَ اَنْتَ

گواہ اور خوشی اور ڈرسنانے والا اور ان پڑھوں کی پناہ بناکر بھیجا ہے تم

عَبْدِيْ وَرَسُوْلِيْ سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ

میرے بندے اور میرے پیغمبر ہو میں نے تمہارا نام متوکل رکھا نہ بدخو

وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ

نہ درشت گو نہ بازاروں میں چیخنے والا

Marfat.com

بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن

بدی کی تلافی بدی سے نہیں کرتا لیکن درگزر کرتا اور بخشش کرتا ہے

يقبضه الله حتى يقيم به الملة العوجاء بان

خدا اسے دنیا سے ہرگز نہ اٹھائیگا جبتک کہ اسکی وجہ سے ٹیڑھی ملت سیدھی نکر دیگا اس طور

يقولوا لا اله الا الله وتفتح بها اعين عمى واذان

کہ لوگ کہنے لگینگے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اندھی آنکھیں بہرے

صم وقلوب غلف رواه البخاري في صحيحه

کان پردے میں پڑے ہوئے دل اس سے کھل جائینگے اسے بخاری نے

في كتاب البيوع في باب كراهية الصخب

صحیح بخاری کی کتاب البیوع کے اس باب میں روایت کیا ہے جس میں

في السوق وقال الله تعالى في سورة السباء ١٩٠

بازاروں میں چلانے کی کراہیت کا ذکر ہے اور اللہ تعالے نے سورۂ سبا میں

وما ارسلنك الا كافة للناس بشيرا

فرمایا کہ محمد! ہمنے تمہیں دنیا جہان کے تمام لوگوں کے لئے خوشی

ونذيرا ولكن اكثر الناس لا يعلمون عن

اور ڈر سنانے والا بھیجا ہے لیکن اسے اکثر لوگ نہیں جانتے

ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

انه قال والذي نفس محمد بيده لا يسمع

فرمایا اس خدا کی قسم جس کے ید قدرت میں محمد کی جان ہے

Marfat.com

191

احد من هذه الامة يهودى او نصرانى

اس امت میں سے کوئی شخص خواہ یہودی ہو خواہ نصرانی مجھے سنکر

م يموت ولم يؤمن بالذى ارسلت به الا كان

ر جائیگا اور جس چیز کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اسپر ایمان نہ لائیگا تو وہ

من اصحاب النار رواه مسلم فى صحيحه

دوزخیوں میں سے ہوگا۔ اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی

ى كتاب الايمان فى باب وجوب الايمان

تاب الایمان کے اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اس بات کا ذکر ہے کہ اسپر ایمان لانا واجب

رسالة نبينا محمد صلى الله عليه وسلم الى

کہ ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

جميع الناس وقال الله تعالى فى سورة الاحزاب

اور اللہ تعالے نے سورۂ احزاب میں فرمایا ہے

ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول

کہ محمد تمہارے مردوں میں سے کسیکے باپ نہیں ہیں ہاں خدا کے رسول

الله وخاتم النبيين وكان الله بكل شىء عليما

اور پیغمبروں کی مہر ہیں اور خدا ہر چیز کو جانتا ہے

عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال ان مثلى ومثل الانبياء من قبلى كمثل

وسلم نے فرمایا میرے اور مجھ سے پیشتر کے پیغمبروں کی مثال بعینہ اس شخص کی مانند ہے

رَجُلٍ بَنٰی بَیْتًا فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ

جس نے ایک گھر بنایا اور اسے خوب بنایا سنوارا رونق وزینت دی۔ ا

لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِیَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ یَطُوْفُوْنَ بِهٖ

مکان کے گوشہ کی ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی اب آدمیوں نے اسکے چاروں طرف پھرنا شروع کیا

وَیَتَعَجَّبُوْنَ لَهٗ وَیَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ

وہ اُسے دیکھ دیکھ کر تعجب کرتے اور کہتے تھے یہ اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی

اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ رَوَاهُ

حضرت نے فرمایا تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں

الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْاَنْبِیَاءِ فِیْ بَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْیِیْرٍ یَسِیْرٍ فِیْ

خاتم النبیین میں اور مسلم نے تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ

بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْفَضَائِلِ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے

فِیْ بَابِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ مَعَ

باب خاتم النبیین میں اور ترمذی نے کچھ کمی بیشی کے ساتھ

تَغْیِیْرٍ یَسِیْرٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ فِیْ جَامِعِهٖ فِی الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب مناقب میں ابی بن کعب سے روایت کیا ہے

اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ فِیْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ

تیرھواں باب نبوت کی علامات اور معجزات کے بیان میں

Marfat.com

المعجزات قال الله تعالى في سورة البقرة

خدا تعالیٰ نے سورۂ بقر میں فرمایا

وقال الذين لا يعلمون لولا يكلمنا الله أو تأتينا

اور بے علم لوگ یعنے اہل کتاب یا مشرکین مکہ کہنے لگے کہ خدا ہمسے کیوں نہیں بات کرتا یا

آية كذلك قال الذين من قبلهم مثل قولهم

ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی اسیطرح انسے اگلے ان ہی کی سی بات کہہ چکے ہیں

تشابهت قلوبهم قد بينا الآيات لقوم يوقنون

انکے دل ایک سے ہیں ہمنے اُن لوگوں کیلئے نشانیاں بیان کردیں جنہیں یقین ہے

عن أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ما من الأنبياء نبي إلا أعطي ما مثله

وسلم نے فرمایا گذشتہ پیغمبروں میں سے ہر ایک پیغمبر اپنے پیغمبر کے مانند معجزات دیا گیا

أَمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُهُ
جس پر آدمی ایمان لائے لیکن میرا بڑا معجزہ قرآن ہے
أَوْحَاهُ اللهُ إِلَيَّ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا
جسے خدا نے مجھپر وحی کیا اسی لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے روز میری پیروی کرنیوالے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ
اور پیغمبروں کے تابعداروں سے بہت زیادہ ہونگے۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی
كِتَابِ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ
کتاب فضائل القرآن کے شروع میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی
فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ وُجُوبِ الْإِيمَانِ
کتاب الایمان کے اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں آنحضرت پر ایمان لانا واجب بتایا گیا ہے
بِرِسَالَةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمِيعِ
کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم عام خلائق کی طرف بھیجے گئے ہیں
النَّاسِ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ
قتادہ سے روایت ہے اور وہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَاءِ فَوَضَعَ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا اور آپ مقام زوراء میں تشریف رکھتے تھے
يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ
آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں رکھا اور انکی انگلیوں کے بیچ میں سے پانی بہنے لگا
فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ
تمام لوگوں نے نہایت اطمینان سے وضو کیا۔ قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے پوچھا تم کتنے تھے

196

وبجوار الزوراء بفتح الزاي وسکون الواو وبعدها راء ممدودة موضع بسوق المدينة قاله العلامة القسطلانی

195

قَالَ ثَلٰثَمِائَةٍ اَوْ زُهَاءَ ثَلٰثَمِائَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

کہا تین سو یا تین سو کے مقدار اس حدیث کو بخاری نے

فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْاَنْبِیَاءِ فِیْ بَابِ عَلَامَاتِ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب علامات

النُّبُوَّةِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَیُّرٍ یَسِیْرٍ فِیْ

النبوۃ میں اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

صَحِیْحِهٖ فِیْ اَوَّلِ کِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ

صحیح مسلم کی شروع کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَطِشَ النَّاسُ یَوْمَ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگی

الْحُدَیْبِیَةِ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بَیْنَ یَدَیْهِ رَكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ فَجَهَشَ النَّاسُ نَحْوَهٗ

آگے چھاگل رکھی ہوئی تھی آپ نے وضو کیا تو لوگ پانی کے لئے آپ کی طرف دوڑے

قَالَ مَا لَكُمْ قَالُوْا لَیْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ

فرمایا کیا حال ہے عرض کیا نہ تو ہمارے پاس وضو کے لئے پانی ہے

وَلَا نَشْرَبُ اِلَّا مَا بَیْنَ یَدَیْكَ فَوَضَعَ یَدَهٗ فِی

نہ پینے کے لئے مگر صرف اسقدر جو آپ کے سامنے رکھا ہے حضرت نے اپنا ہاتھ مبارک

الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ یَثُوْرُ بَیْنَ اَصَابِعِهٖ كَاَمْثَالِ

چھاگل میں رکھا ہاتھ رکھتے ہی آپ کی انگلیوں کے بیچ سے چشموں کی طرح پانی ابلنے لگا

Marfat.com

الْعُيُونُ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ
تو ہمنے خوب سیر ہوکر پیا اور اچھی طرح وضو کیا میں نے کہا تم کتنے آدمی تھے
قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ
کہا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو بھی پانی ہمیں کافی ہوجاتا مگر ہم
عَشْرَةَ مِائَةً وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا يَوْمَ
پندرہ سو آدمی تھے براء سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے
الْحُدَيْبِيَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَالْحُدَيْبِيَةُ
دن ہم چودہ سو آدمی تھے حدیبیہ
بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا حَتَّى لَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَجَلَسَ
ایک کنویں کا نام ہے ہمنے اس سے یہانتک پانی کھینچا ایک قطرہ تک نہ چھوڑا اس کے بعد
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفِيرِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کنویں کے کنارہ پر بیٹھکر
الْبِئْرِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَمَجَّ فِي الْبِئْرِ
پانی مانگا پھر آپنے کلی کی اور وہ پانی کنویں میں ڈال دیا
فَمَكَثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ اسْتَقَيْنَا حَتَّى رَوِينَا
ہمیں کچھ یوں ہی سا انتظار کرنا پڑا کہ کنویں میں سے یہانتک پانی کھینچا کہ خوب سیراب ہوگئے
وَرَوِيَتْ أَوْ صَدَرَتْ رِكَابُنَا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ
اور ہماری سواریاں بھی سیراب ہوکر اپنی جگہ چلی گئیں عبداللہ سے روایت ہے
قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا
انہوں نے کہا کہ ہم لوگ معجزات کو برکت کا سبب شمار کرتے تھے اور تم انہیں

تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه

تخویف کا باعث شمار کرتے ہو۔ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم في سفر فقل الماء فقال اطلبوا

وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ پانی تھوڑا گیا آپنے فرمایا کہ کسی کے پاس

فضلة من ماء فجاؤا باناء فيه ماء قليل

بچا ہوا پانی ہو تو لاؤ چنانچہ لوگ ایک برتن لائے جسمیں تھوڑا سا پانی تھا

فادخل يده في الاناء ثم قال حي على الطهور

آپنے اس برتن میں اپنا دست مبارک ڈالکر فرمایا لوآؤ پاک

المبارك والبركة من الله فلقد

کرنے والے مبارک پانی پر آؤ اور برکت خدا کی طرف سے ہے

رايت الماء ينبع من بين اصابع رسول الله

میں نے پانی کو دیکھا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

صلى الله عليه وسلم ولقد كنا نسمع

انگلیوں کے بیچ میں سے ابل رہا تھا نیز ہم

تسبيح الطعام وهو يؤكل روى البخاري

کھانے کی تسبیح کرنا سنا کرتے تھے حالانکہ وہ کھایا جاتا تھا

الاحاديث الثلثة في صحيحه في كتاب

ان تینوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الانبياء في باب علامات النبوة وعن

الانبیاء باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے

Marfat.com

سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَفَّتْ اَزْوَادُ الْـ

سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ایک دفعہ قوم کا توشہ تھوڑ

وَاَمْلَقُوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـ

وہ محتاج ہوکر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

فِيْ نَحْرِ اِبِلِهِمْ فَاَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَاَخْبَرُ

اور اونٹوں کے حلال کرنے کی اجازت مانگی - آپ نے انہیں اجازت دیدی عمر ان سے ملے تو انہوں نے انکو خبر

فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ اِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِـ

حضرت عمر نے کہا بھلا اونٹوں کے بعد تمہاری زندگی کا کیا سامان ہے یہ کہکر آپ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰـ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے رسول خدا

مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ اِبِلِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّـ

اونٹوں کے ذبح کرنے کے بعد ان کے زندگی کا کیا سامان ہے رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ يَأْتُوْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں ندا کردو کہ

بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ فَبُسِطَ لِذٰلِكَ نِطَعٌ وَ

وہ اپنا بچا ہوا توشہ لے آئیں چنانچہ اسکے لئے چمڑے کا دسترخوان بچھایا گیا

جَعَلُوْهُ عَلَى النِّطَعِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لوگوں نے بچا ہوا توشہ اسپر لا رکھا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ

اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر دعا مانگی اور برکت طلب کی پھر

Marfat.com

عَاهُمْ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَاحْتَثَى النَّاسُ حَتَّى فَرَغُوا

تھے انسے اُنکے برتن مانگے پھر لوگ لیں بھر بھر کر لیجانے لگے یہانتک کہ سب فارغ ہوگئے

ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ اسے

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ بَابِ الشَّرِكَةِ وَعَنْ جَابِرٍ

بخاری نے صحیح بخاری کی باب الشرکۃ میں روایت کیا ہے جابر سے روایت ہے

أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

وہ کہتے ہیں میرے والد کا اس حال میں انتقال ہوا کہ انکے ذمہ قرضہ تھا میں نے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِيْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا

اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا باپ اپنے ذمہ قرضہ چھوڑ گیا ہے

وَلَيْسَ عِنْدِيْ إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهٗ وَلَا يَبْلُغُ

اور میرے پاس بجز ان پھلوں کے اور کچھ نہیں جو اس کے نخلستان سے اترتے ہیں اور وہ

مَا يُخْرِجُ سِنِيْنَ مَا عَلَيْهِ فَانْطَلِقْ مَعِيْ لِكَيْ لَا

پھل سالہا سال تک بھی اسکے قرضہ کو وفا نہیں کر سکتے تو آپ میرے ساتھ تشریف لیچلیے

يُفْحِشَ عَلَيَّ الْغُرَمَاءُ فَمَشٰى حَوْلَ بَيْدَرٍ مِّنْ

تاکہ قرضخواہ مجھپر فحش نہ بکیں حضرت تشریف لیگئے اور کھجور کے ڈھیر میں سے ایک ڈھیر

بَيَادِرِ التَّمْرِ فَدَعَا ثُمَّ آخَرَ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ فَقَالَ

کے گرد گھومے پھر دعا برکت کرکے دوسرے ڈھیر کے گرد گئے اور اسپر بیٹھ گئے پھر فرمایا

قوله اوعی النفس لفظه اوله کسر یا اشد او فتح اول وضمه ثالث والوجهان لغتان ناصریة قال العلامة القسطلانی ۹ وقال فی فتح فمشی حول بیدر من بیادر التمر قال فی المغرب البیدر الموضع الذی یداس فیه الطعام انتهی ۱۲

Marfat.com

آبٍ غُوْرَهٗ فَأَوْفَاهُمُ الَّذِیْ لَهُمْ وَبَقِیَ مِنْهُ

کرائن کھجوروں کو کھینچ لو تاں بعد آپ نے قرضخواہوں کو انکا پورا پورا حق دیدیا اور جسقدر انہیں دیا

مَا أَعْطَاهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ

اُتنا ہی بچ رہا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

کِتَابِ الْأَنْبِیَاءِ فِیْ بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ

کتاب الانبیاء باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِیْ بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ ہم ایک موقع پر

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثِیْنَ وَمِائَةً

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سو تیس آدمی تھے

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا

أَحَدٍ مِّنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِّنْ

تم میں سے کسی کے پاس کچھ کھانا ہے اتفاق سے ایک شخص کے پاس ایک صاع

طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهٗ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُّشْرِكٌ مُّشْعَانٌ

یا صاع کے قریب آٹا تھا تو وہ خمیر کیا گیا پھر ایک مشرک شخص جسکے بال پریشان تھے

طَوِیْلٌ بِغَنَمٍ یَّسُوْقُهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

قد الانبا تھا بکریوں کا ریوڑ ہانکتا ہوا آیا نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْعًا أَمْ عَطِیَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً

علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے بیچ یا عطیہ کے طور پر دیتا ہے یا فرمایا ہبہ کے طور پر

Marfat.com

قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرٰى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ
نے کہا نہیں بلکہ بکاؤ ہے حضرت نے اُس سے ایک بکری خریدی اور وہ ذبح کی گئی
فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ
اِس بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کی کلیجی
الْبَطْنِ اَنْ يُّشْوٰى وَايْمُ اللّٰهِ مَا فِي الثَّلٰثِيْنَ
بھونے جانے کا ارشاد فرمایا قسم خدا کی ایکسو تیس آدمیوں میں کوئی ایسا باقی نہیں رہا
وَالْمِائَةِ اِلَّا قَدْ حَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
جسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
سَلَّمَ لَهٗ حُزَّةً مِّنْ سَوَادِ بَطْنِهَا اِنْ كَانَ
بکری کی کلیجی کا ٹکڑا کاٹ کر نہ دیا ہو اگر کوئی شخص موجود تھا
شَاهِدًا اَعْطَاهَا اِيَّاهُ وَاِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَالَهٗ
اپنے ہاتھ سے کلیجی کا ٹکڑا دیا اور اگر غائب تھا تو اس کے لئے اُٹھا رکھا
وَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ فَاَكَلُوْا اَجْمَعُوْنَ وَشَبِعْنَا
پھر آپ نے بکری کے گوشت سے بڑے بڑے دو پیالے بھر لئے اور سب نے خوب سیر ہو کر کھایا
فَفَضَلَتِ الْقَصْعَتَانِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيْرِ
اور کھا کر دو بڑے پیالے گوشت سے بھرے ہوئے بچ گئے جنہیں ہم نے اونٹ پر لاد لیا
اَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ
جیسا کہ راوی نے بیان کیا۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب
الْهِبَةِ فِيْ بَابِ قَبُوْلِ الْهَدِيَّةِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ہبہ مشرکوں سے ہدیہ قبول کرنے کے باب میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِيْ صَحِيْحِهِ

اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ صحیح مسلم میں

فِيْ بَيَانِ اٰدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فِيْ بَابِ

کھانے پینے کے آداب کے بیان باب

اِكْرَامِ الضَّيْفِ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

اکرام الضیف میں روایت کیا ہے انس بن مالک سے روایت ہے

قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ لِاُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ

کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا میں نے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيْفًا

رسول خدا صلے علیہ وسلم کی آواز نہایت ضعیف و ناتوان سنی ہے

اَعْرِفُ فِيْهِ الْجُوْعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ

جس سے میں کہہ سکتا ہوں کہ حضرت بھوکے ہیں کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز

فَقَالَتْ نَعَمْ فَاَخْرَجَتْ اَقْرَاصًا مِّنْ شَعِيْرٍ

ام سلیم نے کہا ہاں ہے چنانچہ انہوں نے جو کی کئی روٹیاں نکالیں

ثُمَّ اَخْرَجَتْ خِمَارًا لَّهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهٖ

اور اپنی اوڑھنی نکالکر اس کے بعض حصہ میں تو روٹیاں لپیٹ کر

ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِيْ وَلَاثَتْنِيْ بِبَعْضِهٖ ثُمَّ

میری بغل میں دبا دیا اور بعض حصہ کو میرے سر پر لپیٹ

اَرْسَلَتْنِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا

Marfat.com

قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس کہتے ہیں جب میں اُن روٹیوں کو لیکر پہونچا تو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ

علیہ وسلم کو مسجد میں پایا حالانکہ آپکے ساتھ چند آدمی اور تھے میں انکے پاس جا کھڑا ہوا

عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا

أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ

تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا کھانا دیکر؟

فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں نے عرض کیا۔ جی ہاں! رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقْتُ

اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ تو اصحاب آپ کے ساتھ چلے اور میں

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ

اُن کے آگے آگے ہولیا یہانتک کہ ابو طلحہ کے پاس آکر اس واقعہ کی خبر دی

فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابو طلحہ نے کہا ام سلیم! رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم اپنے ہمراہیوں سمیت تشریف لاتے ہیں اور ہمارے پاس

مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ

اُنکے کھلانے کیلئے کافی مقدار کھانا نہیں ام سلیم نے کہا خدا اور اُسکا رسول دانا تر ہیں

Marfat.com

ابو طلحة حتى لقي رسول الله صلى الله

یہ کہکر ابوطلحہ روانہ ہوئے یہانتک کہ رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم فاقبل رسول الله صلى الله

علیہ وسلم سے ملاقات کی رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم وابو طلحة معه فقال رسول

علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ ابو طلحہ آگے بڑھ آئے اور

الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم

آپ نے ام سلیم سے فرمایا اے ام سلیم جو چیز تمہارے

ما عندك فاتت بذالك الخبز فامر به رسول

پاس ہے لیکر چلی آؤ ام سلیم وہی جو کی روٹیاں لے آئیں رسول

الله صلى الله عليه وسلم ففت وعصرت

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں چورچورہ کرنیکا حکم فرمایا تو وہ ریزہ ریزہ کی گئیں اور

ام سليم عكة فادمته ثم قال رسول الله صلى

ام سلیم نے کپی سے گھی نچوڑکر اُسے سالن بنادیا ازاں بعد رسول خدا صلے

الله عليه وسلم فيه ما شاء الله ان يقول

اللہ علیہ وسلم نے اُس میں فرمایا جو خدا نے چاہا یعنے آپ نے دعا کی

ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى

پھر فرمایا کہ دس آدمیونکو بلاؤ اور کھانے کی اجازت دو ابوطلحہ نے دس آدمیونکو بلایا جب وہ کھاکر

شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة فاذن

اور خوب سیر ہوکر چلے گئے تو حضرت نے فرمایا دس اور آدمیوں کو بلالو - ابو طلحہ نے بلالیا

Marfat.com

٢٠٥

لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال

جب وہ کھاکر خوب سیر ہو گئے اور چلے گئے تو حضرت نے فرمایا

ائذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا

ب دس اور آدمیوں کو اجازت دو ابوطلحہ نے انہیں اجازت دی پس انہوں نے یہانتک کھایا کہ سیر

ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة فأكل القوم

ہو کر چلے گئے پھر حضرت نے فرمایا کہ دس اور آدمیوں کو بلالو غرضکہ تمام لوگوں نے

كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون

ب سیر ہو کر کھایا اور وہ لوگ ستر یا اسی

رجلا وعن جابر بن عبد الله قال لما حفر

ی تھے جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب جنگ کے لئے

الخندق رأيت بالنبي صلى الله عليه وسلم

خندق کھودی جارہی تھی تو میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں

خمصا شديدا فانكفأت إلى امرأتي فقلت

سخت بھوک کے آثار دیکھکر اپنی بی بی کے پاس گیا اور کہا

هل عندك شيء فإني رأيت برسول الله صلى

تمہارے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے؟ کیونکہ میں نے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم خمصا شديدا فأخرجت

اللہ علیہ وسلم میں سخت بھوک کو محسوس کیا ہے اُسنے

إلي جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة

ے کا ایک برتن میرے سامنے رکھا جسمیں تین سیر کے قریب جو تھے اور ہمارے ہاں

دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتِ الشَّعِيرَ فَفَرَغَتْ إِلَى
بکری کا ایک پلا ہوا بچہ تھا میں نے اُسے ذبح کیا اور عورت نے جَو کا آٹا پیسا میرے فارغ ہونے کے

فَرَاغِي وَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ
وہ بھی فارغ ہوگئی اور گوشت کے پارچے کرکے ہنڈیا میں چڑھا دئے پھر میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے ارادہ سے چلا میری بی بی نے کہا

بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ
کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ہمراہیوں کے سامنے مجھے رسوا نہ کیجو

مَعَهُ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
میں نے حضرت کے پاس حاضر ہوکر آہستہ سے عرض کیا کہ اسے رسول خدا

ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ
ہمنے ایک چھوٹا سا بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور تین سیر جَو کا آٹا پیسا ہے

كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ مَعَكَ فَصَاحَ
جو ہمارے پاس تھے تو آپ اور آپ کے ساتھ چند آدمی تشریف لے چلیں

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اور فرمایا اے اہل

الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُورًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ
خندق جابر نے تمہاری دعوت کا کھانا طیار کیا ہے تو جلد آؤ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ازاں بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَكُمْ حَتّٰى

کہ جب تک میں نہ آؤں تم ہانڈی نہ اُتارنا اور آٹے کو نہ پکانا

أَجِيْءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس ایدہر تو میں آیا اور اُدہر رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتّٰى جِئْتُ امْرَأَتِيْ فَقَالَتْ

وسلم لوگوں کو لیکر تشریف فرما ہوئے حتے کہ جب میں اپنی عورت کے پاس آیا

بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِيْ قُلْتِ فَأَخْرَجَتْ

تو اُسنے مجھے سرزنش اور ملامت کی میں نے کہا بی بی میں نے تو وہی کام کیا ہے جو تونے کہا تھا

لَهٗ عَجِيْنًا فَبَسَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلٰى بُرْمَتِنَا

پس اُسنے آٹا حضرت کے سامنے رکھدیا آپنے اُسمیں اپنا لعاب دہن ڈالکر دعائے برکت کی پھر ہنڈیا کا قصد

فَبَسَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعُ خَابِزَةً

اور اُسمیں لعاب دہن ڈالکر دعائے برکت کی پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والی کو بلاؤ

فَلْتَخْبِزْ مَعِيْ وَاقْدَحِيْ مِنْ بُرْمَتِكُمْ فَلَا تُنْزِلُوْهَا

تاکہ وہ میرے سامنے روٹی پکائے۔ ہانڈی میں سے کفگیر سے گوشت نکالو اور اُسے چولہے پر سے اُتارو نہیں

وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَأَكَلُوْا حَتّٰى تَرَكُوْهُ

دعوتی لوگ تعداد میں پورے ہزار تھے میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ سبنے کھایا یہانتک کہ اُسے چھوڑ کر

وَانْحَرَفُوْا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ

چلے گئے اور ہماری ہانڈی اسی طرح گوشت سے بھری جوش مار رہی تھی

عَجِيْنَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

آٹا بھی اتنا ہی موجود تھا اور پکتا جاتا تھا ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری میں روایت کیا

اَوَّلُهُمَا فِي كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِي بَابِ عَلَامَا

پہلی حدیث کو تو کتاب الانبیا باب علاما

النُّبُوَّةِ وَثَانِيْهِمَا فِي كِتَابِ الْمَغَازِي فِي بَا

النبوۃ میں اور دوسری کو کتاب المغازی باب

غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ وَرَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِ

غزوۂ خندق میں اور مسلم نے دونوں حدیثوں کو صحیح مسلم کی

فِي كِتَابِ الْاَشْرِبَةِ فِي بَابِ جَوَازِ اسْتِتْبَاعِ

کتاب الاشربہ باب جواز استتباع

الضَّيْفِ الخ وَعَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ

الضیف الخ میں روایت کیا ہے۔ مجاہد سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ

كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنْ

کہتے تھے اُس خدا کی قسم جسکے سوا کوئی برحق معبود نہیں

كُنْتُ لَاَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

بیشک میں بھوک کی وجہ سے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا تھا

الْجُوْعِ وَاِنْ كُنْتُ لَاَشُدُّ الْحَجَرَ عَلٰى بَطْنِي مِنَ

اور بھوک کے مارے پیٹ پر پتھر باندھے رکھتا تھا

الْجُوْعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلٰى طَرِيْقِهِمُ

ایک دن میں لوگوں کے اس رستہ پر بیٹھ گیا

الَّذِي يَخْرُجُوْنَ مِنْهُ فَمَرَّ اَبُوْ بَكْرٍ فَسَاَلْتُ

جہاں سے وہ گذرا کرتے تھے تو حضرت ابو بکر گذرے اور میں نے ان

عن آيةٍ من كتاب الله ما سألته إلا ليشبعني

(کتاب ا)للہ کی ایک آیت پوچھی اور اس پوچھنے سے میری اتنی ہی غرض تھی کہ وہ مجھے پیٹ بھر دیں

فمرّ ولم يفعل ثمّ مرّ بي عمر فسألته عن آيةٍ

ابوبکرؓ گذرے چلے گئے اور میری مراد پر ذرا توجہ نہیں کی۔ پھر عمرؓ گذرے اور ان سے بھی میں نے

من كتاب الله ما سألته إلا ليشبعني فمرّ

کتاب اللہ کی ایک آیت دریافت کی ان سے بھی دریافت کرنے کی یہی وجہ تھی کہ مجھے سیر کر دیں مگر وہ بھی چلے

ولم يفعل ثمّ مرّ بي أبو القاسم صلى الله عليه

اور میرے مطلب پر التفات نہیں کیا ازاں بعد ابوالقاسم صلے اللہ علیہ

وسلم فتبسّم حين رآني وعرف ما في نفسي

وسلم گذرے آپ نے مجھے دیکھکر تبسم کیا اور میری بھوک

وما في وجهي ثمّ قال أبا هرٍّ قلت لبّيك

نیز چہرہ کے تغیر کو صاف معلوم کر کے فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں

يا رسول الله قال الحق ومضى فاتّبعته

اے رسول خدا فرمایا میرے پیچھے چلے آؤ یہ کہکر آپ وہاں سے گذر گئے اور میں آپ کے پیچھے ہولیا

فدخل فاستأذن فأذن لي فدخل فوجد

حضرت نے گھر میں داخل ہونا چاہا تو میں نے اجازت مانگی اور مجھے اجازت ملگئی آپ نے گھر میں داخل ہوکر

لبنًا في قدحٍ فقال من أين هذا اللبن قالوا

ایک پیالے میں دودھ پایا فرمایا یہ دودھ کہاں سے آیا گھر والوں نے عرض کیا

أهداه لك فلانٌ أو فلانةٌ قال أبا هرٍّ قلت

فلاں مرد یا عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا ہے فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا

Marfat.com

لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْحَقْ اِلٰی اَھْلِ الصُّفَّۃِ

اے رسول خدا حاضر ہوں ارشاد کیا اہل صفہ کو

فَادْعُھُمْ لِیْ قَالَ وَاَھْلُ الصُّفَّۃِ اَضْیَافُ الْاِسْلَامِ

میرے پاس بلا لاؤ اہل صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے

لَا یَاْوُوْنَ عَلٰی اَھْلٍ وَّلَا مَالٍ وَّلَا عَلٰی اَحَدٍ اِذَا

اُنکا ٹھکانا نہ تو اہل و اولاد ہی میں تھا نہ مال ہی میں نہ کسی اور شخص کے گھر میں جب

اَتَتْہُ صَدَقَۃٌ بَعَثَ بِھَا اِلَیْھِمْ وَلَمْ یَتَنَاوَلْ

حضرت کے پاس صدقہ آتا تھا تو آپ اُسے اُنکے پاس بھیجدیتے تھے اور خود

مِنْھَا شَیْئًا وَّاِذَا اَتَتْہُ ھَدِیَّۃٌ اَرْسَلَ اِلَیْھِمْ وَ

اس میں سے کچھ نہ لیتے تھے ہاں جب ہدیہ آتا تو اُن کے پاس پیغام بھیجتے

اَصَابَ مِنْھَا وَاَشْرَکَھُمْ فِیْھَا فَسَاءَنِیْ ذٰلِكَ

خود بھی اس میں سے لیتے اور انہیں بھی شریک کرتے (ابوہریرہ کہتے ہیں) مجھے یہ بات بہت ناگوار معلوم ہوئی

فَقُلْتُ وَمَا ھٰذَا اللَّبَنُ فِیْ اَھْلِ الصُّفَّۃِ کُنْتُ

میں نے اپنے جی میں کہا بھلا اتنا سا دودھ اہل صفہ میں کیا ہوگا

اَحَقَّ اَنْ اُصِیْبَ مِنْ ھٰذَا اللَّبَنِ شَرْبَۃً اَتَقَوّٰی

میں اس بات کا زیادہ سزاوار تھا کہ اس دودھ سے کچھ لیکر رات دن کی قوت حاصل کرتا

بِھَا فَاِذَا جَاءَ اَمَرَنِیْ فَکُنْتُ اَنَا اُعْطِیْھِمْ وَمَا عَسٰی

اہل صفہ آئیں گے تو حضرت مجھے اسکے دینے کا حکم فرمائیں گے پس میں انہیں دیدونگا اور شاید

اَنْ یَّبْلُغَنِیْ مِنْ ھٰذَا اللَّبَنِ وَلَمْ یَکُنْ مِّنْ طَاعَۃِ

مجھے اس دودھ میں سے کچھ بھی حصہ نہ پہونچے گا چہ مکہ خدا رسول کی فرمانبرداری سے

Marfat.com

اللّٰہِ وَطَاعَةِ رَسُوْلِہٖ بُدٌّ فَاَتَیْتُہُمْ فَدَعَوْتُہُمْ

کوئی چارہ نہ تھا لہذا میں اہل صفہ کے پاس گیا اور انہیں بلا لایا

فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاَذِنَ لَھُمْ وَاَخَذُوْا

اہل صفہ نے آکر اجازت مانگی تو حضرت نے انہیں اجازت دیدی اور وہ

مَجَالِسَہُمْ مِنَ الْبَیْتِ قَالَ یَا اَبَا ھِرٍّ قُلْتُ لَبَّیْکَ

گھر میں اپنی اپنی جگہہ قرینے سے بیٹھ گئے حضرت نے فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ خُذْ فَاَعْطِہِمْ فَاَخَذْتُ

اے رسول خدا فرمایا یہ دودھ کا پیالہ لیکر انہیں دے میں نے

الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ اُعْطِیْہِ الرَّجُلَ فَیَشْرَبُ حَتّٰی

پیالہ لیا اور ایک ایک شخص کو دینا شروع کیا جب ایک شخص پی کر سیر ہو جاتا

یَرْوٰی ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیَّ الْقَدَحَ فَاُعْطِیْہِ الْقَدَحَ

تو پیالہ مجھے واپس دیتا اور میں اسکے پاس والے شخص کو دیتا جب

فَیَشْرَبُ حَتّٰی یَرْوٰی ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیَّ الْقَدَحَ حَتّٰی

وہ بھی پی کر خوب سیر ہو جاتا تو مجھے پیالہ واپس دیتا یہاں تک

انْتَہَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ

کہ میں سب سے فارغ ہو کر آخر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف پہونچا حالانکہ

قَدْ رَوِیَ الْقَوْمُ کُلُّہُمْ فَاَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَہٗ

تمام قوم اچھی طرح سیر ہو چکی تھی حضرت نے پیالہ لیکر اپنے دست مبارک پر رکھا

عَلٰی یَدِہٖ فَنَظَرَ اِلَیَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ یَا اَبَا ھِرٍّ

اور مجھے دیکھکر مسکرائے پھر فرمایا ابوہریرہ!

٢١١

Marfat.com

قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بَقِيْتُ اَنَا وَ

میں نے عرض کیا حاضر ہوں اے رسول خدا فرمایا بس اب ہم اور تم ہی باقی رہ گئے ہیں

اَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اُقْعُدْ

میں نے عرض کیا ہاں اے رسول خدا فرمایا بیٹھ جاؤ

فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُّ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ

اور سیر ہو کر پیو میں بیٹھ گیا اور خوب سیر ہو کر پیا فرمایا اور پیو میں نے پھر پیا

فَمَا زَالَ يَقُوْلُ اشْرَبْ حَتّٰى قُلْتُ لَا وَالَّذِيْ

غرضکہ آپ یہی فرماتے رہے کہ اور پیو اور پیو یہانتک کہ میں نے عرض کیا کہ اس مقدس ذات کی قسم جس نے

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَجِدُ لَهٗ مَسْلَكًا قَالَ فَاَرِنِيْ

آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اب میں اسکی گنجائش نہیں پاتا فرمایا اچھا مجھے دکھاؤ

فَاَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَسَمّٰى وَشَرِبَ

میں نے آپ کو پیالہ دیدیا آپ نے خدا کی حمد کی اور بسم اللہ کہکر بچا ہوا دودھ پی لیا۔

الْفَضْلَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الرِّقَاقِ فِيْ بَابِ كَيْفَ كَانَ عَيْشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

الرقاق کے اس باب میں روایت کیا ہے جس میں اس بات کا ذکر ہے کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ اَقْبَلْتُ

علیہ وسلم کی معاش کیسی تھی مقداد سے روایت ہے کہ میں

اَنَا وَصَاحِبَانِ لِيْ وَقَدْ ذَهَبَتْ اَسْمَاعُنَا وَ

اور میرے دو رفیق مکہ سے ہجرت کرکے آئے حالانکہ بھوک کے مارے ہمارے سننے اور

له قوله وقد ذهبت اسماعنا وابصارنا من الجهد بفتح الجيم وضمها الجوع والمشقة وقوله فليس احد يقبلنا

Marfat.com

أبصارنا من الجهد فجعلنا نعرض أنفسنا
دیکھنے کی قوتیں ہم سے جا چکی تھیں ہم نے اپنے تئیں

على أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں پر پیش کرنا شروع کیا

فليس أحد منهم يقبلنا فأتينا النبي صلى الله
مگر ان میں سے کوئی ہمیں قبول نہ کرتا تھا آخرکار ہم نبی صلی اللہ

عليه وسلم فانطلق بنا إلى أهله فإذا ثلثة
علیہ وسلم کے پاس آئے آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے وہاں تین

أعنز فقال النبي صلى الله عليه وسلم احتلبوا
بکریاں بندھی ہوئی تھیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

هذا اللبن بيننا قال فكنا نحتلب فيشرب
ان کا دودھ دوہو یہ ہم تم پیا کریں گے مقداد کہتے ہیں کہ ہم انکا دودھ دوہتے

كل إنسان منا نصيبه ونرفع للنبي صلى
ہم میں سے ہر آدمی اپنا حصہ تو پی لیتا تھا اور نبی صلے

الله عليه وسلم نصيبه قال فيجيء من الليل
اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا رکھتے تھے حضرت کا قاعدہ تھا کہ آپ رات کو تشریف لاتے

فيسلم تسليما لا يوقظ نائما ويسمع اليقظان
اور اسطرح آہستہ سلام کرتے کہ سوتا آدمی نہ جاگتا اور جاگتا سن لیتا

قال ثم يأتي المسجد فيصلي ثم يأتي شرابه
مقداد کا بیان ہے کہ پھر حضرت مسجد میں تشریف لے جاتے اور تہجد کی نماز پڑھکر اپنے دودھ کے پاس آتے

Marfat.com

فَيَشْرَبُ فَاَتَانِيَ الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّقَ

اور نوش فرماتے ایک رات ایسا اتفاق ہوا کہ باوجودیکہ میں اپنا حصہ پی چکا

شَرِبْتُ نَصِيْبِيْ فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَاْتِي الْاَنْصَ

شیطان نے آکر کہا کہ محمد انصاریوں کے گھر تشریف لے گئے ہیں

فَيُحْفُوْنَهٗ وَيُصِيْبُ عِنْدَهُمْ مَّا بِهٖ حَاجَ

وہ آپ کی خدمت کرینگے اور آپ وہاں سے کھاپی کر تشریف لائیں گے جس کی

اِلٰى هٰذِهِ الْجُرْعَةِ فَاَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا اَ

اس دودھ کی حاجت نہ رہیگی چنانچہ میں وہاں آیا اور اُسے پی گیا

وَغَلَتْ فِيْ بَطْنِيْ وَعَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ اِلَيْهَا سَبِيْ

دودھ میرے پیٹ میں اُتر گیا اور مجھے یقین ہوگیا کہ اب مجھے اُسیں کوئی اختیار نہیں

قَالَ نَدَّمَنِيَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْ

(مقداد نے کہا) تو مجھے شیطان نے شرمندہ کرکے کہا تجھے خرابی

اَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

تونے کیا کیا تونے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حصہ پی لیا

فَيَجِيْءُ فَلَا يَجِدُهٗ فَيَدْعُوْ عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ

ممکن ہے کہ حضرت بھوکے آئیں اور اپنا حصہ نہ پاکر تیرے حق میں بددعا کریں تو تو

فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْ

اور تیری دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو جائیں میرے پاس ایک چادر تھی

اِذَا وَضَعْتُهَا عَلٰى قَدَمِيْ خَرَجَ رَاْسِيْ وَاِ

جب میں اُس سے پاؤں ڈھانکتا تھا تو سر کھل جاتا تھا اور جب

Marfat.com

صنعتها على رأسى خرج قدماى وجعل لا

ر ڈھانکتا تھا تو پاؤں کھل جاتے تھے غرضکہ

يأتينى النوم وأما صاحباى فناما ولم

ری نیند اچٹ گئی اور میرے دونوں رفیق پڑے سوتے تھے انہوں نے وہ

نعا ما صنعت قال فجاء النبى صلى الله

ں کیا جو میں نے کیا تھا اتنے میں نبی صلے اللہ

عليه وسلم فسلم كما كان يسلم ثم أتى المسجد

علیہ وسلم تشریف لائے اور اسی دستور سے سلام کیا پھر مسجد میں تشریف لیگئے

صلى ثم أتى شرابه فكشف عنه فلم يجد

نماز پڑھ کر دودھ پینے کو آئے برتن جو کھولا تو

فيه شيئا فرفع رأسه إلى السماء فقلت الآن

ں کچھ نہ پایا آپنے آسمان کی طرف سر مبارک اٹھایا میں نے دل میں کہا کہ بس اب

يدعو علىّ فأهلك فقال اللهم أطعم من

ت مجھے بددعا دیںگے اور میں ہلاک ہوجاؤنگا سو حضرت نے یوں فرمایا خداوندا جو

أطعمنى واسق من سقانى قال فعمدت إلى

کھلائے اسے روزی دے اور جو مجھے پلائے اسے سیراب کر میں نے یہ دعا سنکر

الشملة فشددتها علىّ وأخذت الشفرة

کی طرف قصد کیا اور اسے جسم پر باندھ لیا اور ایک بڑی سی چھری لیکر

فانطلقت إلى الأعنز أيها أسمن فأذبحها

بکریوں کی طرف چلا کہ ان میں سے جونسی زیادہ فربہ ہو اسے

Marfat.com

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کروں ہاتھ لگاکر جو دیکھتا ہوں

حَافِلٌ وَاِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ اِلٰى

اُن کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے لبریز ہیں پس میں نے

اِنَاءٍ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكَانُوْا

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کے اُس برتن کی طرف قصد کیا جو

يَطْمَعُوْنَ اَنْ يَّحْتَلِبُوْا فِيْهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيْهِ

اس امید پر رکھا گیا تھا کہ اُس میں دودھ دوہویا جائے تو میں نے اُس میں

حَتّٰى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہاں تک دودھ دوہویا کہ جھاگ اوپر چڑھ آئے پھر میں اُسے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا فرمایا کیا تم اپنے اپنے حصے پی چکے

اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ

میں نے عرض کیا اے رسول خدا آپ نوش کیجیے حضرت نے پیکر

ثُمَّ نَاوَلَنِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ

مجھے دیا میں نے عرض کیا اے رسول خدا اور پیجیے

ثُمَّ نَاوَلَنِيْ فَلَمَّا عَرَفْتُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

آپ نے پھر پیکر مجھے عنایت فرمایا جب میں نے معلوم کرلیا کہ نبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رُوِيَ وَاَصَبْتُ

اللہ علیہ وسلم خوب سیر ہوگئے اور میں نے

Marfat.com

دَعْوَتُهٗ ضَحِكْتُ حَتّٰى اُلْقِيْتُ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ

آپ کی دعا کی برکت حاصل ہو گئی تو خوشی کے مارے ہنس دیا یہاں تک کہ ہنستے ہنستے زمین پر گر پڑا مقداد نے کہا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے

سَوْاٰتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ

مقداد تیری بدخوئیوں میں سے ایک بدخوئی یہ بھی ہے میں نے عرض کیا کہ اے رسول خدا

مِنْ اَمْرِيْ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ

مجھے ایسا ایسا واقعہ پیش آیا اور میں نے ایسا کیا یعنی حضور کا حصہ پی گیا اور دوبارہ دودھ دوہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهٖ اِلَّا رَحْمَةٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دوبارہ دودھ دوہنا نہ تھا مگر خدائے

مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَفَلَا كُنْتَ اٰذَنْتَنِيْ

بزرگ و برتر کی رحمت تھی بھلا تو نے مجھے پیشتر سے کیوں نہیں جتایا

فَنُوْقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيْبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ

کہ ہم اپنے ان دونوں ساتھیوں کو بھی جگا لیتے اور انہیں بھی یہ رحمت کا دودھ نصیب ہوتا میں نے عرض کیا

وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُبَالِيْ اِذَا اَصَبْتَهَا

مجھے اس مقدس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ جب آپ نے

وَاَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ اَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ رَوَاهُ

اور آپ کے ساتھ میں نے اس رحمت کو پا لیا تو مجھے اس بات کی ذرا پروا نہیں کہ وہ لوگوں میں سے کسی اور کو بھی نصیب ہو

مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَشْرِبَةِ فِيْ بَابِ

اسے مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الاشربہ باب

Marfat.com

إِكْرَامِ الضَّيْفِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَ

اکرام الضیف میں روایت کیا ہے انس سے روایت ہے کہ ایک دفعہ

أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

مدینہ والوں کو رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ

علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قحط پہونچا ایک دفعہ حضرت جمعہ کے روز

الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہوکر عرض کیا ای رسول خدا

هَلَكَتِ الْكُرَاعُ وَهَلَكَتِ الشَّاءُ فَادْعُ اللّٰهَ

گھوڑے ہلاک ہوگئے بکریاں مرگئیں آپ خدا سے دعا کیجیے

يَسْقِينَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ السَّمَاءَ

کہ ہمیں سیراب کرے حضرت نے دست مبارک اٹھا کر دعا کی انس کہتے ہیں اور آسمان

لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيحٌ أَنْشَأَتْ سَحَابًا

شیشہ کی طرح بالکل صاف تھا یعنی بدلی کا نشان تک نہ تھا۔ ایکایکی ایسی ہوا چلی کہ بادل امنڈ آئے

ثُمَّ اجْتَمَعَ ثُمَّ أَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا

ابر جمع ہوگیا اور آسمان نے اپنے دہانے چھوڑ دیئے ہم وہاں سے نکلکر

نَخُوضُ الْمَاءَ حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ نَزَلْ

پانی روندتے ہوئے چلے یہاں تک کہ اپنے گھروں میں آگئے اور

نُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذٰلِكَ

آئندہ دوسرے جمعہ تک لگاتار پانی پڑتا رہا زاں بعد وہی

الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

یا کوئی دوسرا شخص حضرت کے سامنے کھڑا ہوکر عرض کرنے لگا اے رسول خدا

هَلَكَتِ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللهَ يَحْبِسْهُ فَتَبَسَّمَ

تمام گھر ڈوب گئے خدا سے دعا کیجیے کہ مینہ تھما دے حضرت نے مسکرا کر

ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ

فرمایا خداوندا ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہ برسا انس کہتے ہیں میں نے جو ابر کو دیکھا

تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهَا إِكْلِيلٌ رَوَاهُ

تو وہ پھٹ کر مدینہ کے ارد گرد چلا گیا اور مدینہ تاج سا نظر آنے لگا اسے

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب

عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ

علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے ابوسلمہ سے روایت ہے کہ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ

يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ فَأَهْدَتْ

ہدیہ تو قبول کرکے اس میں سے تناول فرمایا کرتے اور صدقہ قبول نہ فرماتے تھے ایک دفعہ

لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ يَهُودِ خَيْبَرَ شَاةً مَصْلِيَّةً فَتَنَاوَلَ

خیبر کی یہود میں سے ایک عورت نے آپ کے لئے بھنی ہوئی بکری ہدیۃً بھیجی آپ نے

مِنْهَا وَتَنَاوَلَ مِنْهَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ

اور آپ کے ساتھ بشر بن براء نے اس میں سے تناول کیا پھر نبی

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَہٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے دست مبارک اوٹھا کر فرمایا

هٰذِهٖ تُخْبِرُنِیْ اَنَّهَا مَسْمُوْمَةٌ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ

یہ بکری مجھے خبر دے رہی ہے کہ اسیں زہر قاتل ملا ہوا ہے اتنے میں بشر بن

الْبَرَاءِ فَاَرْسَلَ اِلَیْهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

براء فوت ہوگئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس عورت کو پیام بھیجا

مَا حَمَلَكِ عَلٰی مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ اِنْ كُنْتَ

کہ تجھے اس کام پر کس نے اوبھار اُکسایا۔ اُسنے کہا اس سے میری یہ غرض تھی کہ اگر

نَبِیًّا لَّمْ یَضُرَّكَ شَیْءٌ وَّاِنْ كُنْتَ مَلِكًا اَرَحْتُ

آپ نبی ہیں تو آپ کو اس سے کچھ نقصان نہ پہونچیگا اور اگر بادشاہ ہیں تو میں

النَّاسَ مِنْكَ فَقَالَ فِیْ مَرَضِهٖ مَا زِلْتُ

لوگوں کو تم سے راحت دوں پس حضرت نے مرض وفات میں فرمایا کہ

مِنَ الْاُكْلَةِ الَّتِیْ اَكَلْتُ بِخَیْبَرَ فَهٰذَا اَوَانُ

میں اس لقمہ کی ہمیشہ تکلیف پاتا رہا جو میں نے خیبر میں کھایا تھا تو یہ وقت

انْقِطَاعِ اَبْهَرِیْ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ فِیْ اَوَائِلِ

میرے دل کی رگ کٹ جانے کا وقت ہے اس حدیث کو دارمی نے

سُنَنِهٖ فِیْ بَابِ مَا اَكْرَمَ اللّٰہُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

سنن دارمی کے شروع میں اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اس بات کا مذکور ہے کہ خدا نے نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ كَلَامِ الْمَوْتٰی وَعَنْ جَابِرٍ

علیہ وسلم کی بزرگی مُردوں کے بول اُٹھنے سے ظاہر کی جابر

له قوله ما زلت من الاكلة التى اكلت بخيبر الاكلة بالضم اللقمة كذا فى القاموس ومعنى الحديث ما زال الحى اثر اللقمة التى اكلتها بخيبر من الشاة المصلية المسمومة الخ ... اهدتها امرأة من يهود خيبر ...

فهذا اوان انقطاع ابهرى ... فى مجمع البحار ... الابهر عرق فى الظهر ... متصل بالقلب اذا انقطع مات

بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم

ابن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كان يقوم يوم الجمعة الى شجرة او نخلة فقالت

جمعہ کے دن کھجور یا کسی اور درخت کے تنہ پر سہارا دیکر کھڑے ہوا کرتے تھے

امرأة من الانصار او رجل يا رسول الله

انصار میں کی ایک عورت یا مرد نے عرض کیا یا رسول خدا

الا نجعل لك منبرا قال ان شئتم فجعلوا

کیا ہم آپ کے لئے ایک ممبر طیار کردیں حضرت نے فرمایا تمہاری خوشی چنانچہ اُنھوں نے

له منبرا فلما كان يوم الجمعة دفع الى

آپ کے لئے ایک ممبر بنا کھڑا کیا جمعہ کا دن ہوا تو آپ ممبر کیطرف تشریف لیگئے

المنبر فصاحت النخلة صياح الصبي ثم

اسپر کھجور کے تنہ نے فریاد کی جیسے کوئی چھوٹا بچہ فریاد کرتا ہے اسکے رونے کی آواز سنکر

نزل النبي صلى الله عليه وسلم فضمها

نبی صلے اللہ علیہ وسلم ممبر سے اُتر آئے اور اُسے چمٹا لیا

اليه تئن انين الصبي الذي يسكن قال كانت

تو اُسنے ویسا ہی رونا اور سسکیاں لینی شروع کیں جیسا بچہ چپکارتے وقت سسکیاں لیتا ہے حضرت نے فرمایا

تبكي على ما كانت تسمع من الذكر عندها

وہ کھجور کا تنہ اُس ذکر کے کم ہونے پر روتا تھا جو اپنے پاس سنا کرتا تھا

وعنه قال كان المسجد مسقوفا على جذوع

نیز جابر سے روایت ہے کہ مسجد نبوی کی چھت کھجور کے تنوں پر ٹکی ہوئی تھی

Marfat.com

مِّنْ نَخْلٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا خَطَبَ يَقُوْمُ اِلٰى جِذْعٍ مِّنْهَا فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ

جب خطبہ پڑھتے تو اُن تنوں میں سے جو ستونوں کی جگہ تھے ایک تنہ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو جاتے جب آپکے

الْمِنْبَرُ فَكَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذٰلِكَ الْجِذْعِ

ممبر بنایا گیا اور آپ اُسپر جلوہ فرما ہوئے تو ہم نے اُس تنہ سے

صَوْتًا كَصَوْتِ الْعِشَارِ حَتّٰى جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى

ایک ایسی آواز سُنی جیسے دس مہینے کی گیابھن اونٹنی کی آواز ہوتی ہے یہانتک کہ نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

اللہ علیہ وسلم نے آکر اُسپر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ چپکا ہو گیا

رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ

ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء

فِيْ بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ

باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے صالح بن

حَيَّانَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ

حیان ابن بریدہ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ قَامَ فَاَطَالَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا کرتے اور بہت دیر تک

الْقِيَامَ فَكَانَ يَشُقُّ عَلَيْهِ قِيَامُهٗ فَاُتِيَ بِجِذْعِ نَخْلَةٍ

کھڑے رہتے یہ طول طویل قیام آپ پر نہایت شاق گذرتا۔ لوگ کھجور کا ایک تنہ

٢٢٢

Marfat.com

...لَهٗ وَاُقِيْمَ اِلٰى جَنْبِهٖ قَآئِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى
...اُس کے لئے زمین کھودی گئی اور پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الله علیه وسلم کے لئے اُسے آپ کے پہلو میں کھڑا کیا گیا نبی صلے الله علیه وسلم

...اَخْطَبَ فَطَالَ الْقِيَامُ عَلَيْهِ اسْتَنَدَ اِلَيْهِ
...خطبه پڑھتے اور بہت دیر تک کھڑے رہتے تو پشت مبارک اُس سے لگا لیتے

...اتَّكَأَ عَلَيْهِ فَبَصُرَ بِهٖ رَجُلٌ كَانَ وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ
...اُس پر سہارا دیکر کھڑے رہتے پس ایک شخص نے جو مدینه میں آیا تھا اُسے دیکھا

...اٰهُ قَآئِمًا اِلٰى جَنْبِ ذٰلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ لِمَنْ
...حضرت کو اُس تنه کے پہلو میں کھڑا دیکھ کر اپنے

...بِهٖ مِنَ النَّاسِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ مُحَمَّدًا اَحْمَدُنِيْ فِيْ
...پاس والے آدمی سے کہا اگر مجھے یه بات معلوم ہوجاتی کہ محمدؐ اُس چیز میں میری تعریف کرینگے

...ىْ يَرْفُقُ بِهٖ لَصَنَعْتُ لَهٗ مَجْلِسًا يَقُوْمُ عَلَيْهِ
...آپ کے لئے سودمند واقع ہوگی تو میں آپ کے لئے ایک ایسی نشستگاه بناتا جسپر آپ قیام فرماتے

...نْ شَآءَ جَلَسَ مَا شَآءَ وَاِنْ شَآءَ قَامَ فَبَلَغَ
...اگر چاہتے بیٹھ جاتے جبتک بیٹھنا منظور ہوتا اور اگر چاہتے کھڑے ہوجاتے یه

...النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ
نبی صلے الله علیه وسلم کو پہونچی تو فرمایا اُسے میرے پاس لے آؤ

...تَوْهُ بِهٖ فَاَمَرَ اَنْ يُّصْنَعَ لَهٗ هٰذِهِ الْمَرَاقِيْ
...آپ کے پاس لائے تو فرمایا ہمارے لئے

٢٢٣

الثلث او الاربع هي الان في منبر المدينة

تین یا چار زینے کا ایک ممبر تھا وہ جو اسوقت مدینہ کے ممبر میں

فوجد النبي صلى الله عليه وسلم في ذ

(الغرض اس قسم کا ممبر بنایا گیا) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمیں آسائش پا

راحة فلما فارق النبي صلى الله عليه وس

لیکن جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے تنہ سے مفارقت کر

الجذع وعمد الى هذه التي صنعت له جزع

اُس ممبر کی طرف عزم کیا جو آپ کے لئے بنایا گیا تھا تو تنہ نے

الجذع فحن كما تحن الناقة حين فارقه الولد

جزع وفزع شروع کی اور ایسا نالہ کیا جیسا کہ اونٹنی کرتی ہے جسوقت کہ بچ

صلى الله عليه وسلم فزعم ابن بريدة عن

صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے مفارقت کی ابن بریدہ نے

ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم حين سمع

اپنے باپ سے یہ بات یقینی طور پر معلوم کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

حنين الجذع رجع اليه فوضع يده عليه وقال

تنہ کے نالہ کرنے کی آواز سنی فوراً آپ اُسکی طرف پلٹ آئے اور اُسپر اپنا دست مبارک

اختر ان اغرسك في المكان الذي كنت

چاہے تو اس بات کو پسند کرلے کہ میں تجھے اسی جگہہ لگا دوں جہاں تو

فيه فتكون كما كنت وان شئت ان اغرسك

پھر تو ویسا ہی ہو جائے جیسا کہ بیشتر تھا اور چاہے تو تجھے جنت میں لگا

Marfat.com

فی الجنۃ فتشرب من انھارھا وعیونھا فیحسن

پھر تو جنت کی نہروں اور چشموں سے سیراب ہو اور تیرا اُگنا بہت اچھا ہو

نبتک وتثمر فیاکل اولیاء اللہ من تمرتک ونخلک

تو پھلے پھولے اور خدا کے دوست تیرے پھل اور نخل سے سیر ہو کر کھائیں

فعلت فزعم انہ سمع من النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تو میں ایسا کروں۔ راوی کا اعتقاد ہے کہ اس کھجور کے تنہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات

وھو یقول لہ نعم قد فعلت مرتین فسال

حالانکہ آپ اس سے کہتے جاتے تھے ہاں ہاں میں نے ایسا کیا دوبارہ جب

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اختار ان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کینے پوچھا تو فرمایا اس نے اس بات کو پسند کیا کہ میں اسے

اغرسہ فی الجنۃ وعن ابن عباس ان النبی

جنت میں لگا دوں ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کان یخطب الی جذع قبل ان

صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنہ کے پہلو میں خطبہ پڑھا کرتے تھے اس سے پیشتر

یتخذ المنبر فلما اتخذ المنبر وتحول الیہ حن

کہ آپ ممبر کو پسند کریں لیکن جب آپ نے ممبر پسند کیا اور اسکی طرف تشریف لیگئے تو

الجذع فاحتضنہ فسکن وقال لو لم احتضنہ

کھجور کے تنہ نے ایک نہایت درد آمیز نالہ کیا آپ نے اسے گلے لگایا تو وہ چپکا ہو گیا اور فرمایا کہ اگر میں اسے گلے سے نہ لگاتا

لحن الی یوم القیمۃ وفی روایۃ الطفیل بن

تو قیامت تک نالہ کرتا رہتا طفیل بن

Marfat.com

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی بن کعب جو اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس میں یوں ہے کہ جب رسول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْمِنْبَرَ مَرَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا
صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر جلوہ افروز ہونا چاہا تو کھجور کے تنہ کے پاس ہو کر گزرے جب
جَاوَزَهُ خَارَ الْجِذْعُ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَرَجَعَ
اس سے آگے بڑھے تو وہ بیل کی طرح یہاں تک ڈکرایا کہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا پس
إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس کی طرف لوٹ آئے اور اسے اپنے دست مبارک سے چھوا
بِيَدِهِ حَتّٰى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَكَانَ
یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گیا ازاں بعد آپ نے ممبر کی طرف رخ کیا راوی کہتا ہے کہ حضرت کا معمول تھا
إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ أَخَذَ ذٰلِكَ
کہ جب نماز پڑھتے تو اسکی طرف منہ کر کے پڑھتے جب مسجد ڈہا دی گئی تو اس
الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتّٰى بَلِيَ
کھجور کے تنہ کو ابی بن کعب نے لے لیا اور وہ ہمیشہ انکے پاس رہا یہاں تک کہ کہنہ ہو گیا
فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا وَعَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ
اور گھن اسے کھا گیا اور چورا چورا ہو گیا ابوالوداک
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلٰى لِزْقِ جِذْعٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ
علیہ وسلم کھجور کے تنہ کے پہلو میں کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا کرتے تھے ایک رومی مرد آپکے پاس آیا

Marfat.com

رُومِيٌّ فَقَالَ اَصْنَعُ لَكَ مِنْبَرًا تَخْطُبُ عَلَيْهِ فَصَنَعَ

اور عرض کیا میں آپ کے لئے ایک ایسا ممبر بنادوں جس پر آپ خطبہ پڑھا کریں چنانچہ اسنے

لَهُ مِنْبَرًا هٰذَا الَّذِي تَرَوْنَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ عَلَيْهِ

حضرت کے واسطے ممبر بنایا یہی ممبر جسے تم دیکھتے ہو ابو سعید کا بیان ہے کہ جب نبی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ حَنَّ الْجِذْعُ

صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کیلئے اس ممبر پر کھڑے ہوئے تو کھجور کے تنہ نے ویسا ہی نالہ کیا

حَنِيْنَ النَّاقَةِ اِلٰى وَلَدِهَا فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جیسے اونٹنی اپنے بچہ کی طرف کیا کرتی ہے اسکا یہ نالہ سنکر رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُ اِلَيْهِ فَسَكَنَ فَاَمَرَ بِهِ اَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنہ کیطرف آئے اور اسے اپنے گلے سے لگالیا وہ خاموش ہوگیا پھر آپ نے اسکے لئے

يُحْفَرَ لَهُ وَيُدْفَنَ وَفِي رِوَايَةِ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ

زمین کھودی اور اس کے دفن کیے جانے کا حکم کیا اسحٰق بن ابی طلحہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَلَمَّا قَعَدَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں اس میں یوں ہے کہ جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَلٰى ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ خَارَ الْجِذْعُ كَخُوَارِ الثَّوْرِ حَتّٰى ارْتَجَّ

اس ممبر پر بیٹھے تو کھجور کے تنہ نے بیل جیسی آواز نکالی یہانتک کہ

الْمَسْجِدُ حُزْنًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد نبوی گونج اٹھی اس رنج وغم کی وجہ سے جو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی سے ہوا

فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ممبر سے اتر کر اسکے پاس آئے

٢٢٧

Marfat.com

۲۲۸

المنبر فالتزمه وهو یجور فلما التزمه رسول

اور اُسے گلے سے لگایا حالانکہ وہ بیل جیسی آواز نکال رہا تھا جب رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم سکنت ثم قال اما والذی نفس

صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسے گلے سے لگایا تو چپکا ہوگیا پھر حضرت نے فرمایا اس مقدس ذات کی قسم جس کے

محمد بیدہ لو لم التزمه لما زال هكذا الی یوم القیمة

دست قدرت میں محمد کی جان ہے اگر میں اُسے گلے سے نہ لگاتا تو قیامت تک یوں ہی ذکر اتا رہتا

حزنا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامر به

اس رنج واندوہ کی وجہ سے جو اُسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی مفارقت پر ہوا ازاں بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدفن روی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے دفن کیے جانے کا حکم فرمایا

الدارمی الاحادیث الاربعة فی اوائل سننه فی باب

ان چاروں حدیثوں کو دارمی نے شروع سنن دارمی باب

ما اکرم النبی صلی اللہ علیہ وسلم بحنین المنبر وقال

ما اکرم النبی صلے اللہ علیہ وسلم بحنین المنبر میں روایت کیا ہے اور

اللہ تعالی فی سورة القمر اقتربت الساعة وانشق

اللہ تعالے نے سورہ قمر میں فرمایا کہ قیامت پاس آگئی اور

القمر وان یروا آیة یعرضوا ویقولوا سحر مستمر

چاند شق ہوگیا اور اگر یہ لوگ کوئی سا بھی معجزہ دیکھیں تاہم روگردانی کرکے کہیں یہ ایک جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ٥

اور ان لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت ٹھیرا ہوا ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ زمانہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں چاند دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا تو پہاڑ کے اوپر رہا

وَفِرْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے نیچے آرہا اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اشْهَدُوا وَعَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْشَقَّ

لوگو! گواہ رہو۔ ابو معمر عبداللہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے کہا

الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ

کہ چاند شق ہوا اور ہم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے تو وہ

فِرْقَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اشْهَدُوا وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ

دو ٹکڑے ہوگیا حضرت نے ہم سے فرمایا کہ گواہ رہو قتادہ

أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ

انس سے روایت کرتے ہیں انس نے کہا مکیوں نے سوال کیا کہ حضرت انہیں کوئی معجزہ دکھائیں تو حضرت نے

انْشِقَاقَ الْقَمَرِ رَوَى الْبُخَارِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ

چاند کا شق ہو جانا دکھایا ان تینوں حدیثوں کو بخاری نے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ

صحیح بخاری کی کتاب التفسیر سورۂ

۶ قوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا اي اشهدوا على نبوتي او معجزتي ... وقال ابن ... هذا قال النبي صلى الله عليه وسلم ... ومعجزة ... من ... الفائقة معجزات سائر الانبياء لان معجزاتهم عليهم السلام لم تتجاوز الارضيات قاله العلامة القسطلاني في شرح صحيح البخاري ١٢

Marfat.com

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَرَوَاهَا مُسْلِمٌ مَعَ تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ

اقتربت الساعۃ کی تفسیر میں اور مسلم نے تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ

بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّوْبَةِ فِي بَابِ

صحیح مسلم کی کتاب التوبہ باب

انْشِقَاقِ الْقَمَرِ وَفِي رِوَايَةِ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ

انشقاق القمر میں روایت کیا ہے اور مسلم کے نزدیک جو قتادہ کی روایت انس سے ہے

عِنْدَ مُسْلِمٍ فَاَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

اس میں یوں ہے کہ حضرت نے انہیں دو دفعہ شق القمر کا معجزہ دکھایا

اَلْبَابُ الرَّابِعَ عَشَرَ فِي الْمِعْرَاجِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

چودہواں باب معراج کے بیان میں خدا تعالے نے

فِي اَوَّلِ سُوْرَةِ بَنِي اِسْرَائِيلَ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى

سورہ بنی اسرائیل کے شروع میں فرمایا کہ خدا عجز کے عیب سے پاک ہے جو

بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

اپنے بندہ کو راتوں رات مسجد حرام سے بیت المقدس کی مسجد تک لے گیا

الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

جسکے گرداگرد ہمنے برکتیں دے رکھی ہیں تاکہ ہم انہیں اپنی قدرت کے چند نمونے دکھائیں بیشک وہ سننے والا

الْبَصِيْرُ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الرُّكُوْعِ السَّادِسِ

دیکھنے والا ہے اور اللہ تعالے نے سورہ مذکورہ کے چھٹے رکوع میں فرمایا

Marfat.com

مِنَ السُّوْرَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ

اور اسے پیغمبر اُس وقت کو یاد کرو جب ہمنے تم سے فرمایا کہ تمہارے رب نے

اَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

لوگوں کو ہر طرف سے روک رکھا ہے اور خواب جو ہم نے تمہیں دکھایا تو بس

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ

لوگوں کی جانچ کا ذریعہ ٹھہرایا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جسپر قرآن میں لعنت کیگئی ہے اور ہم انہیں ڈراتے ہیں

فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

لیکن ہمارا ڈرانا انکی سرکشی کو اور بڑھاتا ہے حضرت ابن عباس سے

فِىْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

خداتعالے کے کلام پاک وماجعلنا الرؤیا التی اریناک الا

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ قَالَ هِىَ رُؤْيَا عَيْنٍ اُرِيَهَا رَسُوْلُ

فتنۃ للناس کی تفسیر میں روایت ہے کہ ابن عباس نے کہا اس سے آنکھ کا دیکھنا مراد ہے جو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِهٖٓ اِلٰى بَيْتِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اس رات میں دکھایا گیا جسمیں خدا آپ کو بیت المقدس تک لیگیا

الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ قَالَ

ابن عباس نے کہا اور وہ درخت جسپر قرآن میں لعنت کی گئی ہے

هِىَ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ

تھوہر کا درخت ہے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِىْ بَابِ الْمِعْرَاجِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ

کتاب الانبیا باب معراج میں اور ترمذی نے

Marfat.com

فی جامعه فی تفسیر سورة بنی اسرائیل

جامع ترمذی کے باب تفسیر سورۂ بنی اسرائیل میں روایت کرکے

قال هذا حدیث حسن صحیح وعن انس

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے انس سے روایت ہے کہ

النبی صلی الله علیه وسلم اُتی بالبراق لیلة

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس شب معراج میں براق لایا گیا

اُسری به ملجما مسرجا فاستصعب علیه فقال له

منہ پر لگام چڑھی ہوئی پشت پر زین ڈالا ہوا براق نے حضرت سے سرکشی کی تو جبرئیل نے

جبرئیل أبمحمد تفعل هذا فما رکبك احد اکرم

اس سے کہا کیا تو محمد سے سرکشی کرتا ہے تجھ پر کوئی ایسا شخص سوار نہیں ہوا ہے جو

علی الله منه قال فارفض عرقا رواه الترمذی

خدا کے نزدیک حضرت سے زیادہ بزرگ ہو راوی کا بیان ہے کہ براق نے یہ سنکر پسینہ ڈالدیا

فی جامعه فی تفسیر السورة المذکورة وقال هذا

جامع ترمذی کے سورہ مذکورہ کی تفسیر میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ

حدیث حسن غریب ولا نعرفه الا من حدیث عبد الرزاق

حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے بجز حدیث عبد الرزاق کے اور کسیطرح نہیں پہچانتے

وعن قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن

قتادہ انس بن مالک اور وہ مالک بن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں

صعصعة ان نبی الله صلی الله علیه وسلم حد

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شب معراج کے احوال سے صحابہ کو اطلاع دی

Marfat.com

عن ليلة أسري به بينما أنا في الحطيم وربما قال

کہ جس حالت میں میں حطیم اور کبھی آپ نے یوں فرمایا کہ میں

في الحجر مضطجعا إذ أتاني آت فقد قال وسمعته

حجر میں لیٹا ہوا تھا کہ دفعۃً ایک آنے والے (جبریل) نے آکر سینہ چاک کیا قتادہ کہتے ہیں پھر انس کو

يقول فشق ما بين هذه إلى هذه فقلت للجارود

کہتے سنا کہ اوسنے یہاں سے یہاں تک چیر ڈالا پھر میں نے جارود سے کہا

وهو إلى جنبي ما يعني به قال من ثغرة نحره إلى

جو میرے پہلو میں بیٹھے تھے کہ انس کی اس سے کیا مراد ہے کہا گلے کے نیچے سے

شعرته وسمعته يقول من قصه إلى شعرته

زیر ناف تک۔ اور میں نے انس کو کہتے سنا کہ سینہ کے اوپر سے زیر ناف تک پھر انس نے

فاستخرج قلبي ثم أتيت بطست من ذهب

میرا دل نکالا ازاں بعد ایک سونے کا طشت ایمان سے بھرا ہوا

مملوءة إيمانا

میرے سامنے لایا گیا

Marfat.com

فغسل قلبي ثم حشي ثم أعيد ثم أتيت بدابة دون

پھر میرا دل دھویا گیا اور اسمیں ایمان بھر کر جہاں کا تہاں رکھ دیا گیا۔ پھر میرے سامنے ایک سفید جانور لایا گیا

البغل وفوق الحمار أبيض فقال له الجارود وهو

خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا جارود نے انس سے کہا اے

البراق يا أبا حمزة قال أنس نعم يضع خطوه

ابو حمزہ کیا وہ مرکب براق تھا انس نے کہا ہاں وہ براق

عند أقصى طرفه فحملت عليه فانطلق بي جبريل

اپنے حد نظر پر قدم ڈالتا تھا سو اسپر میں سوار کیا گیا اور مجھے جبرئیل لے چلے

حتى أتى السماء الدنيا فاستفتح فقيل من هذا

یہاں تک کہ پہلے آسمان پاس پہنچے تو جبرئیل نے آسمان کا دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کہ یہ کون

قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد

کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں جبرئیل نے کہا محمد کہا گیا اور کیا

أرسل إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء

وہ بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں۔ کہا گیا خوب ہی آئے اور بہت ہی اچھا آنا

جاء ففتح فلما خلصت فإذا فيها آدم فقال هذا

آئے پھر دروازہ کھولا گیا جب میں داخل ہوا تو اچانک دیکھتا کیا ہوں کہ وہاں آدم ہیں جبرئیل نے کہا یہ

أبوك آدم فسلم عليه فسلمت عليه فرد السلام

تمہارے باپ آدم ہیں انہیں سلام کیجیے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا

ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح

زاں بعد کہا نیک بخت فرزند اور صالح نبی کو مرحبا

Marfat.com

۲۳۵

ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ
پھر جبرئیل اوپر چڑھے یہانتک کہ دوسرے آسمان کے پاس آ کر اسکا دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا

هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ
یہ کون ہے جبرئیل نے جواب دیا میں ہوں جبرئیل - کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں کہا محمد کہا گیا

وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ
اور کیا انہیں بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا گیا اُسے مرحبا خوب آنا

جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يَحْيَى وَعِيسَى وَهُمَا ابْنَا
آیا چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب دوسرے آسمان پر پہنچا تو ناگہاں یحیٰی اور عیسیٰ کو دیکھا جو خالہ زاد بھائی تھے

الْخَالَةِ قَالَ هٰذَا يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا
جبرئیل نے کہا یہ یحیٰی اور عیسیٰ ہیں انہیں سلام کیجیے میں نے سلام کیا اور انہوں نے جواب سلام دیکر

ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ
کہا نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا بعد ازاں جبرئیل

بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ
مجھے تیسرے آسمان کیطرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا

جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ
میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں - کہا محمد - کہا گیا اور کیا وہ

أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ
بلائے گئے ہیں کہا ہاں کہا گیا مرحبا اچھا آنا آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب

فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يُوسُفُ قَالَ هٰذَا يُوسُفُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وہاں پہنچا تو دیکھتا ہوں کہ یوسف کھڑے ہیں جبرئیل نے کہا یہ یوسف ہیں انہیں سلام کیجیے

Marfat.com

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ

میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا نیکبخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا

الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِیْ حَتّٰی اَتَی السَّمَآءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ

اسکے بعد جبرئیل مجھے چوتھے آسمان کی طرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔

قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ

چوکیدار بولا یہ کون ہے۔ جبرئیل نے کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں کہا

مُحَمَّدٌ قِيْلَ اَوَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ

محمد کہا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے۔ کہا ہاں۔ کہا گیا مرحبا خوب آنا

الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ اِلٰی اِدْرِيْسَ قَالَ هٰذَا

آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب میں ادریس کے پاس پہنچا تو جبرئیل بولے یہ

اِدْرِيْسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ

ادریس ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا نیکبخت بھائی

الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِیْ حَتّٰی اَتَی السَّمَآءَ

اور صالح نبی کو مرحبا پھر جبرئیل مجھے لے چڑھے یہانتک کہ پانچویں

الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ

آسمان کے پاس پہنچکر دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا

وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ

اور تمہارے ساتھ کون ہیں۔ کہا محمد۔ کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہیں کہا ہاں کہا گیا

مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا هَارُوْنُ

مرحبا خوب آنا آئے۔ جب وہاں پہنچا تو ہارون کو دیکھا

قَالَ هٰذَا هَارُوْنُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

جبرئیل نے کہا یہ ہارون ہیں انہیں سلام کیجیے۔ میں نے سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیکر

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ

کہا۔ نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا۔ زاں بعد جبرئیل مجھے لے چڑھے

حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا

یہاں تک کہ چھٹے آسمان کے پاس آکر دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا یہ کون ہے

قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ

کہا میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں۔ کہا محمد کہا گیا وہ بلائے گئے ہیں

اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا

کہا ہاں بولا مرحبا اچھا آنا آئے جب میں وہاں پہنچا تو

مُوْسٰى قَالَ هٰذَا مُوْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

موسیٰ کو دیکھتا ہوں جبرئیل نے کہا کہ یہ موسےٰ ہیں انہیں سلام کیجیے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا تَجَاوَزْتُ بَكٰى

کا جواب دیکر کہا نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا۔ جب میں وہاں سے ہٹا تو موسیٰ رو پڑے

قِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ اَبْكِيْ لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِيْ

پوچھنے کہا موسے! تمہارے رونے کا سبب؟ کہا میں اس لئے روتا ہوں کہ ایک لڑکا جو میرے بعد پیغمبر ہوا

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِهٖ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا مِنْ اُمَّتِيْ

اس کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ جنت میں جائیں گے

ثُمَّ صَعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ

پھر جبرئیل مجھے ساتویں آسمان کی طرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا

٢٣٧

Marfat.com

قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ

چوکیدار بولا یہ کون ہے۔ جبرئیل بولے میں ہوں جبرئیل۔ کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں کہا محمد

قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ

کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہیں۔ کہا ہاں۔ بولا مرحبا خوب آنا

جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هٰذَا أَبُوكَ

آئے جب میں وہاں پہنچا تو دیکھتا ہوں ابراہیم کھڑے ہیں۔ جبرئیل نے کہا یہ تمہارے باپ ہیں

فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ

انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا

مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعْتُ إِلَى السِّدْرَةِ

نیک بخت فرزند اور صالح نبی کو مرحبا پھر میں سدرۃ المنتہیٰ کی طرف پہنچایا گیا

الْمُنْتَهٰى فَإِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ

اس کے بیر ایسے تھے جیسے ہجر کے مٹکے اور پتے جیسے ہاتھیوں کے

الْفِيَلَةِ قَالَ هٰذِهٖ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى وَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ

کان جبرئیل نے کہا یہی سدرۃ المنتہیٰ ہے اور وہاں چار نہریں تھیں دو

بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَقُلْتُ مَا هٰذَانِ يَا جِبْرِيلُ

چھپی دو کھلی میں نے کہا اے جبرئیل یہ کیا ہیں

قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ

جبرئیل نے کہا کہ چھپی ہوئی دو نہریں بہشت کی نہریں ہیں اور کھلی نہریں

فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ

نیل اور فرات ہیں پھر مجھے بیت المعمور نمودار

اُتِیتُ بِاِنَاءٍ مِّن خَمرٍ وَّاِنَاءٍ مِّن لَبَنٍ وَّاِنَاءٍ مِّن عَسَلٍ

فرمایا پھر میرے پاس ایک برتن شراب اور ایک برتن دودھ اور ایک برتن شہد کا بھرا ہوا لایا گیا

فَاَخَذتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِیَ الفِطرَةُ اَنتَ عَلَیهَا وَ

میں نے دودھ کا برتن لے لیا تو جبرئیل نے کہا یہ دودھ پیدائشی دین کی صورت ہے جس پر آپ اور آپکی امت ہے

اُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَت عَلَیَّ الصَّلَوٰتُ خَمسِینَ صَلوٰةً

پھر مجھ پر دن میں پچاس وقت کی نمازیں فرض ہوئیں

کُلَّ یَومٍ فَرَجَعتُ فَمَرَرتُ عَلیٰ مُوسیٰ فَقَالَ بِمَا اُمِرتَ

جب میں وہاں سے پلٹا تو میرا گزر موسیٰ پر ہوا۔ انہوں نے کہا تمہیں کس چیز کا حکم ہوا

قَالَ اُمِرتُ بِخَمسِینَ صَلوٰةً کُلَّ یَومٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ

میں نے کہا مجھے ہر روز پچاس نمازوں کا حکم ہوا ہے موسیٰ بولے کہ تمہاری امت سے

لَا تَستَطِیعُ خَمسِینَ صَلوٰةً کُلَّ یَومٍ وَّاِنِّی وَاللهِ قَد جَرَّبتُ

ہر روز پچاس وقت کی نماز نہ ہو سکے گی قسم خدا کی میں تم سے پیشتر

النَّاسَ قَبلَكَ وَعَالَجتُ بَنِی اِسرَآئِیلَ اَشَدَّ المُعَالَجَةِ فَارجِع اِلیٰ

لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کا بڑی بڑی تدبیروں سے علاج کر چکا ہوں تم اپنے

رَبِّكَ فَسَلهُ التَّخفِیفَ لِاُمَّتِكَ فَرَجَعتُ فَوَضَعَ عَنِّی عَشرًا

رب کے پاس پلٹ جاؤ اور اپنی امت کیلئے آسانی مانگو۔ چنانچہ میں پس گیا تو خدا نے مجھے دس نمازیں معاف کردیں

فَرَجَعتُ اِلیٰ مُوسیٰ فَقَالَ مِثلَهٗ فَرَجَعتُ فَوَضَعَ عَنِّی عَشرًا

پھر موسیٰ کی طرف پلٹا اور انہوں نے پھر وہی کہا میں پھر خدا کی طرف پلٹ گیا اور خدا نے اور دس نمازیں معاف کر دیں

فَرَجَعتُ اِلیٰ مُوسیٰ فَقَالَ مِثلَهٗ فَرَجَعتُ فَوَضَعَ عَنِّی عَشرًا

پھر موسیٰ کے پاس لوٹ آیا اور انہوں نے پھر وہی کہا میں پھر خدا کے پاس گیا اور مجھے اور دس نمازیں معاف کر دیں

Marfat.com

فرجعت الى موسىٰ فقال مثله فرجعت فامرت

میں پھر موسیٰ کی طرف پلٹ کر آیا اور انہوں نے وہی بات کہی میں پھر خدا کے پاس

صلوات كل يوم فرجعت فقال مثله فرجعت

ہر روز دس نمازوں کا حکم ہوا۔ جب پھر موسیٰ کی طرف پلٹا تو انہوں نے وہی کہا پھر میں پلٹا

بخمس صلوات كل يوم فرجعت الى موسىٰ فقال

ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ہوا۔ جب میں پلٹ کر موسے کے پاس آیا تو کہا

بما امرت قلت امرت بخمس صلوات كل يوم قال ان

تمہیں کیا حکم ہوا میں نے کہا ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ہوا کہا تمہاری

امتك لا تستطيع خمس صلوات كل يوم واني قد جربت

امت سے ہر روز پانچ نمازیں بھی نہ نبھ سکیں گی کیونکہ میں نے

الناس قبلك وعالجت بني اسرائيل اشد المعالجة

لوگوں کو تم سے پہلے آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کا بڑی بڑی تدبیروں سے علاج کر چکا ہوں

فارجع الى ربك فسله التخفيف لامتك فقال سألت ربي حتى

تو تم اپنے رب کے پاس پھر جاؤ اور اپنی امت کیلئے آسانی مانگو حضرت نے فرمایا کہ میں اپنے رب سے سوال کر کے

استحييت ولكني ارضى واسلم قال فلما جاوزت نادى

کہ میں شرما گیا لیکن اب میں راضی ہوتا اور تسلیم کرتا ہوں۔ فرمایا کہ جب میں وہاں سے آگے

منادٍ امضيت فريضتي وخففت عن عبادي رواه

تو ایک منادی نے پکار دیا کہ میں نے اپنا فرض جاری کیا اور اپنے بندوں سے بوجھ ہلکا کیا

البخاري في صحيحه في كتاب الانبياء في باب المعراج

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب معراج

ورواه مسلم مع اختصار وتغير في بعض الالفاظ في

اورمسلم نے نہایت اختصار اور کچھ لفظی تغیر کے ساتھ

صحيحه في كتاب الايمان في باب الاسراء وعن ابي سلمة

صحیح مسلم کی کتاب الایمان باب الاسراء میں روایت کیا ہے ابوسلمہ

بن عبد الرحمن سمعت جابر بن عبد الله انه سمع رسول

بن عبدالرحمن سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ انہوں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول لما كذبني قريش قمت

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب قریش نے مجھے (معراج کے مقدمہ میں) جھٹلایا تو میں

في الحجر فجلى الله لي بيت المقدس فطفقت اخبرهم

حطیم میں کھڑا ہوگیا۔ خدا تعالی نے بیت المقدس مجھ پر ظاہر کیا تو میں لگا اسکے انکے پتوں کی خبر دینے

عن اياته وانا انظر اليه رواه البخاري في صحيحه في

اور میں اسکی طرف دیکھتا جاتا تھا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كتاب الانبياء في باب الاسراء ورواه مسلم في صحيحه

کتاب الانبیاء باب اسراء میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

في كتاب الايمان في باب الاسراء الباب الخامس

کتاب الایمان باب اسراء میں روایت کیا ہے پندرہواں باب

عشر في شفاعة النبي صلى الله عليه وسلم وكونه صلى

شفاعت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی

الله عليه وسلم رحمة للعالمين قال الله تعالى في

اور آپ کے رحمۃ للعالمین (دنیا جہان کے لئے رحمت) ہونے کے بیان میں خدا تعالی نے

۳۴۱

قوله فجلى لي بيت المقدس فطفقت اخبرهم عن آياته وانا انظر اليه وفي حديث ابن عباس رضي الله عنهما فجيء بالمسجد وانا انظر اليه حتى وضع عند دار عقيل فنعته وانا انظر اليه رواه البزار كذا في القسطلاني

الرُّكُوعُ التَّاسِعُ مِنْ سُورَةِ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَعَنِ ابْنِ

سورہ بنی اسرائیل کے نویں رکوع میں فرمایا ہے کہ محمد آپ رات کے ایک حصہ میں

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

نماز تہجد بھی پڑھا کیجئے یہ تمہاری نماز نفل ہے عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تمہیں مقام

مَّحْمُوْدًا عَنْ اٰدَمَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ

محمود میں پہنچائے ۔ آدم بن علی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمرؓ کو کہتے سنا

اِنَّ النَّاسَ يَصِيْرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جُثًى كُلُّ اُمَّةٍ

کہ لوگ قیامت کے روز گروہ گروہ ہو جائینگے ۔ ہر امت اپنے نبی کے پیچھے

تَتْبَعُ نَبِيَّهَا يَقُوْلُوْنَ يَا فُلَانُ اشْفَعْ يَا فُلَانُ اشْفَعْ حَتّٰى

لگ لیگی لوگ (انتہائے غم ومصیبت سے) کہینگے کہ ای فلاں تو سفارش کر ای شخص تو سفارش کر حتی کہ

تَنْتَهِيَ الشَّفَاعَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ

شفاعت کا سلسلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منتہی ہوگا ۔ سو یہ وہی روز ہے

يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

کہ خدا آپ کو مقام محمود میں اٹھا کر کھڑا کریگا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِيْ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَعَنْ

کتاب التفسیر میں سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر میں روایت کیا ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالے کے

قَوْلِهٖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَسُئِلَ عَنْهَا

اس قول عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا کے بیان میں فرمایا اور آپ سے یہ مقام پوچھا گیا

Marfat.com

قَالَ هِيَ الشَّفَاعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي جَامِعِهِ فِي تَفْسِيرِ

فرمایا کہ وہ شفاعت ہے۔ اسے ترمذی نے جامع ترمذی کی سورہ مذکورہ

السُّورَةِ الْمَذْكُورَةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَنْ

کی تفسیر میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے ابو حیان

أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ

تیمی سے روایت ہے اور وہ ابو زرعہ بن عمرو بن جریر سے اور وہ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ

ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا

فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَشَ مِنْهَا نَهْشَةً ثُمَّ

اور انمیں سے آپ کے سامنے دست کی ہڈی مع گوشت کے رکھی گئی اور یہ آپکو بہت مرغوب تھی آپ نے اسکا گوشت دانتوں سے

قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ مِمَّا

فرمایا میں قیامت کے روز تمام آدمیوں کا سردار ہونگا اور کیا تم جانتے ہو یہ کس لئے ہے

ذٰلِكَ يَجْمَعُ النَّاسُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ

اس روز تمام اگلے پچھلے لوگ ایک ایسی ہموار وسیع زمین میں جمع کئے جاینگے

يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ

کہ پکارنے والا انہیں سنا دیگا اور بینائی انہیں محیط ہوجائیگی اور سورج قریب ہوجائیگا

فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ

اسوقت آدمیوں کو وہ سختی وغم پہونچے گا جس کی طاقت نہ رکھیں گے

وَلَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ

اور برداشت نہ کرسکیں گے۔ پھر لوگ باہم کہیں گے کیا تم اس سختی کو نہیں دیکھتے جو تم پر ٹوٹی ہے

الا تنظرون من يشفع لكم الى ربكم فيقول

کیا تم کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھتے جو تمہارے پروردگار سے تمہاری سفارش کرے اسپر

بعض الناس لبعض عليكم بآدم فيأتون آدم

ایک دوسرے سے کہے گا۔ آدمؑ کے پاس چلنا چاہیے چنانچہ آدمؑ کے پاس آکر

فيقولون له انت ابو البشر خلقك الله بيده ونفخ

کہیں گے کہ تم آدمیوں کے باپ ہو تمہیں خدا نے اپنے ید قدرت سے بنایا اور

فيك من روحه وامر الملائكة فسجدوا لك

تم میں اپنی روح پھونکی۔ فرشتوں کو حکم کیا تو انہوں نے تمہیں سجدہ کیا

اشفع لنا الى ربك الا ترى الى ما نحن فيه الا ترى

تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کیا تم اس مصیبت کو نہیں دیکھتے جس میں ہم مبتلا ہیں کیا تم

الى ما قد بلغنا فيقول آدم ان ربي قد غضب

اس سختی کو نہیں ملاحظہ کرتے جو ہمیں پہونچی ہے۔ آدمؑ کہیں گے کہ میرا رب آج

اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب

اس درجہ غضبناک ہے کہ نہ تو ایسا اس سے پہلے کبھی غضبناک ہوا تھا نہ کبھی

بعده مثله وانه قد نهاني عن الشجرة فعصيته

اسکے بعد ہی ہوگا۔ اُسنے مجھے ایک درخت کے کھانے سے منع کیا تھا تو میں نے اسکی نافرمانی کی

نفسي نفسي نفسي اذهبوا الى غيري اذهبوا الى نوح

آج میرا ہی نفس اس قابل ہے کہ اُسکی سفارش کی جائے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ نوح کے پاس جاؤ

فيأتون نوحا فيقولون يا نوح انك انت اول الرسل

تو لوگ نوح کے پاس آکر کہینگے نوح! تم ان تمام پیغمبروں میں اول ہو جو

Marfat.com

۲۴۵

الی اهل الارض وقد سماك الله عبدا شكورا

زمینوں کی طرف بھیجے گئے خدا نے تمہارا نام شکر گزار بندہ رکھا

اشفع لنا الی ربك الا ترى الى ما نحن فيه فيقول

تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کیا تم نہیں دیکھتے ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں نوح کہیں گے

ان ربي قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله

میرا پروردگار آج اس درجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا غضبناک نہ تو کبھی اس سے پیشتر ہوا تھا

مثله ولن يغضب بعده مثله وانه قد كانت

نہ اس کے بعد ہوگا اصل بات یہ ہے

لي دعوة دعوتها على قومي نفسي نفسي نفسي

کہ مجھے ایک مقبول دعا یاد تھی میں نے اپنی قوم پر وہ دعا کی اسکے سبب سے لوگ غرق ہوگئے میرا نفس خود ہی محتاج [illegible]

اذهبوا الى غيري اذهبوا الى ابراهيم فياتون

تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ ابراہیم کے پاس جاؤ سب لوگ

ابراهيم فيقولون يا ابراهيم انت نبي الله وخليله

ابراہیم کے پاس آکر کہینگے۔ ابراہیم تم خدا کے نبی اور تمام زمینوں میں اسکے دوست ہو

من اهل الارض اشفع لنا الى ربك الا ترى الى

تم اپنے پروردگار سے ہماری شفاعت کرو کیا تم اس مصیبت کو نہیں دیکھتے

ما نحن فيه فيقول لهم ان ربي قد غضب اليوم

جس میں ہم مبتلا ہیں۔ ابراہیم کہیں گے کہ میرا پروردگار آج اسقدر غضبناک ہے

غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده

کہ نہ تو اس جیسا غضبناک اس سے پیشتر کبھی ہوا تھا نہ اس کے بعد ہی ہوگا

Marfat.com

مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ كُنْتُ كَذَبْتُ ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ

اور میں نے دنیا میں تین جھوٹ بولے ہیں (ممکن ہے کہ آج مجھ سے انکا مطالبہ ہو)

فَذَكَرَهُنَّ أَبُو حَيَّانَ فِي الْحَدِيثِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي

چنانچہ ابوحیان نے ایک حدیث میں انکی تفصیل کی ہے۔ آج میرا ہی نفس اس قابل ہے کہ اسکی سفارش کیجائے

اِذْهَبُوا إِلٰى غَيْرِي اِذْهَبُوا إِلٰى مُوسٰى فَيَأْتُونَ مُوسٰى

تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ موسیٰ کے پاس جاؤ۔ پھر سب لوگ موسیٰ کے پاس آکر

فَيَقُولُونَ يَا مُوسٰى أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ فَضَّلَكَ اللّٰهُ

کہیں گے موسیٰ! تم رسول خدا ہو خدا نے تمہیں

بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلٰى رَبِّكَ

اپنی رسالت وکلام کے ساتھ لوگوں پر برتری دی ہے۔ تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو

أَمَا تَرٰى إِلٰى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ

کیا تم اس سختی کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم گرفتار ہیں۔ موسیٰ کہیں گے میرا پروردگار

الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ

آج اسقدر غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو اس سے پیشتر ہی کبھی غضبناک ہوا تھا

بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا

نہ اسکے بعد ہی کبھی ہوگا میں نے ایک ایسے شخص کو قتل کر ڈالا تھا جسکے قتل کا مجھے حکم نہیں ہوا تھا

نَفْسِي نَفْسِي اِذْهَبُوا إِلٰى غَيْرِي اِذْهَبُوا إِلٰى

آج میرا ہی نفس قابل سفارش ہے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ

عِيسٰى فَيَأْتُونَ عِيسٰى فَيَقُولُونَ يَا عِيسٰى أَنْتَ

عیسیٰ کے پاس جاؤ۔ لوگ عیسیٰ کے پاس آکر کہیں گے عیسیٰ! تم

Marfat.com

رسول الله وكلمته ألقاها إلى مريم وروح منه

رسول خدا اور اسکا کلمہ ہو جسے خدا نے مریم کی طرف ڈالا اور اسکی طرف کی روح ہو

وكلمت الناس في المهد صبيا اشفع لنا ألا ترى

تمنے لوگونسے بچپن کی حالتمیں گہوارہ میں باتیں کیں سو آپ اپنے پروردگار کے پاس ہماری سفارش کیجئے کیا

إلى ما نحن فيه فيقول عيسى إن ربي قد غضب

اس شدت وسختی کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم مبتلا ہیں۔ عیسے جواب دینگے کہ میرا پروردگار

اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله قط ولن يغضب

آج اس درجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو اس سے پیشتر ہی کبھی غضبناک ہوا تھا

بعده مثله ولم يذكر ذنبا نفسي نفسي اذهبوا

نہ اسکے بعد ہی کبھی ہوگا اور انہوں نے کوئی گناہ ذکر نہیں کیا بلکہ یوں کہا آج میرا ہی نفس تو لائق سفارش ہے تم

إلى غيري اذهبوا إلى محمد صلى الله عليه وسلم فيأتون

کسی اور کے پاس جاؤ جاؤ محمد صلے الله علیہ وسلم کے پاس آجاؤ لوگ

محمدا صلى الله عليه وسلم فيقولون يا محمد أنت

محمد صلے الله علیہ وسلم کے پاس آکر کہیں گے محمدا آپ

رسول الله وخاتم الأنبياء وقد غفر الله لك ما تقدم

رسول خدا اور خاتم النبیین ہیں۔ خدا تعالے نے آپ کے سارے اگلے

من ذنبك وما تأخر اشفع لنا إلى ربك ألا ترى

پچھلے گناہ بخش دیئے آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کیجئے کیا آپ نہیں دیکھتے

إلى ما نحن فيه فأنطلق فآتي تحت العرش فأقع

ہم کس بلا میں گرفتار ہیں تو میں وہاں سے چلکر عرش کے نیچے آؤنگا اور

ساجدا لربي ثم يفتح الله من محامده وحسن

اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ میں گر پڑونگا۔ پھر خدا تعالے اچھی تعریفوں اور خوبی

الثناء عليه شيئا لم يفتحه على احد قبلي ثم يقال

ثنا کا مجھپر وہ دروازہ کھول دیگا جسے مجھسے پیشتر کسی پر نہیں کھولا تھا ازاں بعد کہا جائیگا

يا محمد ارفع رأسك سل تعطه واشفع تشفع

محمد! سر اٹھایئے۔ مانگیے جو آپ مانگینگے دیئے جائینگے۔ آپ شفاعت کیجیے قبول کی جائیگی

فارفع رأسي فاقول امتي يا رب امتي يا رب

پس میں سر اٹھا کر کہونگا خداوندا میری امت کو بخش دیجیے خداوندا میری امت کو بخش دیجیے

امتي يا رب فيقال يا محمد ادخل من امتك

خداوندا میری امت کو بخش دیجیے۔ کہا جائیگا محمد! آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو

من لا حساب عليهم من الباب الايمن من ابواب

جنپر حساب کتاب نہیں ہے۔ بہشت کے دروازوں سے دائیں جانب کے دروازہ میں لایئے

الجنة وهم شركاء الناس فيما سوى ذلك من

اور وہ اس دروازہ کے علاوہ دوسرے دروازں میں لوگوں کے شریک ہوں گے

الابواب ثم قال والذي نفسي بيده ان ما بين

اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا مجھے اس اقدس ذات کی قسم جسکے دست قدرت میں میری جان ہے کہ

المصراعين من مصاريع الجنة كما بين مكة وحمير

جنت کے دروازوں کی دونوں جانبوں میں اسقدر مسافت ہوگی جیسے مکہ اور حمیر میں

او كما بين مكة وبصرى رواه البخاري في صحيحه

یا جیسے مکہ اور بصرے میں اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

له قوله صلعم ان ما بين المصراعين من مصاريع الجنة بكسر الميم من مصراعين وهما جانبا الباب قوله كما بين مكة وحمير بكسر الحاء المهملة وفتح التحتية بينهما ميم ساكنة آخره راء اسم صنعاء لانها بلد حمير و قوله او كما بين مكة وبصرى بضم الموحدة مدينة بالشام بينها وبين دمشق ثلاث مراحل من الراوي نحو القسطلاني ۱۲

Marfat.com

٢٤٩

فی کتاب التفسیر فی تفسیر سورۃ بنی اسرائیل

کتاب التفسیر سورۃ بنی اسرائیل کی تفسیر میں

ورواہ مسلم مع تغیر یسیر فی بعض الالفاظ

اور مسلم نے بعض الفاظ میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

فی صحیحہ فی کتاب الایمان فی باب اثبات

صحیح مسلم کی کتاب الایمان اثبات الشفاعت کے باب میں روایت کیا ہے

الشفاعۃ وفی حدیثہا عن انس عن النبی صلی

اور نیز حدیث شفاعت میں انس نبی صلے

اللہ علیہ وسلم فیاتونی فانطلق حتی استاذن

اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ میرے پاس آئینگے تو میں خدا کے پاس جاؤنگا یہاں تک

علی ربی فیؤذن فاذا رایت ربی وقعت ساجدا

میں اپنے پروردگار سے پروانگی مانگونگا اور مجھے اجازت دیجائیگی جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا

فیدعنی ما شاء ثم یقال ارفع راسک وسل

پھر خدا جبتک چاہیگا مجھے سجدہ میں چھوڑ دیگا ازاں بعد کہا جائیگا کہ اپنا سر اٹھائیے اور مانگئے

تعطہ وقل تسمع واشفع تشفع فارفع راسی

آپ کو ملیگا فرمائیے سنا جائیگا شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول ہو گی چنانچہ میں سر اٹھاؤنگا

فاحمدہ بتحمید یعلمنیہ ثم اشفع فیحد لی حدا

اور خدا کی وہ تعریف کرونگا جو وہ مجھے اسوقت تعلیم دیگا پھر میں شفاعت کرونگا تو خدا میرے لئے ایک حد لگا دیگا

فادخلہم الجنۃ ثم اعود الیہ فاذا رایت ربی مثلہ

[illegible] میں بہشت میں لیجا داخل کرونگا اسکے بعد پھر میں خداوندی درگاہ میں جاؤنگا اور اپنے رب کو پہلے سی [illegible]

Marfat.com

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ

پھر میں شفاعت کرونگا اور پھر خدا میرے لئے ایک حد لگا دیگا پس میں انہیں جنت میں داخل کرونگا ان کے بعد

الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ

میں تیسری مرتبہ کے بعد چوتھی مرتبہ خداوندی درگاہ میں جاؤنگا اب دوزخ میں بجز اسکے کوئی شخص باقی نہیں جسے

الْقُرْاٰنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

قرآن نے روک رکھا ہے اور اسپر دوزخ میں ہمیشہ رہنا واجب ہو گیا ہے اسے بخاری نے

فِي صَحِيْحِهِ فِي اَوَّلِ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اِلَّا مَنْ

صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کے شروع میں روایت کرکے کہا ہے کہ الا من

حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ يَعْنِي قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالِدِيْنَ

حبسہ القرآن سے خدائے بزرگ و برتر کا یہ قول مراد ہے خالدین

فِيْهَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِي بَابِ اِثْبَاتِ

فیہا اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اثبات شفاعت کے اس باب میں روایت

الشَّفَاعَةِ الْمَذْكُوْرِ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

کیا ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ حماد سے روایت ہے اور وہ عمرو سے اور عمرو جابر سے روایت کرتے ہیں

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ

النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ كَاَنَّهُمُ الثَّعَارِيْرُ قُلْتُ وَمَا

شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلینگے گویا وہ ثعاریر ہیں حماد کہتے ہیں میں نے عمرو سے کہا

الثَّعَارِيْرُ قَالَ الضَّغَابِيْسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمُهُ

ثعاریر کیا چیز ہے کہا ہلیون کے مشابہ ایک سفید گھاس یا چھوٹی ککڑی اور عمرو کے دانت ٹوٹ گئے تھے

ف قوله الضغابيس قال في القاموس الضغابيس صغار القثاء جمع ضغبوس واغصان الثمام والشوك او نبت يؤكل او نبات كالهليون انتهى وقال القسطلاني هي صغار القثاء واحدها ضغبوس نبت يشبه الهليون ينبت في اصول الثمام انتهى ... يؤكل ... ١٢

Marfat.com

قُلتُ لِعَمرِو بنِ دِينارٍ اَبا مُحَمَّدٍ سَمِعتَ جابِرَ بنَ
میں نے عمرو بن دینار سے کہا اے ابو محمد کیا تم نے جابر بن
عَبدِاللهِ يَقولُ سَمِعتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
عبداللہ کو یہ کہتے سُنا ہے کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا
يَقولُ يُخرَجُ بِالشَّفاعَةِ مِنَ النّارِ قالَ نَعَم رَواهُ
فرماتے تھے لوگ شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلیں گے ابو محمد نے کہا ہاں اسے
البُخارِيُّ فِي صَحيحِهِ فِي كِتابِ الرِّقاقِ فِي بابِ
بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الرقاق باب
صِفَةِ الجَنَّةِ وَالنّارِ وَرَواهُ مُسلِمٌ مِّن قَولِهِ قُلتُ
صفۃ الجنۃ والنار میں اور مسلم نے حماد کے اس قول "قلت
لِعَمرِو بنِ دِينارٍ اِلَى اٰخِرِ الحَديثِ مَعَ تَغَيُّرٍ يَّسيرٍ
لعمرو بن دینار سے آخر حدیث تک بعض الفاظ میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ
فِي بَعضِ الاَلفاظِ فِي بابِ اِثباتِ الشَّفاعَةِ
اثبات شفاعت کے اس باب میں روایت کیا ہے جو اوپر
المَذكورِ وَعَن اَبِي سَعيدٍ قالَ قالَ رَسولُ اللهِ
مذکور ہوا ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنا سَيِّدُ وُلدِ اٰدَمَ وَلا
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بنی آدم کا سردار ہوں اور اس پر
فَخرَ وَاَنا اَوَّلُ مَن تَنشَقُّ الاَرضُ عَنهُ يَومَ القِيٰمَةِ
مجھے ذرا ناز نہیں اور قیامت کے دن سب سے پیشتر میری ہی قبر شق ہوگی

٢٥١

قال العزامی … یقول ذو الکسب و فیہ ابطال مذہب المعتزلۃ القائلین بنفی الشفاعۃ للعصاۃ تنبیہ لقولہ تعالیٰ فما تنفعہم شفاعۃ الشافعین اجیب بانہا فی الکفار وقد تواترت الاحادیث فی اثباتہا فی القسطلانی ۱۲

وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ

اور اسپر مجھے ذرا ناز نہیں سب سے پہلے میں ہی شفاعت کرونگا اور میری ہی شفاعت قبول ہوگی اور مجھے ذرا

وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ ابْنُ

قیامت کے روز میرے ہی ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور مجھے اسپر ذرا ناز نہیں۔ اسے ابن

مَاجَةَ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ مِنْ

ماجہ نے سنن ابن ماجہ میں ابواب زہد کے باب ذکر شفاعت میں

اَبْوَابِ الزُّهْدِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ

روایت کیا ہے - ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ

ای رسول خدا قیامت کے روز آپکی شفاعت کے ساتھ تمام لوگوں میں نیکبخت زیادہ کون ہے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَلَّا

حضرت نے فرمایا اے ابو ہریرہ مجھے معلوم تھا

يَسْئَلُنِيْ اَحَدٌ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَوَّلُ مِنْكَ

کہ اس حدیث کی بابت تم سے پہلے کوئی مجھ سے سوال نہ کریگا

لِمَا رَاَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيْثِ اَسْعَدُ النَّاسِ

کیونکہ میں حدیث پر تمہاری حرص خوب دیکھتا ہوں سُنو تمام لوگوں میں زیادہ نیک بخت

Marfat.com

۲۵۳

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا

میری شفاعت کے ساتھ قیامت کے روز وہ شخص ہے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور کہا بھی

مِّنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ كِتَابِ

خلوص دل سے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الرِّقَاقِ فِیْ بَابِ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

الرقاق باب صفۃ الجنۃ میں روایت کیا ہے ۔ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

اذان سننے کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے کہ "اے خدا اے اس پوری پکار

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ

اور دائم نماز کے پروردگار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عنایت فرما

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ

اور انہیں مقام محمود میں اٹھا کھڑا کر جسکا تو نے انہیں وعدہ دیا ہے" تو اسے

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ

قیامت کے روز میری شفاعت حاصل ہوگی اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِیْرِ فِیْ تَفْسِیْرِ سُوْرَةِ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ

کتاب التفسیر سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر میں روایت کیا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى فِی الرُّكُوْعِ السَّابِعِ مِنْ سُوْرَةِ الْاَنْبِیَآءِ

اور خدا تعالے نے سورہ انبیا کے ساتویں رکوع میں فرمایا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ

کہ اے محمد ہمنے تمہیں دنیا جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ابو صالح سے روایت ہے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْهِمْ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں میں ندا کرتے تھے

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہ لوگو! میں رحمت اور بھیجا ہوا ہدیہ ہوں اس حدیث کو دارمی نے

فِيْٓ اَوَّلِ سُنَنِهٖ هٰذَا اٰخِرُ مَآ اَرَدْنَاهُ فِيْ هٰذَا التَّالِيْفِ

سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے یہ اس بیان کا خاتمہ ہے جسکا ہمنے اس تالیف میں ارادہ کیا

وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْهُ بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَهْرِ اللّٰهِ

اور اس تالیف سے فراغت خدائے بزرگ و برتر کی توفیق سے خدا کے مہینے

مُحَرَّمِ الْحَرَامِ مِنْ شُهُوْرِ السَّنَةِ السَّابِعَةِ مِنَ الْمِائَةِ

محرم الحرام میں ہوئی جو چوتھی صدی کے ساتویں سال کا مہینہ تھا سید العالمین کی ہجرت کے ہزار سال بعد

الرَّابِعَةِ بَعْدَ الْاَلْفِ مِنْ هِجْرَةِ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

خدا تعالٰے آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب اور امت پر سب پر درود بھیجے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ

اور نیز فرشتوں اور نبیوں اور پیغمبروں پر

اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں

تمت بالخیر | بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵ | بالخیر

سے زیادہ رحم کرنے والے

۲۵۴

له قوله تعالٰے وما ارسلناك الا رحمة للعالمين قال الامام البغوی فی معالم التنزیل قال ابن زید یعنی رحمة للمؤمنین خاصة فهو رحمة لهم وقال ابن عباس هو عام فی حق من آمن ومن لم یؤمن فمن آمن فهو رحمة له فی الدنیا والآخرة ومن لم یؤمن فهو رحمة له فی الدنیا بتاخیر العذاب عنهم ورفع المسخ والخسف والاستیصال عنهم وقد قال النبی صلے الله علیه وسلم انما انا رحمة مهداة ۱۲ منه

Marfat.com

فهرس ما في تحفة الاتقياء في فضائل سيد الانبياء من الابواب

[illegible]	ابواب
[illegible]	الباب الاول في شفقة سيدنا محمد صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وسلم على امته
۲۲	الباب الثاني في بيان محبة الله تعالى بالنبي صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وسلم
۲۷	الباب الثالث في اكرام النبي صلى الله عليه وسلم بقتال الملائكة معه صلى الله عليه وسلم
۳[illegible]	الباب الرابع في الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم والسلام عليه
۴۹	الباب الخامس في توقير النبي صلى الله عليه وسلم
۵۴	الباب السادس في حكم المحبة بالنبي صلى الله عليه وسلم
۷۵	الباب السابع في اتباع النبي صلى الله عليه وسلم
۱۱۱	الباب الثامن في بيان ان النبي صلى الله عليه وسلم افضل الانبياء والمرسلين عليهم صلوات رب العلمين
۱۲۴	الباب التاسع في دعوة سيدنا ابراهيم عليه السلام لبعث النبي صلى الله عليه وسلم وفي اول شان النبي صلى الله عليه وسلم وميلاده
۱۴۳	الباب العاشر في حلية النبي صلى الله عليه وسلم
۱۵۷	الباب الحادي عشر في اخلاق النبي صلى الله عليه وسلم وشمائله
۱۷۹	الباب الثاني عشر فيما كان عليه الناس في الجاهلية من الضلالة وفي بيان الوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبعثته وكونه صلى الله عليه وسلم خاتم النبيين
۱۹۲	الباب الثالث عشر في علامات النبوة
۲۳۰	الباب الرابع عشر في المعراج
۲۴۱	الباب الخامس عشر في شفاعة النبي صلى الله عليه وسلم وكونه صلى الله عليه وسلم رحمة للعلمين

کتابیں ثواب کی مناسبت سے یہاں درج [illegible] کی کتابیں [illegible]

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
گنج گنج ملفوظات خواجگان چشت اہل بہشت مجتبائی اُردو - ہر دو حصّہ - جسمیں ملفوظات حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ مسمّٰی بہ انیس الارواح و حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ سے مسمّٰی بہ دلیل العارفین و حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ مسمّٰی بفوائد السالکین و حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر رحمۃ مسمّٰی بہ راحت القلوب - و حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ سے مسمّٰی بہ راحۃ المحبین کے نہایت شرح و بسط کے ساتھ بزبان اُردو بامحاورہ مع مختصر حالات و نقشہ مزارات حضرت خواجگان مندرج ہیں اس کے دوسرے حصہ میں ترجمہ ملفوظات حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ مسمّٰی بہ اسرار الاولیاء ترجمہ ملفوظات حضرت سلطان [illegible] سے بہ فوائد الفواد [illegible] ہے -	۶ ؍	تمہید لکھے ہیں انکا ہفت روزہ حزب بنایا ہے اور ہر روز کیلئے ایک ایک حزب معین کیا ہے اور جو اس کے متعلق لطائف اور نکات ہیں بحالہ اسناد درج فرمائے ہیں مولانا کی تصنیفات سے یہ رسالہ عجیب و غریب ہے جو حرز جان بنانے کے قابل ہے	۲ ؍	بحوالہ کتب تفاسیر [illegible] خوبی سے لکھا ہے کہ دیکھنے والے کو مسرت ہوتی ہے مدعو [illegible] قرآن و احادیث سے ملا کر دکھلا دیا ہے۔
اوراد رحمانی [illegible]	[illegible]	تاریخ مکہ معظمہ مجتبائی اس میں حالات بنائے کعبہ شریف وغیرہ بہت خوبی کے ساتھ بامحاورہ مطبع نے مرتب کرا کے درج کئے ہیں -	۲ ؍	مجتبائی فردوس آسیہ از مولوی عبدالرب دہلوی مجتبائی اس میں چاروں خلفاء کے فضائل و محامد صحیح حدیثوں سے بالترتیب بیان کئے گئے ہیں، اور آخر میں فضائل و محامد و اہل بیت و حضرات حسنین کی شہادت کے مفصل حالات لکھے ہیں واعظوں کے لئے نہایت مفید ہے
مجتبائی مؤلفہ مولانا محمد [illegible] در بیان فضائل تسبیح و تحمید و تکبیر [illegible] [illegible] حدیث و تفاسیر سے بیان کئے ہیں اور ہر حدیث کا [illegible] کیا ہے اور جو کلمات تسبیح و [illegible]		تاریخ بیت المقدس مجتبائی از مولوی عبدالحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی -	۵ ؍	روضۃ الاصفیا ترجمہ اردو قصص الانبیا -
		تاریخ بنی اسرائیل از مولوی عبدالحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی مجتبائی	۵ ؍	قصص الانبیا اردو کلاں
		رحمۃ الرحمن فی ترجمۃ قصیدۃ النعمان یہ وہ قصیدہ مبارک ہے جسکو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کوفی نے رسول اکرم صلعم کے فضائل و محامد و معجزات میں لکھا ہے اول شعر لکھ کر اس کا ترجمہ نظم میں لکھا ہے - پھر نثر میں اسکا باقاعدہ اردو ترجمہ اس کے بعد حل لغات تحقیق محاورات تشریح مطالب استدلال نصوص احادیث		آغاز اسلام مجتبائی اردو مؤلفہ مولوی محمد عبداللہ صاحب انصاری جس میں آنحضرت کی پیدائش - آغاز رسالت - آغاز دعوت ہجرت اور کل غزوات و خصائل حمیدہ کلمات جامعہ و [illegible]

Prices printed beside the far-left column: ۶ ؍ (قصص الانبیا) and ۱۲ ؍ (قصص الانبیا اردو کلاں)